URDU NOVEL BANK

تیرے بن بے وجہ ہے سب

از قلم ہنی الیاس (ایچ آئی رائٹر)

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کردیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

URDU NOVEL BANK

وہ اپنی مغرور چال چلتی آفس میں داخل ہوئی تھی اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی ہونے کی وجہ سے انا غرور وتکبر کوٹ کوٹ کر بھرا تھا اس میں---

"ارحہ میڈم آگئی ہیں جلدی جلدی سب کام پر لگ جاؤ ورنہ سبکی کلاس لگے گی--
پیون تیزی سے بھاگتا ہوا آکر سب کو اطلاع دے رہا تھا----

مسٹر عثمان لگتا ہے آپکو میز کے اوپر کھانا کھانے کا بڑا شوق ہے کینٹین تو جیسے ہم نے بنائی نہیں ہے---" ارحہ اندر آتی ساتھ سب سے پہلے عثمان صاحب پر بھرسی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ---وہ-- ہم سے غلطی سے---" عثمان صاحب ایسے پہلے کچھ اپنی صفائی میں کہتے ارحہ چپ کروا گئی تھی--

اوہ غلطی اس آفس کے رولز لگتا آپکو پتہ نہیں ہیں ادھر غلطی کی گنجائش نہیں میرے کیبن میں ۱۰ منٹ کے اندر اندر ملیں مجھے آپ---" ارحہ یہ کہتے ساتھ بنا عثمان صاحب کی سنے اپنے کیبن میں آکر کام کرنے لگ گئی تھی---

ارحہ سے آفس کا ہر بندہ ڈرتا تھا کیوں کہ وہ غلطی پر معاف کرنے کے بجائے لوگوں کو فائر کرنا بہتر سمجھتی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم ارحہ !!! اپنے مجھے بلایا تھا---" عثمان صاحب ڈرتے ڈرتے اندر ائے تھے---

جی میں ہی بلایا ہے اور کوئی دیکھ رہا ہے ادھر---" ارحہ کی آواز ہمیشہ کی طرح روبدار تھی---

URDU NOVEL BANK

نہ۔۔نہیں وہ میں بس پوچھ رہا تھا میم۔۔۔" عثمان صاحب کے تو حلق سے آواز ہی نہیں نکل رہی تھی۔۔۔۔

یہ لیں آپکا لیٹر کل سے یہاں آنے کی آپکو بلکل ضرورت نہیں ہے گھر بیٹھ کر آرام سے میز پر کھانا کھائیں گرائیں جو دل میں آئے کریں جاتے ٹائم اپنی پیمنٹ لیتے جائیگا۔۔۔" ارحہ یہ کہتے ساتھ ہی کام میں مصروف ہوگئ تھی جیسے اُسکے علاوہ کمرے میں کوئی نہیں تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر میم میری بات تو سنیں۔۔" عثمان صاحب یہ جوب سے کیسی قیمت نہیں جانا چاہتے تھے اسّی لیے آخری کوشش اور کرنے کی ٹھانی انھوں نے۔۔

اب آپکو اتنی بھی تمیز نہیں ہے کے میں کام کرتے وقت کوئی بات نہیں سنتی مجھے ڈسٹرب ہوتا ہے آپکو لیٹر دے دیا آپکا کام ختم اب---"

اب آپ جا سکتے ہیں--" ارحہ اپنی بات مکمل کرتی عثمان صاحب کو نظر انداز کرتے کام میں لگ گئی تھی بیچارے عثمان صاحب منہ لٹکا کر وہاں سے جا چکے تھے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

اے اٹھ جا۔" اٹھ جا نہیں تو چپل سے ماروں گی اٹھ فوراً--" آریز کی ماں نے فوراً سے اپنی چپل اُٹھی تھی---
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

اٹا اٹھ رہا ہوں یار تھوڑا سا سو لینے دو کل رات سے جوب ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر تھکا ہرا ۳ بجے گھر آیا تھا۔۔۔"آریز ہمیشہ کی طرح ذلیل و خوار ہوتا گھر میں اکر کچھ لمحے سکون کی نیند لینا چاہتا تھا لیکن یہاں بھی اُسّے سکون کہاں نصیب تھا۔۔۔

ٹھیک ہے !! نہ اٹھ ماں تو پاگل ہے نہ گھر سمبھالے تم لوگوں کے نخرے برداشت کرے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں پاگل ہوں ہیں نہ۔۔"

گھر میں ویسے ہی کھانے کے لرے پڑے ہیں ادھر اتنا تمہیں پڑھایا لکھایا کے نوکری کرو گے دو روٹی آئے گی مگر نہیں الٹا ہمیں بھی تمہیں ہی پالنا پڑ رہا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ہے---" ہمیشہ کی طرح گھر میں غُربت ہونے کی وجہ سے آریز کو روزآنہ تانے ملتے تھے---

لیکن وہ کرتا بھی کیا اس زمانے میں نوکری بنا سفارش کے ملنا کوئی آسان بات تو نہ تھی---

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ بیٹا یہ میں کیا سن رہا ہوں تم نے عثمان صاحب کو نکل دیا ہماری پرانے ورکر ہیں وہ---" حسین صاحب ارحہ کی اس حرکت سے سخت غصے میں تھے یونہی یقین نہیں آرہا تھا اُنکی بیٹی اتنی خودسر ہو جائے گی---
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

Oh! Stop it Dad---!!

شروع ہوگئی پھر سے آپکی چک چک کم بولا کریں بزنس اپنے مجھے سونپ دیا نہ اب آپکا کام ختم آپ باقی بزنس دیکھیں آپنے---" حسین صاحب کو ایسی بدتمیزی کی توقع نہیں تھی ارحہ سے----

یہ کس لہجے میں بات کر رہی ہو تم مجھ سے ذرا بھی نہیں تمیز کے اپنے باپ سے بات کیسے کرتے ہیں---" حسین صاحب حد درجہ غصے میں تھے بڑی روبدار آواز میں بولے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا کیا ہو گیا ہے اب ایسا بھی کیا کہہ دیا میری عادتوں سے واقف ہیں آپ پھر بھی آپ یہ کہہ رہے ہیں خیر---

URDU NOVEL BANK

I have no time to talk to you right now---!!

ارحہ یہ کہتے ساتھ ہی فون بند کر گئی تھی جب کے حسین صاحب کو اُسکی یہ حرکت ناگوار گزری تھی---

یہ دیکھ رہی ہو اپنی بیٹی کی حرکتیں تم--- کس قدر بدتمیزی ہو گئی ہے کچھ نظر اپنی بیٹی پر بھی ڈال لیا کرو---" حسین صاحب اپنی بیوی پر چلائے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری کیا غلطی سمجھا سمجھا کر تھک گئی ہوں اس کو نہیں سنتی میری اپنی دنیا میں مگن رہتی ہے ڈھنگ سے مجھے بھی جواب نہیں دیتی اور جب دیکھو تمہارا روپیہ

URDU NOVEL BANK

پیسہ ہر جگہ ضائع کرنے میں لگی رہتی ہے " مسز حسین مزید اپنی بیٹی کی برائی کرتی ہوئے بولی---

تو پھر کیا کریں بیگم ایسے تھوڑی چھوڑ سکتے اُسّے میں کچھ کرتا ہوں---" حسین صاحب کے دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا----

~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میٹنگ فکس کروائی تم نے میری---"ارحہ سکون بھرے لہجے کے ساتھ مسٹر راحیل سے پوچھ رہی تھی---
~~~~~~

URDU NOVEL BANK

و--وہ--وہ--- میم وہ--میں--" راحیل صاحب کے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کہے کیوں کے میٹنگ فکس کرنا وہ بھول چکے تھے---

"کیا بکری کی طرح وہ میں لگائی ہوئی ہے کچھ پوچھ رہی ہوں میں جواب دو اب--

ارحہ کو کچھ عجیب گڑبڑ لگی تھی اسّی لیے اب اس نے سختی سے کہا---

"میم غلطی سے بھول گیا وہ کل اکاؤنٹس چیک کر رہا تھا تو یاد نہیں رہا---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بڑی مشکل سے راحیل نے سچ بولا----

ہمم!! تم یہاں بھولنے کے پیسے لیتے ہو--؟؟

تمہیں اس لیے یہ پوزیشن دی تھی کے کام سمبھلنے کے بجائے کام بگاڑ دو----

URDU NOVEL BANK

اج کے آج مجھے میٹنگ فکس چاہیے جاؤ اب۔۔۔!! جس طرح ارحہ راحیل صاحب پر برسی تھی راحیل صاحب کا غائب ہونا تو بنتا تھا۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

"آریز تھکا ہرا اٹھ کر تیار ہوتا ایک بار پھر جوب کی تلاش کے لیے نکلنے لگا تھا۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اماں میں جارہا ہوں نوکری ڈھونڈھنے اس بار دیکھنا لازمی ملے گی کوئی نے کوئی۔۔۔" پوری امید کے ساتھ کہتا وہ گھر سے نکلنے لگا تھا۔۔۔
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

ملی ہی نہ جائے تمہیں سفارش کے بنا کچھ نہیں ہوتا بولا بھی تھا بارے لوگوں میں اٹھؤ بیٹھو لیکن نہیں ماں کی تو سنی نہیں ہے---"آریز بنا کچھ جواب دیئے گھر سے اب نکل چکا تھا----

بڑی مشکل سے سٹاپ پر پہنچ کر بس کا ویٹ کر رہا تھا وہ کے سامنے سے اتی کار نے اس پر کیچڑ اچھالا---

صبح سے گھر میں تانے سنو یہاں اؤں تو یہ سب دیکھو زندگی میں آخری میری سکون کیوں نہیں ہے---" پینٹ پر لگی کیچڑ رومال سے صاف کرتا کسی کیفے میں جا کر تھک آکر بیٹھ گیا---

سر آپ کچھ لیں گے کیا--" کیفے کے ویٹر نے وہاں آکر پوچھا---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بھائی میں تو یہاں بس بیٹھنے آیا تھا۔۔۔" آریز کا اتنا کہنا تھا کہ وہاں سے ویٹر نے اُسے ڈھکے مار کر نکلا۔۔۔

آریز کے سمجھ نہ آرہا تھا وہ کرے تو کرے کیا ہر جگہ جوب کے انٹرویو دے دے کر وہ تھک سا گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سڑکوں کی خاک چھاننے کے بعد اب رات میں ایک گھر پہنچا تھا۔۔۔۔

آگیا تو کیا ہوا مل گئی نوکری آج پھر خوار ہو کر آیا ہے نہ۔۔۔۔" اماں فوراً اس پر برسی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ابّا ابھی اندر آیا ہی ہوں آپکی تانے پھر شروع ہو گئے کر تو رہا ہوں اور کیسے کروں وقت لگتا ہے جوب میں۔۔۔" آریز سمجھا سمجھا کر تھک گیا تھا مگر اسکے علاوہ اور کرتا بھی کیا۔۔۔

مجھے مت بتا تیرے ابا کی اچھی بھلی دکان ہے وہ چلا لے جا کر بیٹھ جا تو کچھ کمائے گا تو ہی تیری تین بہنوں کی شادی ہوگئی نہ۔۔۔" ابّا نے پھر سے مشورہ دیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابّا اتنا پڑھا میں نے دکان پر بیٹھنے کے لیے نہیں پڑھا کروں گا تو میں نوکری ہی۔۔۔" آریز غصے میں کہتا ہوا اندر چلا گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ارے۔۔ کھانا تو کھا لے۔۔" اماں نے پھر آواز دی۔۔۔۔"

نہیں کھانا میں نے بھوک مر گئی میری اتنا سنے کے بعد۔۔۔" وہ چارپائی پر لیٹا اپنی آنکھیں موند گیا تھا۔۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ میٹنگ ختم کرتی اپنی پارٹی انجوائے کرنے کے بعد دیر رات گھر لوٹی تھی۔۔۔
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

یہ کوئی وقت ہے تمہارے گھر آنے کا ٹائم دیکھ ہے تم نے کام تو چلو سمجھ اتا" ہے مگر یہ پارٹی میں جانے کی اجازت تمہیں کس نے دی---" حسین صاحب اپنی بیٹی کو اتنی رات اتا دیکھ کر چلائے تھے----

موم سمجھائے انکو اتنے پیسے ہیں ان کے پاس انکا بزنس بھی میں نے کہاں سے کہاں پہنچا دیا اب میں جتنے مرضی پیسے ضائع کروں آپکے پھر بھی ختم نہیں ہونے---" حسین صاحب کو جواب دیتی سیدھا وہ اپنے کمرے میں گئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ دیکھا تم نے اس کو سب تمہاری اور میری لاڈپیار کا نتیجہ ہے جو اتنی مغرور ہوگئی ہے پیسوں کے چکر میں کیسی بن گی ہے یہ کیسی کی نہیں سنتی---" حسین صاحب کا دل کر رہا تھا وہ ایک جا کر لگائیں اپنی بیٹی کو مگر جان سے زیادہ چاہتے تھے تو چپ تھے----

URDU NOVEL BANK

صبح کا وقت تھا ہلکی ہلکی روشنی ارحہ کے چہرے پر پڑتی ہے آنکھیں کھولتی ارحہ "نے سب سے پہلے ٹائم دیکھا تھا ٹائم دیکھ کر ہی ارحہ کا دماغ گھما تھا۔۔۔

اچانک سے ایک نوکر ارحہ کے کمرے میں ناشتا دینے آیا۔۔۔

یہ ہم ابھی تک سوئے کیسے رہے تم لوگوں کو پتا ہے نہ مجھے جلدی اٹھنے کی "عادت میرے الارم تم لوگ سیٹ کرتے ہو نہ تو یہ آج ایسا کیوں ہوا۔۔۔

کھانے کی پلیٹ زمین پر پھینکتی وہ سارے نوکروں پر چلائی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میم !! ہم سیٹ کرنے لگے تھے وہ بڑی بیگم صاحبہ نے بولا کے رہنے دو میں کر دوں گی۔۔۔" ارحہ نہایت غصے میں بیٹھی تھی اٹھ کر فوراً اپنی موم کے پاس جا پہنچی۔۔۔

آپکو ذرا تمیز نہیں ہے موم کے اگر کیسی کو کام سے روکتے ہیں تو وہ کام آپکو پھر اسّی وقت کرنا چاہیے۔۔" ارحہ کے اتنے غصے سے تو مسز حسین بھی ڈر گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ایسے کیا دیکھ رہی ہیں جواب کون دے گا اب مجھے۔۔"

URDU NOVEL BANK

بیٹا بیٹا میں بھول گی تھی دراصل تمہارے بابا نے آواز دے دی تھی جبھی یہ کام رہ گیا۔۔۔" مسز حسین اب جانتی تھی یہ لڑکی کام کو بے حد سیریس ہو کر کرتی ہے اور اسکے رولز کے بیچ کوئی ائے اسکو یہ پسند نہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے بھول گئی تھی آپکے روز کا ہے میری روٹین جاننے کے باوجود آپ دونوں عجیب حرکتیں کرکے مجھے غصہ دلاتے ہیں.." یہ کہتی وہاں سے زور سے دروازہ بند کرتی اپنے کمرے میں گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب نے لگتا ہے پاگل سمجھا ہوا ہے مجھے وہی کام کرنے ہوتے ہیں جس سے نفرت ہوتی مجھے۔۔۔" کمرے میں آتی سارا سامان پھنکتی وہ چیزوں پر اپنا غصّہ نکل رہی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

Control you self arha..!!!

خود سے ہم کلام ہوتی وہ خود کا غصّہ ٹھنڈا کرتی تیار ہونے لگی تھی----

سنیں اج تو ارحہ نے حد کر دی اپنے کچھ سوچا اس کے لیے کے اُسّے کنٹرول میں کیسے لائیں---" مسز حسین کو ارحہ کے ہے حد فکر تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں سوچ لیا ہے اور اب میں وہ کام ضرور کروں گا یہی ایک حل ہے اس سب چیزوں کو روکنے کا---" حسین صاحب سمجھ گئے تھے اپنی بیٹی کو کیسے سیدھی راہ پر لانا ہے----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارحہ کدھر جارہی ہو ادھر آؤ ناشتہ کرو ہمارے ساتھ۔۔۔" اوپر سے آتی ارحہ کو دیکھ کر مسز حسین نے آواز دی۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے موم اب ناشتہ کرنے کی الریڈی آپکی وجہ سے بے حد دیر ہوگئی ہے مجھے۔۔۔" یہ بولتے ہوئے وہ باہر کی جانب چل دی۔۔۔۔

کیا کروں میں اس لڑکی کا ذرا سی بات کا تماشا بنا دیتی ہے۔۔۔" مسز حسین سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~
~~~~~~

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

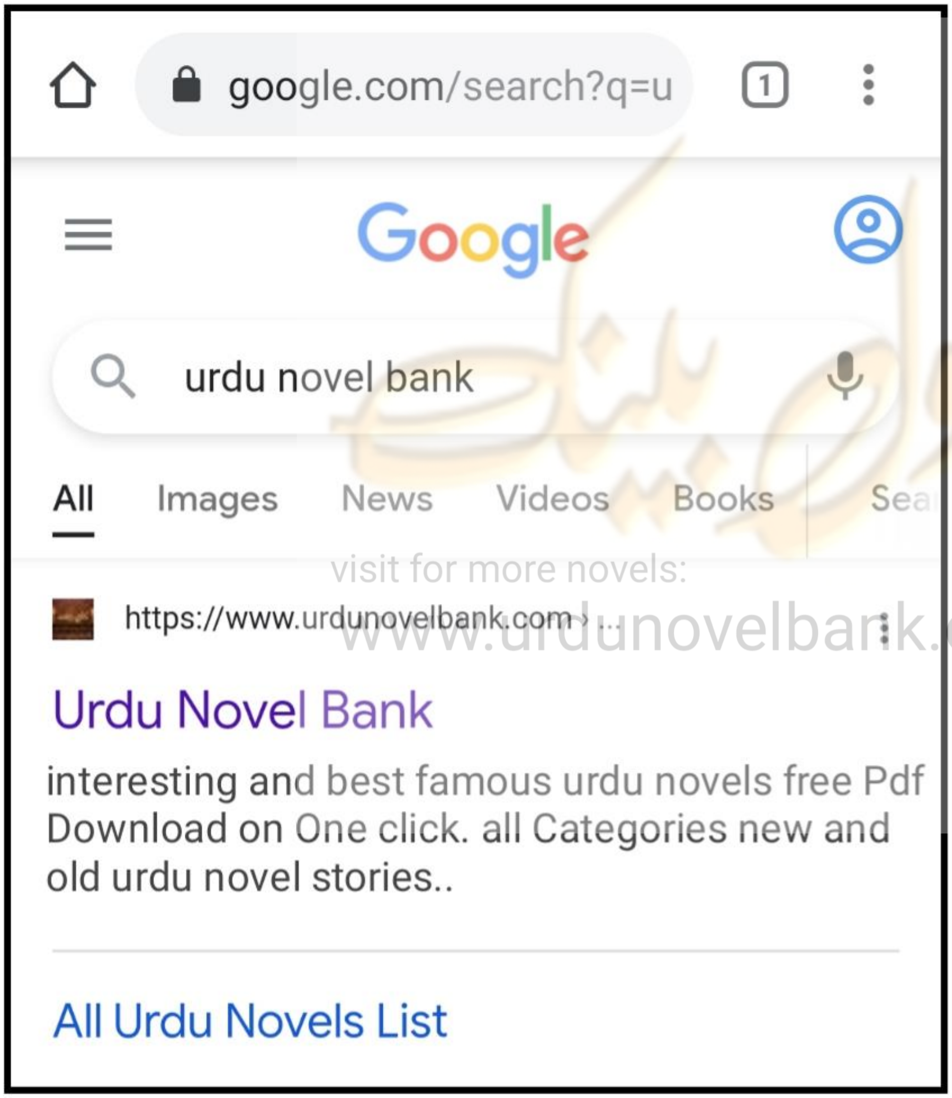

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

"آفس میں آتی سیدھا وہ اپنے کام پر لگ گئی تھی کے اچانک اُسّے کال آئی--

میم آپ ارحہ بات کر رہی ہیں آپکو بتانا تھا کے آپکے سارے اکاؤنٹ بند کر دیے گئے ہیں--" ارحہ نے جیسے ہی یہ سنا اسکو بے حد غصّہ آیا تھا---

جی اچھا سہی آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں میں---" فون بند کرتی اس نے سیدھا حسین صاحب کو فون ملایا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ آپ نے کیا ہے نہ---" حسین صاحب سمجھ گئے تھے کے کس بارے میں بات کر رہی ہے مگر انجان بنے سن رہے تھے--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

کس بارے میں بات کر رہی ہو ارحہ مجھے کچھ سمجھ نہ آرہا---" ارحہ کو اب اپنے" بابا کے ایسے رویئے کی اُمید نہیں تھی--

آپ بنیں مت اب آپ اچھے سے جانتے میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں" کیوں کیا اپنے ایسا---" ارحہ غصے سے لال پیلی ہورہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں کے تم حد سے زیادہ بدتمیز خودسر ہوگئی تھی تو میں نے فیصلہ کیا ہے بزنس سنبھالتی ہو سنبھالو لیکن اب تمہیں ایک پھوٹی کوڑی نہیں ملے گی تب تک جب تک اب تم کیسی سے شادی کر کے گھر نہ بسا لیتی---" ارحہ کو اپنی زندگی آزادی سے گزرنے کے عادی تھی تو وہ کیسے کیسی شادی وادی کے چکر میں پڑ سکتی تھی----

What the hell dad..!!!

یہ کیا طریقہ ہے آپ یوں ایسا نہیں کر سکتے۔۔" ارحہ کچھ بولتی اُسّے پہلے ہی اُسکے بابا فون بند کر چکے تھے۔۔۔

غصے میں آگ بگولا ہوتی وہ سب چیزیں توڑتی پاگل ہورہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اتنے ہی دیر میں راحیل صاحب اندر ائے تھے۔۔۔"

ارحہ میم جو اپنے میٹنگ فکس کی تھی وہ خطرے میں ہے اور عثمان صاحب جیسے نہیں ہیں تو مشکل ہورہی ہے ہمیں نئے ورکر کی سخت ضرورت ہے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تو ٹھیک ہے نیوز میں ویبسائٹ پر ہر جگہ خبر پھیلا دو کے ارحہ انڈسٹری میں میل ورکرز کی ضرورت ہے کچھ بھی کرو یہ ڈیل ہاتھ سے مت جانے دینا ورنہ تم میرے ہاتھوں سے ضائع ہو جاؤ گے جاؤ اب!!!

ارحہ سگریٹ نکلتی ہونٹوں سے لگا کر کش لگانے لگی ایک تو اکاؤنٹ بند دوسرا "ڈیل تیسرا شادی یہ سوچ سوچ کر اُس کے سر میں درد ہونے لگا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

آریز آج پھر صبح صبح ڈھکے کھانے کے لیے گھر سے نکلا تھا اتا سے طعنے سن سن کر وہ تنگ سا آگیا تھا اس کو اب اپنی پڑھائی فضول لگنے لگی تھی----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

ارے آریز کیا حال ہے کیوں کھڑے کھڑے سڑکوں کی خاک چھان رہے ہو کیا ہوا اج پھر جوب نہیں لگی۔۔۔" سامنے سے آتے ہوئے اُسکے دوست نے مذاق اڑایا۔۔۔

یار دیکھ ویسے ہی میرا موڈ خراب ہے نوکری نہیں ڈھونڈھ سکتا تو کم سے کم مذاق تو نہ بنا۔۔۔" آریز اُسکی اس حرکت سے بے حد بد مزا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا چل رو مت تُجھے ایک نوکری بتاتا ہوں دیکھ وہ ارحہ انڈسٹری جانتا ہے تو۔۔۔" سلمان نے جیسے ہی نوکری کا کہا آریز کے اندر ایک اور نئی اُمید جاگی تھی۔۔

"وہ ارحہ انڈسٹری حسین صاحب کی جو اکلوتی بیٹی چلا رہی ہے ۔۔۔"

ہاں ہاں وہی آج نیوز پر جوب کی ہیڈلائن دیکھی منیجر کی پوسٹ ہے تو پڑھا لکھا بھی خوب ہے ابھی کے ابھی چلا جا شاید تُجھے رکھ لیں چل اب چلتا ہوں ابّا کے لیے دہی لینے جانا ہے پھر ملتا ہوں۔۔۔" سلمان خبر سناتا ہوا چلا گیا تھا آریز بنا وقت ضائع کئے وہاں جانے کے لیے نکل پڑتا ہیں۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!!!راحیل۔۔۔

!!!راحیل۔۔۔

!!ابھی ادھر آؤ
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

"ارحہ غصے میں اِدھر اُدھر ٹہل رہی تھی کے سامنے سے راحیل صاحب ائے---

جی میم کیا ہوا آپ غصے میں کیوں لگ رہی ہیں---" راحیل کو لگ ہی رہا تھا اج پھر اُسکی شامت لگنے کی باری ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کس قسم کے لوگ جوب کے لیے اپلائی کر رہے ہیں کیا آپ نے اناؤنسمینٹ کرتے ٹائم یہ نہیں لکھا تھا ہمیں کس قسم کی بیس پر لوگ چاہییے---" ارحہ ایک بار پھر غصے سے راحیل پر برس رہی تھی--

میم ایسا نہیں ہے میں نے سب مینشن کیا تھا خیر آپ پریشان نا ہوئیں ہم کچھ کرتے ہیں---" راحیل صاحب کو ارحہ ٹھنڈا کرتے ہوئے فوراً باہر گئے تھے---

URDU NOVEL BANK

آریز باہر کھڑا ارحہ انڈسٹری کو دیکھ رہا تھا جو کے کافی شاندار لگ رہی تھی باہر سے وہ آہستہ آہستہ قدموں سے اندر گیا تھا جہاں وہ لوگوں کی لمبی لائن دیکھ کر ڈر گیا تھا کہ وہ یہ۔ سیلیکٹ ہو بھی پائے گا یا نہیں۔۔۔

دُھوپ کی شدت سے دوچار آفس میں آکر آریز نے ساتھ لگے ویٹر کولار سے پانی نکالا اور اپنی جگہ پر جا کر بیٹھنے ہی لگا تھا کہ اُسکی ٹکر ارحہ سے ہوئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کس جنگلی کو آفس میں آنے کی اجازت دی تمہیں اندازہ بھی ہی تمہاری سوچ_ سے زیادہ مہنگی ڈریس ہے میری۔۔" ارحہ آریز کو تھپڑ لگاتی اُسکی حیثیت گنوا رہی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مگر میں جان بوجھ کے نہیں کیا سامنے سے آپ بنا دیکھے آرہی تھی اس میں میرا تو قصور نہیں.." آریز اپنی صفائی پیش کر کے بولا۔۔

اچھا !! تو اب تم مجھے بتاؤ گے کے کون سہی کون غلط میرے آفس میں کھڑے ہو کر مجھے ہی سنا رہے ہو جانتے بھی ہو اگر یہاں سے ڈھکا دے کر نکلا تو یہاں انٹرویو کبھی نہیں دے پاؤں گے خیر تم سے تو انٹرویو کے ٹائم بات ہوتی ہے اب۔۔۔" ارحہ آریز کو حد درجہ کا ذلیل کرنے کے بعد وہاں سے چلی گئی تھی جب کے سب اُدھر بیٹھے لوگ آریز کا مُنہ تک رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کافی انتظار کرنے کے بعد اب آریز کا نمبر آیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

کمرے میں داخل ہوتے ہی دیکھا کہ وہاں کوئی نہیں تھا وہ تھوڑی دیر کے لیے سامنے رکھی کُرسی پر بیٹھ گیا تھا اور میم کا انتظار کرنے لگتا ہے کہ تھوڑی ہی دیر "میں ارحہ اندر آئی وہاں ایسے بیٹھے آریز کو دیکھتی ہے---

یہ آپکو تمیز نہیں ہے کے اگر کمرے میں کوئی نہ ہو تو باہر ہی رہتے ہیں یہ پھر انتظار کرتے ہیں کے وہ آکر ہمیں بولیں تو ہم بیٹھیں ہے کس سے پوچھ کر آپ اس کُرسی پر بیٹھے---" ارحہ نے آکر ایک مرتبہ پر جھاڑ لگائی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوری سوری !! وہ میں بس آپکا انتظار---" ارحہ کو اُسکی ایسی حرکتیں سخت نہ پسند آرہی تھیں---

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ٹھیک بس بیٹھو اب اور دیکھو اپنے ڈاکومنٹس۔۔۔" آریز ارحہ کے کہنے پر سارے ڈاکومنٹس دے دیتا ہے اُسّے یقین تھا اس بار وہ سیلیکٹ لازمی ہو جائیگا۔

ہمم۔۔!! آپ اس جوب کے لیے فٹ بیٹھتے ہیں مگر ہم آپکو جوب اس بنیاد پر تو نہیں دے سکتے آپ میں کام کرنے کا سلیقہ نہیں ہے۔۔۔" آریز کو لگا تھا کے شاید وہ اب سیلیکٹ ہو گیا ہے مگر یہاں اُسکی عجیب حرکتیں سے اُسّے بد سلیقہ کہہ دیا گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن !! میں اس جوب کے لئے سہی ہوں نہ توآپ کیسے مجھے بد سلیقہ کہہ سکتی ہیں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

جی جی وہ تو میں باہر دیکھ ہی چکی ہوں کتنا سلیقہ ہے آپ میں۔۔۔" ارحہ آریز" کو طنز کرتے ہوئے بولی۔۔۔

دیکھیں مجھے سخت ضرورت ہے اس جوب کی میں ثابت کر دونگا میں ایسا نہیں ہوں پلیز مجھے ایسے مانا نہیں کریں میں اچھا کام کروں گا۔۔" آریز بے حد ارحہ کو مانا رہا تھا اُسکے پاس یہ کرنے کے علاوہ کچھ تھا بھی نہیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم !! تو کیا نام ہے آپکا آریز، ٹھیک ہے تمہیں میں ایک مہینے کا ٹائم دیتی ہوں یہ رہا کنٹریکٹ پیپر اگر تم نے سہی کام کیا تو تمہیں پرمنینٹلی رکھ لیا جائیگا ورنہ تم۔۔۔۔" آریز سمجھ گیا تھا آگے کی بات اس نے جھٹ سے کنٹریکٹ پیپر سائن کر دیا تھا کیوں کہ وہ یہ جوب نہیں کھونا چاہتا تھا۔۔۔

"راحیل صاحب ان کو ان کا کیبن دیکھا دیں اور انکے ورک پر نظر رکھیں---"

راحیل صاحب آریز کو اُسکا کیبن دیکھا کر ارحہ کی کہی ساری باتوں پر عمل کر رہے تھے---

اچانک سے ارحہ کو اسّی لیڈی کی کال آتی ہے جس سے اس نے ڈیل کی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"Hello i'm sorry i'm canceling this deal because i'm not getting good response from your company--"

مقابل سے ایسی نیوز سن کر ارحہ پریشانی میں آگئی تھی---

"Listen to me, it's not like that. Our company responds well. You've seen our first deal. Don't be so misguided.--"

ارحہ بار بار سمجھنے میں لگی تھی کہ کیسے بھی کمپنی کی ریپوٹیشن ڈاؤن نہ ہو مگر مقابل سے کوئی سنے کو تیار نہیں تھا۔۔۔

"No no no sorry we can't deal with you anymore thank you--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ اب بے حد غصے میں تھی یہ سارا بزنس جو اس نے بنایا اُسکے بابا کی وجہ سے خطرے میں تھا۔۔"

URDU NOVEL BANK

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

آریز اپنا کام ختم کر کے میٹھی کا ڈبا لے کر خوشی خوشی اپنی ماں کو خوش خبری "سنانے گھر واپس آیا تھا--

"ارے امّا دیکھ میں آگیا تیرا بیٹا آگیا امّا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے آگیا تو !! اور بڑا خوش لگ رہا ہے نوکری لگ گئی کیا بتا ذرا---"آریز کی" ماں سیدھا آکر اُسّے خوش خبری کی وجہ پوچھنے لگی تھی---
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

ہاں ہاں اماّ تیرے بیٹے کی بڑی سے کمپنی میں نوکری لگ گئی ہے---" آریز خوشی خوشی میٹھی نکل پر اپنی ماں کی کھلانے لگا---

"ارے بہت مبارک ہو جیتے رہو خوش رہو--"

اب تیری بہنوں کی شادی سکون سے ہو جائے گی--" اماّ بے حد خوش تھی اپنی" بیٹے کو اسکی جگہ دیکھ کر---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں اماّ یہ تو ہے بس اب پیسے آئیں تو اپنے نئے کپڑے بناؤں گا تا کے اچھا" لگوں آفس میں---" اماّ آریز کی اس بات سے بد مزا ہوئی تھی---

دماغ خراب ہو گیا ہے تیرا یہ پیسے سارے تو مجھے دے گا سمجھا تیری بہنوں کے" جہیز کے لیے رکھوں گی۔۔" اماں آریز کو بتاتی اندر کھانا لینے گئی تھی مگر آریز کو اپنی ماں کی یہ بات ذرا اچھی نہیں لگی تھی

اس نے مہینے سے کوئی اچھا جوڑا تک نہ پہنا تھا اج اپنی محنت کی کمائی پر بھی اُسکا کوئی حق نہ تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

ارحہ گھر آکر غصے میں سیدھا اپنے والد کے کمرے میں گئی تھی۔۔۔
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

کیا چاہتے ہیں آخر آپ!! بتائیں کیا چاہتے ہیں---" حسین صاحب کو اپنی بیٹی" کا اتنی اُنچی آواز میں بولنا ذرا اچھا نہیں لگ رہا تھا---

"یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو تم مجھ سے---"

میں جس بھی لہجے میں بات کروں آپ یہ بتائیں کیوں کر رہے ہیں چاہتے کیا" ہیں بتائیں مجھے میری برسوں کی محنت کیوں خراب کر رہے آپ--" ارحہ کو رہ رہ کر غصّہ آرہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ میں کچھ نہیں کر رہا بس چاہتا ہوں شادی کر لو اب تم بہت ہوگیا ہے" بہت آزادی دے دی تمہیں اسّی کا صلہ مل رہا ہمیں---" حسین صاحب کے الفاظ سن کر ارحہ کو شدید غصّہ آیا تھا---

URDU NOVEL BANK

نہیں کرنی میں نے شادی اور کون سا آپکی دی گئی آزادی کا غلط فائدہ اٹھایا"

"اب بندہ اپنی مرضی سے کام بھی نہ کرے قید کر کے رکھنا چاہتے آپ مجھے۔۔۔

ارحہ کی حد درجہ بدتمیزی حسین صاحب کی برداشت سے باہر ہورہی تھی۔۔۔

بہت ہوگیا ارحہ !! حسین صاحب نے اٹھتے ساتھ ہی ارحہ کو تھپڑ لگایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مار لیں اور مار لیں روک کیوں گئے ماریں نہ۔۔" ارحہ کو آج تک حسین صاحب" نے تھپڑ نہیں لگایا تھا آج پہلی بار تھا جو اُسے تھپڑ پڑا تھا۔۔۔

ایک کام کریں جان سے مار دیں روز روز کے عذاب سے جان چھوٹ جائے گی" میری۔۔" ارحہ روتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حسین صاحب کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا مگر کیا کرتے وہ حد درجہ بدتمیزی اور خودسر ہوگئی تھی تو اج اُنھیں ہاتھ اٹھانا پڑا۔۔۔

روتے روتے ارحہ سو چکی تھی۔۔" اتنے میں مسز حسین ارحہ سے کھانے کا" پوچھنے آئی تو اپنی بیٹی کو سوتا پا کر واپس چلی گئی تھی...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ آپ نے ارحہ کو کچھ بولا ہے کیا۔۔" نیچے آتے ہی حسین صاحب سے وہ" پوچھنے لگی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں بدتمیزی کر رہی تھی تو ہاتھ اٹھا دیا میں نے۔۔" مسز حسین یہ سن کر" حیران رہ گئی تھی جس باپ نے آج تک اُف تک نہیں کہا آج ہاتھ اٹھانے تک کی نوبت آگئی۔۔۔

ایسا بھی کیا کر دیا تھا اس نے۔۔" مسز حسین کو ذرا بھی اچھا نہیں لگا رہا تھا" انکو تو ابھی بھی یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں کیا کرتا بتاؤ تم !! تم ہی بتا دو اُسکا لہجہ دیکھا ہے باپ تک نہیں سمجھتی" اپنے سامنے مجھے ایسے جواب دیتی ہے جیسے نوکر ہو میں اس کا۔۔" حسین صاحب کو اپنی بیٹی کی حرکتیں بتاتے ہوئے افسوس ہورہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

"لیکن جوان بچی ہے ہاتھ اٹھا کر تو آپ اُسّے اپنے اور خلاف کر دیں گے۔۔۔"

مسز حسین سمجھتی ہوئے بولی۔۔۔

سہی کہہ رہی ہو بس اس وقت میری برداشت جواب دے گئی تھی میں کیا کرتا"

"لیکن اب دھین رکھوں گا۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھے کپڑے پہن کر تیار شائر ہو کر آریز گھر سے نکلتا آفس جا ہی رہا تھا کے"

"راستے میں کیسی گاڑی نے پھر سے اس پر کیچڑ اچھال دی۔۔۔
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

اے دیکھ نہیں رہا تُجھے میں چل کر جا رہا ہوں اپنے باپ کی سڑک سمجھ رکھی ہے کیا۔۔۔"آریز ایک تو ویسے ہی آفس کے لیے دیر ہورہا تھا اب یہ سب۔۔۔

"گھر جلدی جلدی میں دوبارہ پہنچ کر دروازہ بجانے لگا۔۔"

ارے کون آگیا آرہی ہوں نہ آہستہ بجا۔۔۔"آریز کی امّاں دروازہ کھولتے ہوئے" بولی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا حال بنا کر آرہا ہے تو کیا چاہتا ہے تُجھے پہلے دِن ہی دیر سے جانے پر" نکل دیں۔۔"آریز کو سامنے عجیب حلیے میں کھڑا تھا اُسے دیکھ کر امّاں اور بھڑک اُٹھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اما یار کبھی تو سکون لینے دو ہر وقت سنانے لگتی ہو۔۔۔"آریز اپنی بات کہتا گھر" میں گھسا۔۔۔

اچھا بس جا بدل کپڑے اور بھاگ دفتر اگر یہ جوب ہوئی نہ تو سوچ لینا گھر سے" باہر پھنک دوں گی تمہیں۔۔۔"آریز مُنہ بسورتا اندر کپڑے بدلنے گیا تھا۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ کام آفس میں کام کر ہی رہی تھی کے راحیل صاحب اندر ائے۔۔۔
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

میم ابھی تک وہ لڑکا نہیں آیا ہے کیا کرنا ہے اُسکا---" یہ سن کر تو ارحہ کو" شدید غصّہ آیا تھا اُسےّ دیر سے آنے والے لوگ ہرگز پسند نہیں تھے----

"یہ ابھی ہی ایسی حرکتیں کر رہا ہے آگے پتہ نہیں کیا کرے گا---"

یہ اللہ اج پہلا دِن تھا اور میں اج کے ہی دِن لیٹ ہوگیا یہ کیا ہوگیا مجھ" سے--"آریز خود کا کوستے ہوئے آفس میں داخل ہوا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہ تو آگئے آپ خیال اگیا آپکو کے آفس بھی اپنے آنا ہیں " ارحہ نے آتے ساتھ" آریز کو باتیں سنائی---

"وہ میں دراصل کپڑے خراب ہو گئے تھے تو۔۔۔"

وہ تو میں دیکھ ہی رہی ہوں اچھے سے ویسے تو بڑی باتیں کی جارہی تھی مجھ میں" بڑا سلیقہ ہے میں ہر کام اچھے سے کروں گا۔۔۔" ارحہ نے اس بار پھر طنز کیا۔۔۔

لیکن دیکھیں مجبوری تھی میری ایسا نہیں ہے۔۔" آریز کو رہ رہ کر اپنے اوپر غصّہ" آرہا تھا کے پہلے ہی دِن اُسکا ایسا گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے جائیں اور کام پر لگیں فوراً سے۔۔۔" یہ کہتے ساتھ ہی ارحہ آریز پر" ایک نظر ڈالتی وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

شکر ہے اج زیادہ ذلیل نہیں ہونا پڑا ۔۔۔" شکر کا سانس لیتا وہ کام پر لگ گیا" تھا۔۔۔

تھوڑی دیر میں آریز کو ارحہ کی کال ائی تھی۔۔۔

جی جی میم جی اچھا جی بس تیار ہی ہوگئ ہے جی میں لاتا ہوں آپکے کیبن" میں۔۔۔"آریز کو ارحہ نے پہلے ہی دِن حد سے زیادہ تنگ کر رکھا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چوڑیل کہی کی روب تو ایسے دیکھا رہی ہے مجھ پر جیسے غلام ہو میں اسکا۔۔۔"آریز" اپنا سارا غصّہ فائلز پر نکل رہا تھا لیکن یہ کرتا وہاں سے آرہی ارحہ دیکھ چکی تھی۔۔۔

ہاں ہاں آپکے پیسوں کی لائی گئی چیزیں ہیں توڑ دیں پھوڑ دیں پھاڑ دیں بلکہ" کچرے میں پھناک دیں---"آریز ارحہ کی آواز پر ایک دم سے چونکا---

وہ--و--و میں بس غلطی سے---"آریز کی تو آواز جیسے حلق میں اٹک گئی" تھی----

کیا وہ کیا وہ پاگل سمجھ رکھا ہے ایک مہینہ ہے تمہارے پاس صرف اگر کام میں " ذرا بھی مسئلہ ہوا تو تمہاری جوب پھر تمہاری نہیں رہے گی---" ارحہ دھمکی دیتے وہاں سے جا چکی تھی بیچارہ آریز اپنا سے پکڑ کر بیٹھ گیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا میں اندر آجاؤں میم!! آریز ورک شیٹ لے کر ارحہ کے پاس پہنچا تھا---

URDU NOVEL BANK

"ہاں اؤ کر لیا کام جو میں نے بولا تھا اور ڈھنگ سے تو کیا ہے نہ--"

جی جی--- سب اچھے سے کیا ہے کوئی خرابی نہیں ہوگی آپ چیک کر لیں" سب پرفیکٹ ہے---"آریز اپنی تعریف اپنے آپ کرتے ہوئے بولا---

"پتہ ہے آریز !! مجھے زہر لگتے ہیں وہ لوگ جو اپنے مُنہ میاں مٹھو ہوتے ہیں--" ارحہ نے ترچھی نظروں سے آریز کو دیکھتے ہوئے بولا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب جاؤ تم تمہارا دیکھ کر میں بتا دوں گی خود مسئلہ ہے یہ نہیں---"آریز بنا کچھ بولے وہاں سے چلا گیا تھا----

URDU NOVEL BANK

تھوڑی دیر بعد ہی راحیل صاحب اندر ائے تھے۔۔۔

"میم کمپنی کو بہت نقصان ہو رہا ہے آہستہ آہستہ کچھ کریں آپ نہیں تو بند ہونے کی نوبت آجائے گی۔۔" راحیل صاحب خبر سنا رہے تھے۔۔

"کرتی هوں میں کچھ پھر بتاتی ہوں ابھی تم جاؤ جو بھی مسئلہ ہو مجھے بتاتے رہنا۔۔۔" راحیل صاحب کے جاتے ہی ارحہ سوچ میں پڑ گئی تھی لیکن اس نے سوچ لیا تھا گھر جا کر بابا سے بات کرے گی وہ۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

آریز کی نوکری بہتر جارہی تھی اندگی میں سکون آگیا تھا اُسکے خوشی خوشی کام ختم کر کے اپنے گھر آیا تھا----

اماں میں آگیا گھر دیکھ اج کتنا سامان لایا ہوں گھر کا دیکھ اج اچھا سا کچھ بنا دو" اماں..."آریز خوشی خوشی کھانے کی چیزیں اماں کو دیتے ہوئی بولا---

ارے میرا بچا ابھی بناتی ہوں جا ہاتھ مُنہ دھو کر آ---"آریز خوش تھا اُسکی نوکری سے واقعی حالات بدلنے لگے تھے-------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~
~~~~~~

URDU NOVEL BANK

ارحہ گھر آتے ساتھ توڑ پھوڑ شروع کر دیتی ہے اُسکی آواز سن کر حسین صاحب اور مسز حسین بھاگے بھاگے ائے تھے---

"آئیں آئیں آپ دونوں آئیں میری زندگی بگاڑ دی اُسکی خوشیاں منا رہے ہیں---" ارحہ نہایت ہی بدتمیز لہجے میں بولی---

"یہ کیا حرکتیں کر رہی ہو تمہیں لگتا ان حرکتوں سے تم میرا فیصلہ بدل دو گی تو غلط ہو تم---" حسین صاحب اپنی بات پر قائم رہتے ہوئے بولے---

"ٹھیک ہے نہیں ہے آپکی ضرورت مجھے خود کر لوں گی سب میں---" ارحہ غصے میں بولی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے کر لو اب تمہاری حرکتیں بڑھتی جارہی ہیں اب تم پر مزید سختی کرنی ہوگئی مجھے---" حسین صاحب نہایت ہی غصے میں بولے----

ٹھیک ہے کریں جو کر سکتے ہیں اب میں بھی دیکھتی ہوں---" وہ پاؤں پٹکتی" وہاں سے چلی گئی تھی---

جب کے حسین صاحب اور مسز حسین ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

ایسے ہی کام کرتے کرتے آریز کو کافی دِن گزر جاتے ہیں اب وہ بنا کوئی غلطی کیے اپنے کام کر رہا تھا۔۔۔۔

"راحیل جلدی اؤ فوراً۔۔۔"

جی جی میم کیا ہوا ہے۔۔۔" راحیل گھبراتا بھاگتا ہوا آیا۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسا کام کر رہا ہے وہ کیا پروگریس ہے اُسکی۔۔۔" ارحہ آریز کے کام کے بارے" میں پوچھنے لگی۔۔۔

میم کافی اچھا کام کر رہا ہے سہی کام چل رہا ہے اچھا میم کمپنی کی ریپو بہت خراب ہورہی ہے کچھ کریں---" راحیل بُری خبر سناتے ہوئی بولا---

یہ کیا کہہ رہے ہو تم کمپنی کو پھر نقصان کیسے ہو سکتا ہے---" ارحہ مزید پریشانی میں آگئی تھی--

یہی نہیں میم اب آپکے والد نے کمپنی کے پیسے آپکو دینے پر بھی پابندی لگا دی ہے اب آپکو جو بھی پیسے لگانے ہیں آپکو آپکے والد صاحب سے لینے ہونگے اور اُنکی شرط بس اتنی ہی ہے کہ آپ شادی کر لیں----" راحیل صاحب مزید پریشانی میں اضافہ کرتے ہوئے بولے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ---یہ ایسا نہیں ہو سکتا وہ ایسا نہیں کر سکتے---" ارحہ کانچ کا گلاس غصے" سے پہنا کتی ہوئی بولی---

میم ایسا ہو چکا ہے کچھ کریں ورنہ کمپنی پھر گئی---" راحیل صاحب یہ بول کر" جانے ہی لگے تھے کہ ارحہ نے آواز دی---

روکیں یہ جو آریز ہیں نہ اس کا ایک مہینہ پورا ہونے والا ہے نہ ؟؟ ارحہ کچھ سوچتے ہوئے بولی---

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

جی جی ہونے والا ہے پھر آپ اُسے کنٹریکٹ پیپر کے حساب سے آپ پرمنینٹلی" جوب پر رکھ لیں گی---" راحیل صاحب ارحہ کو اُسکے الفاظ یاد دلاتے ہوئے بولے----

ہمم !! اچھا یہ بتاؤ اسکے اب تک کیسی کام میں خرابی ہوئی ہے کیا ---" ارحہ" نے گہری سانس لیتے ہوئی پوچھا---

نہیں میم اسکی کوئی ایسی رپورٹ نہیں ائی کہ اس نے ابھی تک کوئی الٹا کام" "کیا ہو---

ویسے آپ کیوں پوچھ رہی ہیں---" ارحہ نے جیسے ہی یہ سنا اُسکے دماغ میں" ایک بات ائی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو اب راحیل صاحب اپنے ایک کام کرنا ہے میرا اس آریز کا کام بگاڑ دیں" کنٹریکٹ کے مطابق غلطی کی گنجائش نہیں تھی تو اب آپ اُسکا کام خراب کریں گے---" ارحہ اپنا دماغ چلاتے ہوئے بولی--

URDU NOVEL BANK

لیکن میم یہ میں کیسے کر سکتا یہ غلط ہے۔۔۔" ارحہ کو راحیل صاحب کا ایسے" مانا کرنا سخت ناگوار گزرا تھا۔۔۔

تو اب آپ بتائیں گے کیا سہی ہے کیا غلط ٹھیک ہے پھر شاید آپکو آپکی" نوکری۔۔۔" ارحہ نے اپنی بات مکمل ابھی کے نہیں تھی کے راحیل صاحب سمجھ گئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں نہیں میم میں کر دوں گا ابھی کرتا ہوں۔۔" راحیل صاحب اپنی نوکری" نہیں جانے دینا چاہتے تھے اس جوب نے انہیں کافی کچھ دیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

گڈ!! آئندہ میں آپکے منہ سے نا کہ لفظ نہ سنوں---" ارحہ مغرور مسکراہٹ" دیتے ہوئے اپنے کام ہونے کا انتظار کا رہی تھی---

"راحیل صاحب دوبارہ کیبن میں ائے تھے--"

اؤ اؤ اچھی خبر لیے ہو نہ جلدی بتاؤ---" ارحہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی میم آپکا کام ہوگیا ہے تھوڑی دیر اُسکے کام کی فائلز آپ تک آئیں گی باقی" "آپ دیکھ لیجئے گا---

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے اب تم جاؤ۔۔" راحیل صاحب میں جاتے ہی ارحہ کو انتظار تھا اب"
اس فائلز کا جو فوراً ہی اب اُسکے سامنے تھی۔۔۔

ہیلو ہاں ذرا آریز کو کیبن میں بھیجئے گا میرے۔۔" ارحہ مقابل دے بات"
کرتے ہوئے بے صبری سے آریز کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

کیا میں اندر آ سکتا ہوں میم۔۔"آریز کی آواز سنتے ہی و مسکرائی۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئیں آئیں بیٹھیں آپ سے بات کرنی ہے کچھ میں نے۔۔" ارحہ غصایلی نظروں"
سے آریز کو دیکھ رہی تھی آریز کے سمجھ نہیں آرہا تھا کچھ بھی۔۔۔

میم کیا ہوا میں نے کچھ کیا ہے کیا--"آریز کو سمجھ ہی نہ آرہا تھا آخر اُسے بلایا" گیا تھا---

"سب بتاتی ہوں سب کچھ بتاتی ہوں--"

آپ کے کام میں کافی غلطیاں ہیں یہ رہی آپکی ورک شیٹ دیکھ سکتے ہیں آپ---" ارحہ آریز کی طرح اُسکا کام دکھاتے ہوئے بولی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریز ہاتھ میں لیے اپنے کام کو دیکھ رہا تھا اُسے یقین نہیں آرہا تھا کہ آخر اُسکے کام میں غلطی آ کیسے سکتی ہے جب کے ابھی تک ایسا کچھ ہوا ہی نہیں تھا اب اُسے اپنی نوکری خطرے میں لگ رہی تھی---

URDU NOVEL BANK

میم۔۔میں نے مگر ایسا مجھ سے ہو ہی نہیں سکتا ضرور کوئی مسئلہ ہے ایسا میں" کر ہی نہیں سکتا۔۔۔" آریز بوکھلائے انداز میں کہہ رہا تھا۔۔۔۔

ہاں تو آپکو لگتا ہے میں جھوٹ بول رہی ہوں آپکو یاد ہیں نہ کنٹریکٹ میں کیا بات' ہوئی تھی ایک بھی غلطی نکلی آپکی نوکری گئی۔۔۔" ارحہ اپنی چال بخوبی چل رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم ایسا نہیں کریں میں بہت مجبور ہوں بڑی مشکل سے گھر کے حالات سہی" ہوئے ہیں آپ ایسا نہیں کریں جو بولیں گی میں کروں گا دیر تک کام کر لوں گا مت نکلیں مجھے۔۔۔" ارحہ آریز کی بے بسی کے فائدہ اُٹھانے کا سوچ رہی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں کرتی کچھ لیکن میری ایک شرط ہے اگر تم وہ کام کر دو تو میں" تمہیں واپس رکھ لوں گی ورنہ---" آریز کو اپنی نوکری بچانے کا ایک راستہ نظر آیا تھا وہ بنا کچھ سوچے ہاں کر دیتا ہے شرط کے لیے---

جی--جی جیسا آپ کہیں میں ہر شرط ماننے کے لیے تیار ہوں---" آریز بنا کچھ" سوچے سمجھے ہاں کر گیا تھا لیکن اُسےّ نہیں پتہ تھا اُسکی یہ ہاں اُسےّ اب کیا کیا کروائے گی------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم !! ٹھیک ہے یہ کنٹریکٹ پیپر ہے تمہیں میرے ساتھ کوئی چھ مہینے شادی" کر کے رہنا پڑے گا---" ارحہ کی یہ شرط آریز کے سر پر بمب پھوڑ گئی تھیں---

URDU NOVEL BANK

"ک۔۔ک۔۔۔کیا۔۔!!! شادی !!!آپ سے !!! میم یہ کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔_

آریز کو لگا شاید اس نے غلط سن لیا۔۔۔

اب یہی ایک حل ہے تمہاری جوب بچانے کا منظور ہے تو بولو ورنہ لیٹر تیار ہے"

تمہارا۔۔۔" ارحہ دھمکاتے ہوئے بولی۔۔

نہیں۔۔نہیں میں تیار ہوں میں کر دیتا ہوں سائن۔۔" ارحہ آریز کی طرف پیپر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بڑھاتی اُسکی طرف ترچھی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

صرف سائن ہی نہیں کرنا ہے نکاح ہوگا با قاعدہ ہمارا یہ پیپر تو بس اس لیے کہ"

جب ٹائم ختم کی طرح آئیگا تم مجھے طلاق دے دو گے۔۔۔" ابھی ایک بات سے

آریز سن کر سمبھلا ہی تھا کہ ارحہ نے اس پر دوسرا بمب پھوڑ ڈالا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جی۔۔ جی اچھا جیسا آپ کہیں۔۔" کتنی مشکل سے یہ الفاظ ادا ہوئے تھے یہ" صرف آریز ہی جانتا تھا۔۔۔۔

"راحیل صاحب ادھر آئیں مولوی صاحب کو اندر لایا جائے۔۔۔"

مولوی صاحب کے آتے ہی ارحہ نے اپنے بلوالئے ہوئے گواہ بھی اندر" بُلالئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مولوی صاحب نکاح شروع کیا جائے۔۔۔"

آریز شاہ ولد حسن شاہ آپکا نکاح ارحہ حسین ولد حسین خان سے کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟؟

آریز کی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ قبول ہے بول یا نہیں لیکن بہنوں کا چہرہ اور ماں کا دکھ سوچ کر وہ ہاں کہہ گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قبول ہے---

آریز شاہ ولد حسن شاہ آپکا نکاح ارحہ حسین ولد حسین خان سے کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

قبول ہے---

آریز شاہ ولد حسن شاہ آپکا نکاح ارحہ حسین ولد حسین خان سے کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟؟

قبول ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب باری ارحہ کی تھی اُسکے ساتھ وہاں وکیل بھی موجود تھا جسکے سامنے ارحہ نکاح کر رہی تھی تا کے وہ گواہ بنے اپنے حسین صاحب کے سامنے---

ارحہ حسین ولد حسین خان آپکا نکاح آریز شاہ ولد حسن شاہ حق مہر پچاس ہزار کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟؟

قبول ہے---

ارحہ حسین ولد حسین خان آپکا نکاح آریز شاہ ولد حسن شاہ حق مہر پچاس ہزار کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قبول ہے---

URDU NOVEL BANK

ارحہ حسین ولد حسین خان آپکا نکاح آریز شاہ ولد حسن شاہ حق مہر پچاس ہزار کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟؟

قبول ہے---

سب کو مبارک بعد دے کر ارحہ بے حد خوش تھی آخر کر اب اُسکی آزادی اُسّے دوبارہ مل رہی تھی آریز کو یہ سب بے حد عجیب لگ رہا تھا جیسے وہ پتہ نہیں کہاں پھنس گیا ہو اب سب کو باہر بھیجتی وہ اصل کام پر آئی تھی کمرہ خالی تھا وہاں صرف ارحہ اور آریز تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں تو چلو اب باری ہے پیپر سائن کی آریز یہ پکڑو اور سائن کرو اب--" ارحہ" نے پیپرز اُسکی طرف بڑھائے---

URDU NOVEL BANK

پیپر پکڑتا بنا پڑھے آریز سائن کرتا چلا گیا تھا اور ارحہ جو چاہتی تھی اس مقصد میں کامیاب ہوگئی تھی----

لیں ہوگیا اب تو میری نوکری نہیں جائے گی نہ--" آریز معصومیت سے پوچھتا ہے جسکو دیکھ کر کچھ پل کے لیے ارحہ کو لگا تھا جیسے وہ غلط کر رہی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بس ہوگیا اب تمہیں کہے جانے کی ضرورت نہیں اب تم یہی کام کرو اور کیسی کو اس کنٹریکٹ کا نہ بتانا اور نہ ہی ہمارے نکاح کا--" ارحہ آریز کو سمجھاتے ہوئے بولی تھی---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو اب تو آپکو یقین آگیا نہ میں نے نکاح کر لیا ہے۔ "آریز کے وہاں سے جاتے" ہی حسین صاحب کہ وکیل اندر آئے۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہے لیکن آپکو دوبارہ سب کچھ ملنے سے پہلے مجھے یہ خبر حسین صاحب" تک دینی ہوگی پھر ہی میں کچھ کر سکتا ہوں۔۔" وکیل صاحب اپنا فیصلہ سناتے وہاں سے جا چکے تھے جبکہ ارحہ سکون میں تھی کیونکہ اب اُسّے پتہ تھا اُسّے اب سب ملنا ہی تھا اُسّے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

آریز پریشان حال میں گھر کی طرف جارہا تھا جو سب آج اس کے ساتھ ہوا اُسےّ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ گھر بتائے یا نہ بتائے یا پھر کیسے نکلے اس مصیبت سے یہی سوچوں میں وہ سڑک پار کر رہا تھا کہ اچانک اُسکی ایک گاڑی سے ٹکر ہوئی۔۔۔

کیا میری گاڑی کے آگے آکر مرنے کا ارادہ ہے تمہارا۔۔۔" گاڑی سے باہر" نکلتی ارحہ نے پوچھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم۔۔ تم یہاں کیا کررہے ہو لگتا صبح والے حادثے سے ابھی تک باہر نہیں" آئے تم۔۔" ارحہ نے اُسکی حالت کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہ۔۔نہ۔۔ نہیں میم ایسی بات نہیں ہے میں تو بس جارہا تھا۔"آریز کی شکل" سے صاف پتہ لگ رہا تھا وہ ابھی بھی سوچوں میں تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ہاں وہ تو دیکھ ہی رہی ہوں میں کیسے جارہی تھے تم چلنے نہیں آتا تو گھر بیٹھا کرو" "روڈ پر نکلتے کیوں ہو۔۔

اور یہ میم ؟؟ بیوی ہوں تمہاری۔۔

بھول گئے کیا ؟؟ لگتا بہت جلدی چیزیں بھی بھولنے لگے ہو۔۔" ارحہ طنز کرتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں وہ ایسی بات نہیں ہے اچھا !! میں چلتا ہوں اب۔۔" آریز جانے ہی لگا" تھا کہ ارحہ کو اس پر ترس آیا۔۔

URDU NOVEL BANK

روکو کہو تو میں چھوڑ دوں گھر۔۔" ارحہ نے آریز کو ساتھ چلنے کو کہا۔۔"

کچھ پل کے لیے آریز سوچ میں پڑ گیا مگر پھر راضی ہوگیا تھا دونوں ساتھ گاڑی" میں جارہی تھے آریز چور نظروں سے ارحہ کو دیکھ رہا تھا جب کہ ارحہ سمجھ گئی تھی۔۔۔

کیا دیکھ رہے ہو پہلی بار دیکھا ہے مجھے کیا۔۔" آریز فوراً سے چونکا ارحہ کی آواز پر۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لو تمہارا گھر آگیا خیر بڑی خراب جگہ رہتے ہو تم میں تو کہتی ہوں میرے گھر چلو" تمہیں بھی پتہ لگے آخر ارحہ حسین کے شوہر کا گھر کیسا ہے۔" ارحہ اُسکی اُسکی حیثیت گنوا رہی تھی جب کہ آریز خاموشی سے گھر سے طرف چل پڑا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

عجیب بندہ ہے ارحہ کی ایک آواز پر لڑکے مرتے ہیں اور یہ میرا شوہر ہو کر" چپ ہے حیرت ہے---" ارحہ کو اُسکی خاموشی بڑی عجیب لگی---

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

حسین صاحب انتظار کر رہے تھے ارحہ کا کیوں کہ جو خبر انکو ملی تھی اُسکی توقع" نہیں تھی اُنہیں ارحہ سے کہ وہ بنا بتائے نکاح کر بیٹھے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ مزے سے گھر ما داخل ہوئی ہی تھی کہ اُسکا سامنا حسین صاحب سے ہوا--
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

اتنی بڑی کب سے ہوگئی تم کہ اکیلے نکاح کر بیٹھو بنا ہمیں بتائے۔۔" حسین "صاحب کا لہجہ غصے سے بھرا ہوا تھا۔

"آپ ابھی بھی مجھ سے پوچھ رہے ہیں شکر منائیں نکاح کر لیا ورنہ آپ نے میری زندگی جہنم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔" ارحہ برابر سے اُنہیں جواب دیتے ہوئے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

! بس بہت ہوگیا ارحہ

"کیوں حدیں پار کر رہی ہو تم میری اچھی بچی تھی تم بیٹا کیا ہوگیا ہے تمہیں۔" حسین صاحب نے اپنا لہجہ نرم رکھ کر ارحہ سے پوچھا۔

"یہ ناٹک کام کریں آپ جائیں جا کر اپنے بزنس سنبھالیں۔"

URDU NOVEL BANK

جیسے پہلے نظر انداز کرتے تھے ویسے کریں۔" ارحہ یہ کر اوپر جا ہی رہی تھی کہ "حسین صاحب نے ہاتھ پکڑ کر اُسےّ روکا۔

روکو تم !! مجھے اس لڑکے سے ملنا ہے جیسے نکاح کر بیٹھی ہو تم اور اگر تم نے" نہیں ملوایا تو میں خود مل لوں گا کل تک کا ٹائم ہے تمہارے پاس۔۔" یہ کہتے ساتھ حسین صاحب ارحہ کا ہاتھ چھوڑتے وہاں جا چکے تھے جب کہ ارحہ سوچ میں پڑ گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~

ارے میرا بچا آگیا۔" ماں فوراً آریز کہ پاس جا کر اُسکا متھا چوم کر بولی۔۔"
~~~~~~

URDU NOVEL BANK

جی اماّ یہ لیں پیسے لایا ہوں رکھ لیں۔۔"آریز پیسے تھماتے عجیب و غریب کیفیت" کی حالت میں اندر چلا گیا تھا جب کہ اُسکی ماں بھی اُسےّ اس طرح پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔

تھک ہار کر بیڈ پر لیٹ کر وہ گہری سوچوں میں گھوم ہوگیا آج جو ہوا وہ سوچ کر پریشان تھا جوب کے چکر میں کیا کر بیٹھا تھا وہ اج اُسےّ کافی دیر بعد اسکا احساس ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کروں اب میں اللہ کہاں پھنسا دیا اپنے مجھے سمجھ نہیں آرہا اب کروں تو" کروں کیا ہر طرف سے پھنس سا گیا ہوں کوئی راستہ نہیں نظر آرہا اللہ اب تو ہی راستہ دکھا۔۔"آریز آنکھیں بند کیۓ اللہ سے مدد مانگ رہا تھا یہ کہتے کہتے کب وہ سو گیا اُسےّ پتہ نہ چلا۔۔

URDU NOVEL BANK

آریز بیٹا آجا کھانا کھا لے--"آریز کی امی اُسّے بولنے آئی تھیں مگر اپنے بچے کو" ایسے سوتا دیکھ کر پریشان تھیں کبھی بھی ایسا نہیں ہوا تھا آریز بنا کچھ کھائے سویا ہو--

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ آریز کا آج آفس میں جلدی آکر انتظار کر رہی تھی کہ سارا معاملہ اُسّے سمجھا سکے لیکن آریز آج نہیں آیا تھا ابھی تک--
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

یہ کہاں یہ رہ گیا ہے یہ تو ہمیشہ سے جلدی آتا ہے اُسکا کیا کروں میں جب" ضرورت ہوتی تب ہی اسکو غائب ہونا آتا ہے--" ارحہ کو اب غصّہ آنے لگا تھا اس نے سوچ لیا تھا وہ اس کے گھر جائے گی اب--

راحیل صاحب ڈرائیور سے کہیں میری کار تیار رکھے۔" یہ کہتے ساتھ وہ اپنا سامان" اٹھاتی فوراً باہر گئی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ سیدھا آریز کہ گھر پہنچی تھی یہ تنگ گالیاں اور اس طرح کے چھوٹی مکان میں آنے جانے کی اُسّے عادت نہیں تھی آج پہلی دفعہ وہ اس جگہ آئی تھی۔

دروازہ بجاتے ہی وہ دیکھتی ہے دروازہ پہلے ہی کھلا ہوا وہ اندر آہستہ آہستہ قدموں سے آتی ہی ہے کہ سامنے کا منظر دیکھ کر وہ حیران ہوگئی تھی---

URDU NOVEL BANK

اماں چپل نہیں چپل نہیں اماں زور سے لگتی ہے--"آریز جو کافی دیر سے اماں کی" چپالوں سے خود کو بچا رہا تھا--

اِدھر آ تُجھے ٹھیک کروں میں کیا کہا تو نے آفس نہیں جائے گا تیرے اچھے" بھی جائیں گے اب آفس--" حمیرا بیگم ہاتھوں میں چپل اٹھائے آریز کی شامت لگا رہی تھیں--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار اماں اچھا چلا جاؤں گا چپل تو نیچے کرو۔"آخر کر آریز تنگ آکر جانے کے لیے" راضی ہو ہی گیا تھا--

ہمم ہمم !

ارحہ وہاں کھڑی یہ سب دیکھتے ہوئی اپنی ہنسی کافی دیر سے روکے ہوئے تھی اسّی لیے اُسنے وہاں اپنے ہونے کا احساس دلایا۔۔

آریز جیسے ہی آواز سنتا ہے فوراً پیچھے پلٹا تھا ارحہ کو دیکھ کر اُسکا مُنہ کھولا کا کھولا رہ گیا تھا۔۔

ارے اے لڑکی کون ہے تو ! اور بنا دروازہ بجائے کوئی کیسی کے گھر گھستا ہے" کیا۔" حمیرا بیگم ارحہ پر برس پڑی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ اُنکا ایسا رویہ دیکھ کر حیران رہ گئی آج تک ایسے لہجے میں صرف اُسنے بات کی تھی پہلی بار کوئی اُسّے اس لہجے میں بات کر رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اب کیا ہوگیا گونگی ہو گیا یا بہری ہو سنائی نہیں دے رہا کیا۔" حمیرا بیگم عجیب" نظروں سے ارحہ کو دیکھ رہی تھیں صاف پتہ لگ رہا تھا ارحہ انکو ذرا پسند نہیں آئی۔۔

نہیں وہ میں آریز کی بوس ہوں اسکو آفس کے لئے لینے آئی ہوں۔"آریز کو تھوڑا" سکون ہوا تھا وہ سمجھا تھا کہے ارحہ کچھ کہہ نہ ڈالے۔۔

اچھا اچھا تو اؤ نہ اندر بیٹھو میں چائے لاتی ہوں۔۔" حمیرا بیگم بیٹھا کر سیدھا اندر" گئی تھیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ بتاؤ ذرا رہ کیسے لیتے ہو اس جگہ پر مجھ سے تو دو منٹ بھی رکھا نہ جائے اور" "اُف یہاں کتنی گرمی ہے۔۔

ارحہ نے ٹشو سے اپنا پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔

میم بس اللہ کا کرم ہے میں اس سب میں ہی خوش ہوں اس نے رہنے کی" چھت تو دی ہے کم سے کم اور الحمدللہ کِسی کا محتاج نہیں رکھا ہر رات میرا اللہ مجھے بھوکے پیٹ تو نہیں سلاتا بس جب بھی میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں کیوں "کہ کافی لوگوں کے پاس یہ تک نہیں ہوتا۔ آپ یہاں کیسے کوئی کام تھا کیا آریز نے یوں اچانک آنے کی وجہ پوچھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ضروری کام ہے تم سے جلدی چلو میرے ساتھ۔" ارحہ سامان اٹھاتی" جانے ہی لگی تھی کہ واپس پلٹی۔۔

میں سوچ رہی ہوں تمہاری ماں کو ہمارا بتا دوں تو کیسا رہے گا ویسے بھی آخر" رشتے سے بہو لگتی ہوں اُنکی۔۔" ارحہ نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔

URDU NOVEL BANK

ہیں۔۔!! اچھا اچھا ابھی آپ جائیں میں آتا ہوں بس دس منٹ دیں مجھے۔" آریز" گھبراتا ہوا اندر گیا جب کہ ارحہ اُسکی ایسی حالت پر مسکرا کر رہ گئی۔۔

ارے کہاں جارہا ہے اتنی جلدی اور تیری میڈم کدھر گئی۔۔" حمیرا بیگم نے آریز" کو اتنی جلدی میں جاتے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اتا آکر سا سمجھا دوں گا ابھی جلدی میں ہوں بد بعد میں آتا ہوں۔۔"

جی بولیں آگیا ہوں میں اب۔۔" آریز ارحہ کے پیچھے آیا۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھو میرے والد تم سے ملنا چاہتے ہیں مجھے نہیں پتہ کیا بات کرنی اُنہوں نے" تو ایک بات اپنے دماغ میں بیٹھا لو غلطی سے بھی اُنہیں آگر تم نے بتایا کہ یہ شادی کنٹریکٹ میریج ہے تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہوگا۔۔" یہ کہتے ساتھ ہی ارحہ اپنے گلاسز لگاتی وہاں سے چلی گئی تھی۔۔

یہ کہاں پھنس گیا ہوں میں ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو کر آتی ہے یہ اور آکر" سیدھا حکم دیتی ہے جیسے میں غلام ہوں اُسکا۔" آریز کو اپنی بے بسی پر رہ رہ کر غصّہ آرہا تھا مگر مرتا کیا نا کرتا جانا پڑا ورنہ نوکری ہاتھ سے جاتی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

ارے آپ !! آپ میرے آفس میں کیا کر رہے ہیں۔۔" ارحہ حسین صاحب کو" ایسے اچانک دیکھ کر آفس میں چونکی۔۔

کیوں اب مجھے میرے ہی آفس میں آنے کے لیے تم سے اجازت کی ضرورت" ہے کیا۔۔" حسین صاحب کو ارحہ کا ایسا رویہ عجیب لگا۔۔

نہیں۔۔ نہیں تو آئیں بیٹھیں کچھ منگواؤں آپکے لیے۔" ارحہ دل ہی دل میں" سوچ رہی تھی یہ آریز کہاں مر گیا اب تک آفس کیوں نہیں آیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں یہاں کچھ کھانے نہیں بلکہ آریز سے ملنے آیا ہوں کدھر ہے وہ بلاؤ اُسے۔۔" حسین صاحب اپنی بات پر اڑے تھے۔۔

"جی میں ابھی آواز دیتی ہوں راحیل صاحب آریز کو بولا کر لائیں۔"

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

سنو تمہیں اندر بُلا رہے ہیں فوراً جاؤ۔۔"آریز جو پریشانی کے مارے سر پکڑا ہوا تھا" راحیل صاحب کی آواز سن کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی جاتا ہوں ! پتہ نہیں کیوں میں نے یہ مصیبت اپنے گالے بندھ لی کون" سے پاگل کتّے نے کٹا تھا مجھے۔۔"آریز خود سے کہتا خود کو ہی سنا رہا تھا مجبوراً اب اُسّے اندر جانا پڑا۔۔
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

جی میم آگیا ہوں میں بولیں۔۔" ارحہ نے آریز کے میم کہنے پر اُسّے گھور کر دیکھا۔۔

میرا مطلب ہے جی بیگم آپ نے بلایا اور ہم آگئے۔۔" آریز گھورتی نظروں سے میٹھے لہجے میں بولا۔۔

جی آئیں نہ میری جان ! میرے والد آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔" ارحہ کے لیے اتنا میٹھا لہجہ رکھنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے تو آپ ہو آریز آؤ بیٹا اِدھر اؤ۔۔" حسین صاحب گلے لگ کر آریز سے ملے۔۔"

URDU NOVEL BANK

جی میں بس ٹھیک ہوں آپ سنائیں۔"آریز کو بھی اُن سے مل کر کافی خوشی ہوئی تھی۔۔

"بابا آپ بیٹھیں نہ آئیں۔۔" ارحہ بابا کو بیٹھنے کا کہتی خود بھی بیٹھ گئی تھی آریز اور ارحہ دونوں دور دور بیٹھے تھے۔

"ارے تم دونوں میاں بیوی ہو ساتھ بیٹھو ذرا اچھا لگتا ہے یہ کیا دور دور ہو کے بیٹھے ہو۔" دونوں نے حسین صاحب کی بات سن کر ایک دوسرے کو عجیب نگھاؤں سے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارے کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہے ہو بیٹھو بیٹا شرماؤ نہیں۔" حسین صاحب کے اسرار پر آریز ارحہ کے قریب ہو کر بیٹھ گیا۔۔

بیٹھتے ساتھ ہی آریز نے میاں ہونے کا تھوڑا حق جتاتے ہوئے ارحہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا ارحہ کو اُسکی اس حرکت پر بے حد غصّہ آرہا تھا۔۔

"قریب ہونے کا بولا ہے اِسکا مطلب یہ نہیں تم زیادہ ہی فری ہوجاؤ یہ میں بھولو ملاقات چند گھنٹوں کی ہے میرے ساتھ اس آفس میں تم کافی عرصے تک ہو۔" ارحہ نے کان میں کہتے ہوئے اُسے دھمکایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا دھمکی میں دو یہ میں بھولو آپکے بابا میرے سامنے بیٹھیں ہیں بتا دوں کیا۔۔" آریز نے ماستی میں ارحہ کو تنگ کرنے کے لیے کان میں کہا۔۔

URDU NOVEL BANK

تمہیں تو میں دیکھ لوں گی ذرا بابا کو جانے تو دو بہت ڈانٹ نکل رہے ہیں"
نہ--"آریز اس بار ارحہ کی بے بسی کا فائدہ اٹھا کر پورا بدلہ لے رہا تھا--

اچھا دیکھ لیں گے پہلے اِن کو جانے تو دیں پھر دیکھتے ہیں کیا دکھاتی ہیں"
آپ--"آریز اپنی ہنسی دباتے ہوئے بولا جیسے ارحہ تلملا اُٹھی تھی--

دیکھ تو میں لوں گی تمہیں جو بہت زبان چل رہی نہ-"آریز کو خود سمجھ نہ آرہا تھا"
کہ اج وہ اتنی ہمت کر کیسے گیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور سناؤں بیٹا میری پاگل بیوقوف بیٹی نے تمہیں کیسے پسند کر لیا--" "حسین"
صاحب اپنی بیٹی کے تعریفوں کے پُل بندھ رہے تھے جب کہ ارحہ کو غصّہ آرہا
تھا--

بس دل مل گئے تو ہوگیا یہ سب لیکن اب میری بیوی کافی سمجھدار ہے--"آریز" نے یہ کہتے ساتھ ارحہ کے کندھے پر پھر ہاتھ رکھا اس پر ارحہ نے زور سے پاؤں پر پاؤں مرا کہ آریز کی چیخ نکل گئی--

کیا ہوا بیٹا ٹھیک تو ہو۔" حسین صاحب نے فکرمندی سے پوچھا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی جی بس ٹھیک ہی ہوں۔"آریز کو اس وقت ارحہ پر غصّہ بہت آیا تھا مگر کیا" کرتا آخر تھا بھی تو اُسکے ہی رحم و کرم پر--

URDU NOVEL BANK

بھای تم سے مل کے آریز بیٹا کافی اچھا لگا مجھے اب نکاح ہو ہی گیا ہے تو سوچ" رہا ہوں تم دونوں کو کہے باہر بھیج دوں ایک ساتھ ٹائم گزر لو گے دونوں۔۔" اتنا کہنا تھا کہ دونوں کے منہ سے ایک ساتھ نہیں نکلا۔۔

نہیں۔!! آریز اور ارحہ نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

اچھا اچھا کیا ہوگیا لیکن پھر بھی میں چاہتا ہوں تم دونوں کہے گھوم آؤ میں کل" تم دونوں کو ٹکٹ بھیج دوں گا اب کوئی بحث نہیں۔۔" یہ کہتے ساتھ حسین صاحب نے آریز کا کندھا تھپتھپایا اور مسکراتے ہوئی چلے گئے۔۔

ہاں تو اب بتاؤ کیا مصیبت ہے تمہیں زیادہ نہیں بول رہے تھے تم۔" ارحہ آریز" کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے کیا کر دیا ایسا خود ہی نے تو کہا تھا بیگم بولو تو اب یہ سب بھی اسّی" میں شامل تھا۔" آریز نے بڑی معصومیت سے کہا۔۔

ٹھیک ہے ٹھیک ہے مگر ایک بات کان کھول کر سن لو گھومنے جارہے ہیں" اِسکا مطلب یہ نہیں تم فری ہوجاؤ گے اور ہاں جانے سے پہلے اپنی اناّ کو بتا دینا ہمارا۔۔" آریز ارحہ کی بات کو لے کر سوچ میں پڑ گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن ابھی کیسے میں بتا دوں مجھے گھر سے باہر نکل دیں گی۔۔" آریز کو سمجھ" نہیں آرہا تھا کس دیوار میں جا کرسر سر مارے۔۔

URDU NOVEL BANK

کیسے کیا کیسے میرے ابّا مل لیے تم سے اب تم بھی ابّا کو بتا دو کنٹریکٹ کا نہ" بتانا بس سمجھ گئے وہ کام میں خود کر لوں گی اور زیادہ بحث کی نہ تو باہر پھینک دوں گی آفس سے۔۔"آریز ارحہ کی شکل دیکھ رہا تھا۔

کہاں وہ ایک اچھی بیوی چاہتا تھا کہاں اُسّے یہ مل گئی وہ بھی چند دونوں کے لیے کرتا بھی کیا بیوقوفی بھی تو اسّی کی اپنی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی اچھا جیسا آپ کہیں بیگم۔۔"آریز وہاں سے جاتے جاتے بھی ارحہ کو آگ لگا" گیا تھا۔۔

بس کچھ دِن ہیں ارحہ صرف تین مہینے اور برداشت کرنا ہے اس کو تب تک میرا" بزنس بھی ٹھیک ہو جائے گا پھر طلاق تو لے ہی لوں گی میں۔۔" کُرسی پر بیٹھ کر اپنے آپ سے کہتی وہ کافی کا مگ پکڑے ہوئے تھی۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

یہ کدھر سے آرہے ہیں آپ صبح صبح۔" مسز حسین نے حسین صاحب کو دیکھتے" ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تمہاری بیٹی کے شوہر سے مل کر آرہا ہوں بڑا سلجھا ہوا بچہ لگ رہا ہے مجھے تو۔۔"

مسز حسین حیران تھیں اچانک کیسے مل لیے۔۔
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

"یہ آپکو اچانک کیا سوجھی ملنے کی ویسے ہے کون کہاں کا ہے کدھر کا ہے کچھ آتا پتہ معلوم کیا اُسکا کیا۔۔۔" مسز حسین نے تفتیشی نظروں سے پوچھا اُن کو ڈر تھا کہے اُنکی بیٹی غلط ہاتھوں میں تو نہیں۔۔

"ارے نہیں نہیں بیگم ایسا کچھ نہیں ہے میں نے سب معلوم کیا ہے بچہ اچھا ہے شریف ہے اور مجھے لگتا ہے ہماری اکلوتی بگڑی نواب زادی کو یہی سدھار سکتا۔۔" مسز حسین اب مطمئن تھیں حسین صاحب کی بات سے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"لیکن وہ کیسے آپ کرنے کیا والے ہیں یہ تو بتائیں۔۔" مسز حسین کو یقین تھا اس بار اُنکی بیٹی ٹھیک ہو جائے گی۔۔

بس وہ چھوڑو بیگم تمہیں ابھی سمجھ نہیں آئے گی ۔" حسین صاحب کے دماغ" میں کچھ چل رہا تھا جسکو سوچ کر وہ مُسکرا رہے تھے ۔

آریز تھکا ہرا سوچوں میں گھوم گھر کی طرف جارہا تھا دماغ میں بس یہی تھا اب گھر والوں کو اپنی شادی کا بتائے گا کیسے انہی سوچوں کے ساتھ وہ گھر میں داخل ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارے میرا بچہ آگیا بیٹھ جا میں پانی لاتی ہوں تیرے لیے۔"

حمیرا بیگم پانی لینے فوراً گئیں۔

کیا کروں کیسے بتاؤں امی کو بہت ماریں گی یار۔" دل ہی دل میں سوچتا وہ خود" سے ہمکلام ہوا۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا سوچ رہا ہے یہ لے پانی پی کوئی بات ہے کیا۔" حمیرا بیگم کو شک ہوا جیسے" آریز نے کچھ کہنا مگر کہہ نہیں رہا۔۔

اناّ اگر میں تمہیں ایک بات بتاؤں تو تم مجھے مارو گی تو نہیں نہ۔۔"آریز نے بڑی" معصومانہ انداز سے پوچھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہنا کیا چاہتا ہے صاف صاف بول۔۔" حمیرا بیگم کو ضرور کچھ گڑبڑ لگی تھی۔"

اناّ وہ نہ میں نے شادی کر لی ہے۔"آریز نے بڑی آہستگی سے کہا۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا بول رہا ہے سنائی نہیں دیا مجھے تیز بول--" حمیرا بیگم نے ڈانٹ کر کہا--"

وہ میں نے شادی کر لی ہے اتا--"آریز نے اس بار تیزی سے کہہ کر آنکھیں" بند کر لی اب انتظار کر رہا تھا اتا کہ کچھ کہنے کا کافی دیر سے کوئی آواز نہ پا کر اُس نے آنکھیں کھولی--

یہ اتا کدھر چلی گئی ابھی تو یہی تھیں--"آریز نے اِدھر اُدھر دیکھا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ رہی تیری اتا تو ادھر آ میں بتاتی تُجھے--" حمیرا بیگم ہاتھوں میں جھاڑو لئے آریز" کی طرف بڑھی--

URDU NOVEL BANK

اٹا کیا ہوگیا اتنے بڑے کو مارو گئی کیا۔"آریز بھاگتے بھاگتے کہہ رہا تھا۔"

ہاں اسّی بڑے نے اپنی بہنوں سے پہلے شادی کر لی اب تو کیا چاہتا تُجھے پاس" بیٹھا کر تیری بیوی کا پوچھوں۔۔" حمیرا بیگم نے زور سے چپل کھینچ کر ماری۔۔

کیا ہوگیا یار لگ رہی ہے خدا کا واسطہ میری بات تو سنو میں نے جان بوجھ کر" نہیں کی۔"آریز اپنی کمر سہلاتے ہوئے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا سنوں تیری ہاں جان بوجھ کر نہیں تو تُجھے کیا گن پوائنٹ پر رکھ کر نکاح" "پڑھایا ہے جھوٹا کہے کہ ایک بار بھی نہ سوچ تیری بہن بھی گھر میں ہے۔۔ حمیرا بیگم نے اب دوسری چپل اُتار کر پھینکی۔۔

اناّ بس کر جاؤ ٹھنڈی ہو جاؤ یار میری بات سن لو پھر مارتی رہنا۔" حمیرا بیگم نے" سوچا پہلے سن لیتی ہوں پھر ماروں گی۔۔

ٹھیک ہے نہیں مارتی اِدھر آ اب اور بتا سب۔۔"آریز ڈرتے ڈرتے اناّ کے پاس" آرہا تھا۔۔

اب آجا نہیں آیا نہ تو لازمی ماروں گی۔"آریز فوراً تیزی سے پاس پہنچا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اناّ دیکھو لڑکی وہی ہے جو اس دِن ہمارے گھر آئی تھی وہی میری بوس۔۔" حمیرا" بیگم کو حیرانی ہوئی کیوں کے وہ لڑکی امیر تھی کافی اُن کو یقین نہیں آرہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ ! وہ تو بڑی امیر لگ رہی تھی کہے تو مجھ سے جھوٹ تو نہیں بول رہا۔۔" حمیرا" بیگم نے گھورتی نظروں سے دیکھا۔۔

ارے نہیں نہیں اماں سچ کہہ رہا بہت اچھی ہے میں نے بات کرلی اس کے" والد سے وہ لوگ ہمیں باہر گھومنے بھیج رہے ہیں اب سوچ باہر جاؤں گا تو بہن کے لیے چیزیں لاؤں گا۔۔" آریز نے اپنا دماغ چلاتے ہوئے اماں کو شیشے میں اُترنے کی کوشش کی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بات تو تُو ٹھیک کہہ رہا چل سہی ہے چلا جا راضی ہوں تیری اس شادی سے" ویسے فائدہ بڑا ہونے والا ہمیں تیری بہن کی شادی بھی اچھی جگہ ہو جائے گی۔۔" آریز نے سکون کا سانس لیا کہ معاملہ ٹل گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

آریز سیدھا اپنے کمرے میں لیٹا ارحہ کے ساتھ کیے اُسکے شرارتی لمحات سوچ رہا" "تھا جو آج اس نے کیے۔

آریز کو کہے نہ کہے ارحہ اچھی لگنے لگی تھی تھوڑا ٹائم گزرنے کے ساتھ اُن کی دوستی بھی ہوگئی تھی ارحہ کے انداز میں تبدیلی نہیں آئی تھی مگر آریز کو کہے نہ کہے وہ اچھی لگنے لگی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

ارحہ یہ میں کیا سن رہی ہوں تم نے نکاح کر لیا۔" مسز حسین ارحہ سے پوچھ" رہی تھیں مگر مجال وہ کچھ کہہ دے--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

آپکو کیا مطلب میں جو بھی کروں آپ کو تو ویسے بھی اپنی زندگی میں مگن رہنا" عزیز ہے پھر مجھ میں اتنی دلچسپی کیوں۔۔" ارحہ نے بے حد طنزیہ انداز میں جواب دیا۔۔

بیٹا ماں ہوں تمہاری مانتی ہوں اپنے کاموں میں تم پر توجہ نہیں دے سکی لیکن" ایسا رویہ تو نہ رکھو۔۔" مسز حسین کو اُسکے رویئے سے کافی تکلیف ہوئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماں وہ ماں جس نے اپنے آپکو مگن رکھا مجھ سے غافل رکھا وہ ماں !! ماں خود کو" میری نہ ہی کہیں تو اچھا ہوگا میری ماں تبھی مر گئی تھی جب اس نے مجھے چھوڑ کر اپنا آرام چنا تھا۔۔" ارحہ مزید تلخئ سے جواب دے رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

کہہ تو رہی ہوگئی غلطی معاف کر دو بیٹا نہیں رکھ پائی بھیج دیا تمہیں دور مان تو رہی" "غلطی بابا اور میں دونوں غافل رہے تم سے مگر میرا بچہ ہم اس وقت مجبور تھے۔

مسز حسین سے مزید ارحہ کی نفرت برداشت نہیں ہورہی تھی--

مجبور !! واقعی !! مجھے آج بھی لگتا وہی بچی سمجھ رہی ہیں آپ جس کو بہلا کر" آپ نے دوسرے ممالک بھیج دیا تھا اور پلٹ کر تب پوچھا جب میرے اندر سے وہ سب مر گیا جب مجھے ضرورت تھی۔" ارحہ یہ کہہ کر اپنے آنسو صاف کرتی وہاں سے جانے لگی کہ--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اور ہاں آئندہ میرے معاملوں سے دور رہیے گا جیسے پہلے رہتی تھیں۔"

URDU NOVEL BANK

مسز حسین سر پکڑ کر رہ گئی اُنکی وجہ سے ارحہ کا بچپن گیا محبت گئی ، اور رہ گیا باقی تو صرف ہر کِسی سے نفرت بدتمیزی آج اُن کو احساس ہوا تھا کاش وہ اور حسین صاحب میں سے کوئی ایک بھی اس پر توجہ دیتا تو آج وہ ایسی نہ ہوتی۔۔

ارحہ اوپر آکر گھنٹوں تک روتی رہی اتنا روتی کہ آنکھیں سرخ ہوگئی تھیں کے اچانک سے آریز کی ارحہ کو کال آئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں آریز بولو کس کام سے فون کیا تم نے۔" بھاری آواز کے ساتھ ارحہ نے" بات شروع کی۔۔

آپ رو رہی ہیں میم ؟؟"

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا؟ آپ ٹھیک تو ہیں."آریز کو نہ جانے کیوں ارحہ کہ رونے سے فرق پڑا تھا--

کچھ نہیں ہوا مجھے چھوڑو تم نے کیوں فون کیا یہ بتاؤ--" ارحہ نے بات گھمائی--

ایسا نہیں ہو سکتا کٹ کھانے والی لڑکی آج رو رہی یقین سے کے سکتا ہوں کچھ گڑبڑ ہے--" ارحہ حیران تھی آخر اس کو میری فکر کیوں ہونے لگی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے کہا نہ کچھ نہیں ہوا خیر تم آخر کام کیوں نہیں بتا رہے--" ارحہ چاہتی تھی وہ کام کی بات کرے مگر آج آریز کی باتیں سن کر اُسّے عجیب لگا مانا اُن کی اب دوستی ہوگئی تھی مگر اتنی بھی نہیں--

URDU NOVEL BANK

"اچھا میں دراصل ایک پروجیکٹ پر بات کرنی تھی کیا اپ باہر آسکتی ہیں میں آپکو لینے آیا ہوں۔۔"آریز کا اتنا کہنا تھا ارحہ حیران تھی کہ یہ یہاں کب آپہنچا۔۔۔

وہ فوراً بالکونی کی طرف بھاگی دیکھنے کے لیے کہ واقعی آیا ہے یا جھوٹ بول رہا اُسے یہ سب عجیب لگ رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا دیکھ رہی ہیں سچ میں آیا ہوں آجائیں نیچے ساتھ چلتے ہیں۔" ارحہ آریز کو اتنی رات کو دیکھ کو پریشان تھی کیوں کے ایسا کبھی ہوا نہیں تھا ۔

"اچھا اچھا تم وہی رہو آرہی ہوں میں صبر کرو ذرا۔۔" ارحہ اپنا حلیہ دُرست کرتی نیچے کی طرف گئی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ تم یہاں کیا رہے ہو دماغ سہی ہے۔" ارحہ نے نیچے آتے ساتھ غصّہ کیا۔۔"

"کیا ہوگیا تمہاری آواز سنی تو بس میں آگیا اب تمہارا شوہر ہوں اتنا تو بنتا ہے۔۔" آریز نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب تم جاؤ میں اندر جارہی زیادہ فری مت ہو۔" ارحہ نے دو ٹوک" الفاظ میں کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں جاؤ میرے ساتھ چلو اب تو ویسے بھی ہم دوست ہیں اتنا تو بنتا ہے حق" ایک ساتھ چل پر آئس کریم ہی کھا لیں۔۔" آریز نے ارحہ کا ہاتھ پکڑ کر اُسّے روکتے ہوئے بولا۔

URDU NOVEL BANK

مگر اتنی رات کو بنا کون رہا ہوگا ذرا یہ بھی بتا دو۔" ارحہ کو اُسکا یہ انداز کافی نیا نیا" لگا تھا۔۔

چھوڑو نہ وہ سب تم چلو تو صحیح میرا مطلب بیگم چلیے نہ۔"آریز کی ان باتوں سے" ارحہ کو شرم آنے لگی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاتھ چھوڑو میں خود بھی چل سکتی ہوں اور ذرا دور کھڑے ہو مجھ سے۔" ارحہ" اُسے دور کرتی آگے بڑھی۔۔

کافی دور دونوں چلنے کے بعد ایک آئس کریم پارلر پر دونوں روکے آریز نے ارحہ کی پسندیدہ آئس کریم لی۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

"ویسے بیگم صاحبہ کیا خیال ہے ہوں نہ میں اچھا آپکی پسند تک کو جانتا ہوں۔"

آریز نے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔

دیکھو ایک تو تم مجھے بیگم کہنا بند کرو دوست بن کر رہنا ہے تو ٹھیک ورنہ زیادہ" فری نہ ہو۔"آریز کو اُسکا ایسے کہنا بُرا لگا تھا مگر دوست بن کر رہنے پر وہ راضی ہوگیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے دوست ہی سہی بس اچھا اب بتاؤ اگر کل حسین صاحب نے گھومنے" کے لیے ہمیں بھیج دیا پھر۔" یہ بات سن کر ارحہ سوچ میں پڑ گئی تھی کہ اس مصیبت سے وہ کیسے بچے۔۔

یہی تو سمجھ مجھے بھی نہیں آرہا خیر وہ میری سنتے کب ہیں بھیجیں گی تو جانا" پڑے گا۔۔" آریز دل میں سوچ رہا تھا کہ اگر ایسا ہوگیا تو ان دونوں آپس میں جانے کا موقع مل جائے گا۔۔

"اچھا یہ بھی سہی ہے دیکھو باتیں کرتے کرتے پتہ ہی نہیں چلا کب گھر آگیا" آپکا۔" آریز کا دل تو نہیں تھا وہ اُسےّ جانے دے مگر وہ کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں یہ تو ہے چلو تھنکیو!! اتنی اچھی آئس کریم کھلانے کے لیے تم سے کل" ملتی ہوں میں اب۔" ارحہ کے اندر جاتے ہی آریز کافی دیر تک کھڑا وہاں دیکھتا رہا پھر اپنے گھر کی جانب بڑھ گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

ارحہ جلدی جلدی آفس میں پہنچی تھی تو اپنے میز پر اُسے ایک لیٹر نظر آیا وہ اسکو پڑھتی ہی ہے کہ اُسکے چہرے کے رنگ بدلے تھے۔۔

تھوڑی دیر میں آریز اندر آیا تھا اور ارحہ کے تاثرات دیکھ کر اُسے معلوم ہوگیا تھا "کچھ گڑبڑ ہوئی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا ارحہ سب ٹھیک تو ہے لیٹر کو اتنی دیر سے دیکھ رہی آپ۔۔" ارحہ "کبھی اُس لیٹر کو دیکھتی تو کبھی آریز کی شکل کو۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

اب مجھے کیوں گھور رہی ہیں کچھ بتائیں گی۔'' آریز کو سمجھ نہیں آرہا تھا آخر اُسےّ ہوا کیا۔۔

یہ لو لیٹر اور پڑھ لو تم بھی پتہ نہیں حسین صاحب چاہتے کیا ہیں۔'' ارحہ آریز کو تھماتی سوچ میں پڑ گئی کیوں کے اُسےّ آریز کے ساتھ نہیں جانا تھا۔۔

آریز لیٹر لے کر پڑھ رہا تھا جس سے اُسکے چہرے کی مسکراہٹ گہری ہوتی چلی گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسا بھی کیا ہوگیا ارحہ ایک گھومنے کی جگہ پر ہی تو جانا ہے آپ کے چہرے کا'' رنگ تو ایسے بدلہ ہے جیسے جہنم کا ٹکٹ کروا کر دے دیا ہو۔'' آریز ارحہ کا مذاق اڑاتے ہوئے بولا۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ کوئی مذاق نہیں ہے ہماری شادی ایک کنٹریکٹ میریج سے زیادہ کچھ نہیں" ہے پھر بھی پتہ نہیں کیا مصیبت۔" ارحہ پانی کا گلاس ہونٹوں سے لگاتے ہوئے بولی۔

اچھا سب چھوڑیں میں تو کہتا اج جانا ہے تو میری اماں سے آکر مل لیں آپ تا کے" اُن کو یقین آجائے شادی کا آپکا پوچھ رہی تھیں۔۔"آریز نے بات بدلی کیوں کے کنٹریکٹ میریج کا سن کر آریز کو دکھ ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے مل لوں گی اج تمہارے گھر جا کر کیوں کہ کل کی ٹکٹ ہے ہماری" نہیں جائیں گے تو حسین صاحب پھر میرے بزنس پر مسئلہ کریں گے جو میں

چاہتی نہیں۔۔"آریز کچھ کہہ نہیں سکتا تھا اسّی لیے وہاں فائلز رکھ کر بنا جواب دیے چلا گیا۔

~~~~~~~~~~~~

رات کا وقت آگیا تھا آفس میں اس ٹائم صرف آریز اور ارحہ موجود تھے ارحہ اپنا سامان اٹھاتی آریز کے پاس آئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلیں آپکے گھر آپکی مما سے ملنا ہے نہ۔" ارحہ نے پیچھے سے آکر آریز کو کہا۔"
~~~~~~~~~~~~

جی چلیں آجائیں۔" دونوں باہر کی جانب آئے تھے کہ ارحہ کی گاڑی میں کچھ"'

مسئلہ ہوا۔۔

میم آپکی کار نہیں چل رہی انجن کا مسئلہ لگ رہا مجھے۔" ڈرائیور نے آکر کہا یہ"

سنتے ہی ارحہ غصے میں آئی تھی۔

تمہیں پیسے اسی لیے دیتی ہوں کے تم دیکھو ہی نہ کے گاڑی میں کیا مسئلہ"

ہے بیٹھنے کے لئے پیسے نہیں دیتی میں تمہیں کل سے کام پر مت آنا۔" یہ بولتے

ساتھ ہی ارحہ آگے بڑھ گئی جب کہ ڈرائیور آوازیں دیتا رہ گیا۔۔

"ایک بات پوچھوں ! ارحہ یہ ہر وقت اتنے غصے میں کیوں رہتی ہو۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریز نے سوال پوچھا جب کہ ارحہ نے بس اس کے سوال پر ایک نظر دیکھا مگر کہا کچھ نہیں--

بتاؤ نہ آخر کس بات کا اتنا غصّہ ہے شروع دِن سے دیکھتا آرہا ہوں آپکو لیکن سمجھ نہیں آرہا آخر غصّہ ہے کس بات کا۔" آریز کی سمجھ سے باہر ہوتی جارہی تھی یہ لڑکی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھو میرے معاملوں سے جتنا دور رہو گے زیادہ بہتر ہوگا ہر وقت میرے سر پر سوار نہ رہا کرو مت بھولو ہم مجبوری کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ ہیں اسے زیادہ کچھ نہیں۔" ارحہ نے تلخئ سے جواب دیا جب کہ آریز کو اُسکے یہ الفاظ زخمی کر گئے تھے--

URDU NOVEL BANK

دونوں چلتے چلتے آریز کے گھر آگئے تھے ارحہ کو یہ جگہ پسند تو نہیں تھی مگر مجبوری اُسےّ آنا پڑا۔۔

حمیرا بیگم نے دروازہ کھولا ارے میرا بچا تو آگیا یہ کون ہے۔۔" حمیرا بیگم کو ارحہ" یاد نہیں آرہی تھی۔۔

اتاّ یہ وہی ہے نہ میری بیوی آپکو بتایا تو تھا بھول گئیں آپ۔"آریز دل میں دعا" کر رہا تھا کہ اتاّ کچھ الٹا سیدھا نہ بول دیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا اچھا ! آؤ بیٹا اندر آؤ بیٹھو۔"

ارے زرا کدھر مر گئی ہے چائے چڑھا دے چولے پر۔۔" حمیرا بیگم اپنی بیٹی کو" آواز دیتی اب ارحہ سے بات کی طرف آئیں تھیں۔۔

تو اور بتاؤ بیٹا شادی ایسے کیسے کرلی تم نے کہ ہمیں بھی نہ بلایا گیا۔۔" حمیرا" بیگم نے ارحہ پر طنز کیا۔

بس ضروری ہوگیا تھا تو اسّی لیے آپکو بلانا مناسب نہیں لگا مجھے۔" ارحہ نے بھی" اپنے انداز میں جواب دیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا ہو تم چاند جیسی مگر ایک بات بتاؤں یہ ہم غریب لوگوں پر اتنی مہربانی میرا" مطلب کس خوشی میں اسکو پسند کیا کوئی امیر سے بھی کر سکتی تھی۔"آریز اپنی امی کی شکل دیکھ رہا تھا جو ارحہ کی بے عزتی کرنے کے انتظار میں تھیں۔

دیکھیں آپکا بیٹا پسند ہی اتنا آگیا تھا ویسے بھی میں ہوں تو ساتھ اس کے امیر کی" ضرورت کیا ہے پھر اورآپکی ضرورتیں بھی تو پوری کر رہی ہوں ساتھ ساتھ۔" ارحہ نے بھی ٹیکا کے جواب دیا۔۔

تو یہاں آنے کا مقصد بھی بتا دو ورنہ امیر گھر کی بگڑی بیٹیاں بھلا یہاں کیا" لینے آئیں گی۔" حمیرا بیگم نے طنز کرتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپکا بیٹا لے تو گئی ہوں یہ کافی نہیں ہے کیا خیر آپکے بیٹے کو باہر لے کر" جارہی ہوں ساتھ اپنے کام سے اُمید ہے اعتراض نہیں ہوگا اورآگر اعتراض ہے بھی تو مجھے فرق نہیں پڑتا۔" ارحہ نے جلا دینے والی مسکراہٹ دیتے ہوئے بولا۔

URDU NOVEL BANK

آریز دونوں کی شکلیں دیکھ رہا تھا اُسے لگ رہا تھا اب یہ دونوں لڑ نہ پڑیں طنز کرتے کرتے۔۔

"ٹھیک ہے جاؤ لے جاؤ یہ بات تم باہر سے ہی پوچھ لیتی ویسے بھی اس گھر میں پہلے بھی آئی تھیں تو بیٹھنا پسند تو تھا نہیں۔" حمیرا بیگم بھی خوب ارحہ کو طنزیہ جملے کاس رہی تھیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بیٹھنا تو ابھی بھی پسند نہیں ہے بس کیا کریں اب سُسرال ہے میرا اتنا تو حق بنتا ہیں نے کہ دو گھڑی بیٹھ کر فرض ادا کر دوں۔" ارحہ کے جواب سے حمیرا بیگم لا جواب ہوگئی تھیں وہ جان گئی تھیں اب اُن کی ٹکّر کا کوئی آگیا تھا اُن کے سامنے۔

URDU NOVEL BANK

تو اب ہم چلتے ہیں وہ عجیب سے بنائی گئی چائے ہماری طرف سے آپ پی لی جئیگا اور ہاں اپنے بیٹے کو کل ٹائم پر بھیج دیجئے گا جانا ہے ہم نے" ارحہ طنز کرتی باتوں ہی باتوں میں حمیرا بیگم کو جتاتے ہوئے اپنا بیگ اٹھائے باہر نکل گئی۔۔

آگر یہ تیری صرف بیوی ہوتی نہ تو یقین کر اسکی اکڑ توڑ دیتی میں میں بتا رہی" سمجھا لے اس کو تمیز سے رہ میرے ساتھ۔" حمیرا بیگم گھورتی نظروں سے آریز کو سمجھا رہی تھیں جب کہ بیچارہ آریز تو پھنس سا گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی جی سمجھا دوں گا اچھے سے" وہ ہنستے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔"

~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

ارحہ ہمیشہ کی طرح آج بھی دیر سے گھر پہنچی اُسےّ ایسے جاتا دیکھتے ہوئی مسز حسین نے روکنا چاہا مگر وہ اُنہیں دیکھ کر بھی اندیکھا کر گئی تھی۔

روکو ارحہ میری بات سنو بہت ہوگیا ماں ہوں میں تمہاری روکو آج اِدھر۔" مسز" حسین نے پیچھے سے ارحہ کو آواز دی۔

کیا ہے بول لیں آپ بھی اور پھر چلتی بنیں۔" ارحہ نے نہایت بدتمیزی سے" جواب دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کس لہجے میں بات کر رہی ہو اب تو شادی ہوگئی ہے کچھ تو تمیز اور بات" کرنے کا طریقہ سیکھ لو بڑوں سے۔" مسز حسین نے ارحہ کو اُسکی بدتمیزی پر ٹوکا۔

URDU NOVEL BANK

"آپ کو تو جیسے بڑا طریقہ ہے اپنے بچوں سے بات کرنے اور انکو سنبھالنے کا۔"

ارحہ نے ایک بار پھر بدتمیزی سے جواب دیا۔

بہت ہوگیا اب تمہیں ذرا تمیز نہیں ہے میں جتنا پیار سے بات کر رہی ہوں تم اتنا ہی سر پر چڑھ رہی ہو۔" مسز حسین نے تھپڑ مارتے ہوئے کہا۔

ہاں اٹھا لیں ہاتھ میں دیں جان سے ہی مار دیں کل جارہی ہوں میں باہر کل کے بعد میری شکل کے لیے ترس جائیں گی آپ۔" ارحہ چلاتے ہوئے آواز میں کہہ کر وہاں سے بھاگی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روکو اِدھر میری بات سنو ارحہ روکو۔" مسز حسین آواز دیتیں رہ گئیں مگر ارحہ سنی آن سنی کر کے جا چکی تھی۔

URDU NOVEL BANK

~~~~~~~~~~~~

صبح کا وقت تھا آج ارحہ اور آریز کی مری کی فلائٹ تھی آریز تو پوری رات خوشی سے سویا ہی نہیں تھا کیوں کہ وہ بہت خوش تھا ارحہ کے ساتھ جو وقت بتانے کو اُسےّ مل رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے آج کا دِن کتنا خوبصورت لگ رہا ہے مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے بس سکون سا آگیا ہو۔" آریز خود سے کہتا سامان باندھتا باہر کی جانب آیا تھا۔

ارے اٹھ گیا تو جا تیری بیوی بُلا رہی ہوگی نخرے ہی ختم نہیں ہوتے میڈم کے۔" حمیرا بیگم منہ بناتے ہوئی بولی تھیں۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com
~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

ارے اللہ کیا تم بھی بھو ہے تمہاری اب جیسی بھی ہے اٹھا لو نہ نخرے۔"آریز" ہنستے ہوئے بولا آریز کو ارحہ کی باتیں کرنا بے حد اچھا لگنے لگا تھا۔

ہاں ہاں بھو جاؤ تم پھر کہے گی وہ میرے میاں کو روک لیا۔" حمیرا بیگم نے طنز" کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا نہ تم بھی نہ خیال رکھنا گھر کا جلدی واپسی اؤں گا۔" یہ کہتے ساتھ ہی آریز" ارحہ کے گھر کی طرف نکل گیا۔

~~~~~~~~~~~~

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com
~~~~~~~~~~~~

کہاں ہے تمہاری خودسر بیٹی نظر نہیں آرہی۔" حسین صاحب نے فوراً مسز حسین" سے پوچھا۔

کمرے میں ہے رات بحث ہوگئی تھی ہماری اسّی حوالے سے روتے روتے سو" گئی ہے۔" مسز حسین نے کل رات کا سارا واقعہ بتایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم ! تم ماں بیٹی اپنے مسئلے آخر حال کیوں نہیں کر لیتے پُرانی باتیں کیوں" نہیں بھلا دیتے۔" حسین صاحب نے سمجھانا چاہا۔

میں بات کرنا چاہتی ہوں اسے وہ سنے کچھ تب نہ خیر اُسّے میں کسی دِن سہی" سے سمجھا دوں گی۔" مسز حسین نے کچھ سوچتے ہوئے یہ بات بولی جس سے حسین صاحب بھی مطمئن ہوگئے تھے۔

آریز سیدھا ارحہ کے گھر آیا تھا اتنا بڑا گھر دیکھ کر اُسّے اپنے آپکو تھوڑا کمتر سمجھا وہ چلتا چلتا سیدھا اندر پہنچا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کتنا بڑا گھر ہے ارحہ سہی کہتی ہے واقعی میں شاید کمی مجھ میں ہی۔" مسز" حسین اور حسین صاحب نے اندر آتے آریز کو دیکھا۔۔

ارے بیٹا تم یہاں کیسے خیریت تو ہے سب یہاں آو۔" حسین صاحب کی آواز" سن کر آریز وہاں آیا۔۔

URDU NOVEL BANK

جی انکل بس ارحہ اور ہم نے جانا تھا تو سوچا جلدی آجاؤں بات چیت بھی ہو" جائے گی بیگم سے۔"آریز کو ارحہ کو بیگم بلانا بڑا پسند تھا۔

ارے وہ تو بیٹا ابھی اُٹھی ہی نہیں ہے ایک کام کرو تم اٹھا دو تا کے وقت سے" پہلے فلائٹ پر پہنچ جاؤ۔" حسین صاحب کا اتنا کہنا تھا آریز کا تو دل خوشی سے باغ باغ ہوگیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی۔میں۔وہ میرا مطلب اُسّے بُرا۔"آریز کو ڈر بھی تھا اوپر گیا تو وہ بلی کھا نہ" جائے اُسّے۔

ارے بیٹا جاؤ جاؤ بیگم ہے تمہاری جاؤ شاباش۔" حسین صاحب نے زبردستی آریز" کو ارحہ کے کمرے میں بھیج دیا۔

دیکھنا بیگم تم ہماری بیٹی کو یہ لڑکا ضرور ٹھیک کر دے گا۔" حسین صاحب" مسکراتے ہوئے بولے۔

~~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریز جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا اسکی نظر بستر پر خود سے بے خبر سوئی ہوئی ارحہ پر پڑی جو لاپرواہ حلیے میں اسکے دل کے تاروں کو چھیڑ گئی تھی۔۔۔کمرے میں اے سی چلنے کے باوجود آریز کی بے داغ پیشانی پر پسینے کے ننھے قطرے نمودار ہوئے تھے۔۔۔
~~~~~~~~~~

اپنا حلق تر کرتے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا بیڈ کے قریب ارحہ کے سرہانے بیٹھ چکا تھا۔۔۔وقت تو دِن کا تھا لیکن اس کی موجودگی ایسے تھی جیسے رات کی تنہائ اس پر بکھرے حلیے میں اس صنف نازک کا قیامت خیز سراپہ ملکیت کا احساس شدت سے جاگا تھا پر اپنے جذبات کی شدت کو چھپاتے اس نے آہستہ سے ارحہ کے کندھے کو ہلایا تھا۔۔۔

میڈم۔۔۔آ۔۔ نو میرا مطلب۔۔۔بیگم۔۔۔اٹھ جائیں پلیز۔۔۔" وہ گھبراہٹ پر قابو" پاتے اسے اٹھا رہا تھا جب اسکی بچی کچی ہمت ارحہ کی اگلی حرکت نے ختم کردی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جب وہ کروٹ بدلتے آریز کا ہاتھ اپنے چہرے کے نیچے لیے مزے سے سو چکی تھی۔۔۔آریز نے گھبراہٹ میں تیزی سے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ اس اچانک افتاد پر ہڑبڑا کے اٹھی تھی اور اسے سخت تیوروں سے گھورنے لگی۔۔۔

ایسے کیوں گھور رہی ہو جیسے جن دیکھ لیا ہو کہے پیار تو نہیں آرہا مجھے یوں قریب" دیکھ کر۔"آریز کو تو اُسکی ہر ادا سے جیسے پیار سا ہوگیا تھا اُسکا موڈ تھا ارحہ کو چھیڑنے کا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پیار نہ سہی البتہ الٹی ضرور آرہی ہے تمہیں اپنے قریب دیکھ کر۔" ارحہ نے آریز" کو پیچھے کرتے ہوئے اُسےّ جواب دیا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو وہ بھی میری بنا اجازت کے۔'' اُسکے غصلے لہجے سے آریز'' بھی خوف زدہ ہوا تھا۔

ما۔۔ما۔۔میں تو یہاں وہ غلطی سے آگیا تھا سوچا غلطی آ ہی گیا ہوں تو بیگم سے'' مل لوں۔''آریز نے ہنستے ہوئے بتایا اُسّے لگا شاید اب وہ بچ جائے۔

اچھا !! تمہیں کیا میری شکل پر پاگل لکھا نظر آتا ہے یا تمہیں لگتا ہے میں کوئی'' بیوقوف ہوں جس کے سامنے تم کہانی بنا ڈالو گے۔'' ارحہ نے گھورتی نظروں سے کہا آریز کے حلق سے تو جیسے اب آواز ہی نکلنی بند ہوگئی تھی۔

بولو کیا گھور رہے مجھے پاگل سمجھ رکھا ہے نکل جاؤ اسّی وقت میرے کمرے'' سے۔'' ارحہ چلاتی آواز میں کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی۔جی میں جارہا ہوں میڈم میرا مطلب بیگم صاحبہ۔" جاتے جاتے بھی آریز" ارحہ کو تنگ کرنا نہیں بھولا تھا۔

بیگم جی آج ہم نے جانا ہے جلدی تیار ہو جائے گا میں نیچے ہی ہوں سوچا یاد" دلہ دوں پیارا سا تیار ہونا" واپس آکر وہ ایک دفعہ پھر ارحہ کو غصّہ دلہ کر بھاگا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریز !!!! میں چھوڑوں گی نہیں میں تمہیں۔" وہ غصے میں کانچ کا گلاس" پھینکتی چلائی تھی۔

~~~~~~~~
~~~~~~~~

"کیا ہوا برخودار منہ لٹکائے کیوں آرہے ہو نیچے میری بیٹی نے کچھ کہا کیا۔" حسین صاحب نے آریز کا اُترا ہوا منہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں بس وہ تو اس کو شاید میرا ساتھ رہنا پسند نہیں ہے جب ہی بس۔" آریز زیادہ کچھ نہیں کہہ سکا لیکن مسز حسین سمجھ گئیں تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آریز بیٹا اب تو تم لوگ جانے والے ہو ذرا میرے ساتھ آو کچھ بتانا ہے تمہیں۔" مسز حسین کی آواز سن کر آریز اُنکے ساتھ چل دیا۔

جی آنٹی کہیے کیا بات ہے۔" آریز کو سمجھ نہیں آرہا تھا آخر ایسی کیا بات ہو" سکتی ہے جو اکیلے میں بلایا مسز حسین نے۔

URDU NOVEL BANK

بیٹا دیکھو میں جو سمجھاؤں اُسے غلط نہیں سمجھنا۔" مسز حسین نے آریز کو آرام سے سمجھایا۔

"دیکھیں آنٹی آپ بیٹا بھی کہتی ہیں اور ایسی بات کرتی ہیں شرمندہ نہیں کریں آپ بتائیں کیا بات ہے۔" آریز کو عجیب سا لگ رہا تھا کہ آخر مسز حسین ایسا کیوں کہہ رہی ہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"دراصل بات ارحہ کے بارے میں میری بیٹی خودسر نہیں ہے نہ ہی وہ بے حس ہے وہ بس تکلیف میں ہے اگر وہاں جا کر کچھ کرے تو بیٹا اُسے کچھ کہنا نہیں۔" مسز حسین کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیسے ساری بات آریز کو بتائیں۔

دیکھیں آنٹی کھول کر بتائیں مجھے آپ بے فکر رہیں میں ارحہ کا خود سے زیادہ" "دھان رکھوں گا۔

دیکھو آریز ارحہ میری بچی کافی اچھی اور ہنس مکھ تھی نرم دل تھی لیکن میری" کچھ غلطیوں اور اپنے والد کی توجہ کے بنا اس نے اپنا بچپن گزر دیا جس نے اُسکے آج کو بدل کر رکھ دیا وہ ٹوٹ سی گئی میری بچی کی زبان کڑوی ضرور ہے مگر دل "کی وہ بہت اچھی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسز حسین آریز کو سب بتا رہی تھیں وہ جانتی تھیں آریز کی محبت ارحہ کو ضرور بدل دے گی۔

دیکھیں ! میں سمجھتا ہوں سب لیکن دیکھیں ایک بچی کو اکیلے چھوڑنا اس پر توجہ" نہ دینا جب کہ بچے تو مانگتے ہی توجہ ہیں سوچیں اس پر کیا بیتی ہوگی اُسکا ایسا رویہ

URDU NOVEL BANK

میری نظر میں جائز ہے لیکن بے فکر رہیں آپ میں کوشش کروں گا وہ پہلے والی
"ارحہ واپس لے آؤں۔

آریز نے سمجھاتے ہوئے بات بولی وہ جانتا ہے اب اُسّے کیا کرنا تھا۔۔

ٹھیک ہے بیٹا تم نے یہ بات کہہ کر مطمئن کر دیا مجھے یقین ہے مجھے وہ پہلے" جیسی ہو جائے گی چلو تمہیں دیری ہورہی ہوگی۔" مسز حسین مسکراتے ہوئے وہاں سے چلی گئیں جب کہ آریز کھڑا اکیلے سوچ رہا تھا اس جنگلی بلی کو سنبھالا کیسے جائے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی ہی دیر میں ارحہ اپنا سامان اٹھاتے ہوئے نیچے آئی آریز کی نظر اُس پر فوراً گئی تھی وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی مگر بیچارہ آریز چاہا کر بھی کچھ کر نہ سکتا تھا سوائے حسرت بھری نِگاہوں سے دیکھنے کہ۔۔

ایسے کیا گھور رہے ہو تم مجھے۔" ارحہ نے آتے ساتھ آریز کو غصے سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کیوں اپنی بیوی کو دیکھنا گناہ ہے۔"آریز تو پھر آریز تھا کیسے موقع جانے دیتا" تنگ کرنے کا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں گناہ نہیں بلکہ بہت بڑا گناہ ہے سمجھے تم نظریں نیچے رکھا کرو میرے" سامنے تم یہ نہ ہو کہے میں تمہیں دیکھنے لائق بھی نہ چھوڑوں۔" منہ بناتی وہ اپنا سامان وہاں رکھ رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

ویسے اتنا بھی بُرا نہیں ہوں میں میری طرف دیکھ کر بھی بات کر سکتی ہو ویسے" بھی راستے بھر اب مجھے ہی دیکھنا ہے صرف تم نے۔" آریز اُسکا ہاتھ پکڑتا اپنی طرف متوجہ کرتا ہوئے کہنے لگا جس سے ارحہ کچھ لمحے کے لیے غصے میں آگئی تھی۔

کتنی بار سمجھاؤں ہاتھ مت لگایا کرو مجھے۔" ارحہ دھکا دیتی اُسے اپنا ہاتھ چھوڑواتی" اپنا سامان اٹھاتی گاڑی کی طرح بڑھی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری بیوی ہو ہزار بار ہاتھ لگاؤں گا کیا کر لو گی۔" آریز اُسکے پیچھے گھومتے" ہوئے بولا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

دور کھڑے رہو مجھے تم ذرا ! اور یہ مت بھولو بیوی تمہاری میں کچھ مہینے کے" لیے ہوں اس کے بعد کنٹریکٹ کے مطابق مجھے مجھے طلاق دینی ہوگی۔" ارحہ کی یہ بات پر آریز کا دل زور سے دھڑکا تھا جیسے ابھی باہر آجائے گا آگر ارحہ دور ہوئی تو۔۔

ایسے بات آج تو کہہ دی آئندہ نہیں کہنا بیوی ہو میری اب قانونی طور پر حق رکھتا" ہوں دور ہو کے تو دکھاؤ تم ذرا۔" آریز کے اس قدر غصے میں کہنے پر کچھ دیر کے لئے ارحہ حیران رہ گئی تھی یہ پہلی بار تھا جو آریز کو اتنا غصّہ آیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن خود کو سنبھالتی وہ اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی اُسنے وہی الفاظ پھر" کہے۔۔

URDU NOVEL BANK

تم چلو تو ذرا تمہیں میں بتاتا ہوں اچھے سے۔"آریز گھورتا ہوا گاڑی میں بیٹھا تھا"
جب کہ ارحہ خوش تھی اُسےّ اس طرح جلا کر۔۔

چلو دونوں خیریت سے جانا ٹھیک ہے۔" مسز حسین اور حسین صاحب نے"
دونوں کو رخصت کیا اپنی دعائیں دے کر۔

"لیکن کس کو خبر تھی وہاں جا کر کیا ہنگامہ کرے گی ارحہ۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~~~

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com
~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

اب بولو بڑی زبان چل رہی تھی نہ تمہاری۔''آریز نے ارحہ کا ہاتھ زور سے
مروڑتے ہوئے کہا۔

''چھوڑو ! میرا ہاتھ مجھے درد ہورہاہے۔'' ارحہ کو غصے کے ساتھ ساتھ حد سے زیادہ
درد بھی ہورہا تھا اُسنے فوراً موقع دیکھ کر آریز کے ہاتھ پر کٹا۔

''آ۔۔آ جنگلی بلی ہو پوری میں کوئی سلمان خان نہیں ہوں جو تمہارا کٹا ہوا بھی
برداشت کر لوں انسان ہوں میں۔''آریز فوراً ہاتھ چھوڑتا اُسّے دور ہوا تھا۔۔

''آگیا مزا اب آئندہ خیال رکھنا۔'' ارحہ نے اپنی ہنسی فوراً دبائی۔''

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہنس لو ہنس لو بعد میں بتاؤں گا تمہیں۔"آریز نے گھورتی نظروں سے کہا۔"

کافی دیر کے سفر کے بعد دونوں آخر کار ہوٹل پہنچ گئے تھے ارحہ مزے سے آریز" کے کندھے پر سر رکھے سو رہی تھی ٹھنڈی ہوا اُسکے چہرے پر آتی زُلفوں کو اُڑا رہی تھیں آریز کافی دیر تک اُسّے دیکھتا رہا اُسکا دل چاہ رہا تھا یہ وقت یہی روک سا جائے لیکن جگانا بھی ضروری تھا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ اُٹھو شاباش۔"آریز نے بڑی آہستگی سے ارحہ کو جگایا۔"

کیا ہوا ؟؟

آگیا کیا۔۔" ارحہ نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھول کر اِرد گرد کا جائزہ لیا تو خود" کو آریز کے قریب پا کر وہ فوراً دور ہوئی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوری سوری پتہ نہیں میں کیسے۔"ارحہ شرمندگی کے ساتھ ہچکچاتے ہوئے بولی۔"

کوئی بات نہیں ہوجاتا ہے ایسا آجاؤ چلیں۔"آریز سامان اٹھاتا اندر گیا ارحہ بھی" پیچھے پیچھے چل دی۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

کمرے میں آتے ہی دونوں نے سکون کا سانس لیا لمبے سفر کی وجہ سے دونوں" "بے حد تھک سے گئے تھے۔

چلو فوراً اپنا سامان ہٹاؤ میں نے سونا ہے پھر کل صبح کام کرنے بھی جانا ہے" اج تو سارے سفر میں ٹائم نکل گیا۔" ارحہ کمر پر ہاتھ رکھے آریز کو آرڈر دیتی اپنا بیگ اٹھا رہی تھی۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ارے ارے ! سونے تھوڑی آئے ہیں ادھر نہ کام سے آئیں ہیں بھول گئیں" کیا سسُر جی نے کیا کہا تھا گھومنے جارہے ہیں ہم یاد تو ہوگا نہ بیگم !!--" آریز ارحہ کو جواب دیتے ساتھ اونچی آواز میں بیگم بولا تا کہ وہ مزید جل بھون جائے کیوں کہ آریز کو اب مزا آنے لگا تھا اُسےّ ستانے میں--

"اگر اب تم نے ایک اور بار بیگم بولا تو کمرے سے نکل باہر کھڑا کروں گی اب ہٹو اِدھر سے جاؤ صوفے پر میں ادھر سوؤں گی-" ارحہ مزے سے پورے بیڈ پر قبضہ کیے آریز کو دھکا دیتی مزے سے سونے لیٹی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ویسے ہم میاں بیوی نہ سہی ہم دوست تو ہیں نہ۔"آریز اپنا تکیہ لگائے ہوئے" آرام سے لیٹتے ہوئے کہنے لگا اُسّے لگا شاید ارحہ جواب دے گی مگر وہ تو فوراً سو گئی تھی۔۔

!!لو یہ محترمہ سو گئیں۔۔

ہائے ! بس شاید میں ہی اس جنگلی بلی کے پیار میں پاگل ہو رہا ہوں پتہ نہیں" یہ ہماری بیگم صاحبہ آخر کب ہم سے محبت کریں گی۔۔" وہ آنکھیں بند کیے اپنے دل ہی دل سرگوشی کر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

رات کا آخری پہر تھا ہر طرف خاموشی تھی اتنے میں وہ آہستہ قدموں سے اٹھتی" "اپنا فون اٹھاتی باہر کی جانب گئی تھی--

ہاں بولیں راحیل صاحب ! کیا وہ ڈیل سہی چل رہی ہے حسین نے صاحب" نے پیسے دینے پر اب کوئی پابندی نہیں لگائی مطلب ہمارا پلین سہی کام کر رہا ہے ایسے ہی ہر ایک چیز پر دھان رکھو--" وہ فون پر بات کرتی معنی خیزی سے مسکرائی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی میں ہر ایک چیز پر نظر رکھ رہا ہوں آپ پریشان نا ہوں آپ جو ڈیل اُدھر" کرنے گئیں ہیں وہ بھی کریں تا کہ ہمارے بزنس کو فائدہ ہو ویسے اس کنٹریکٹ میرج کا اپنے کیا سوچا بس ایک مہینہ ہے اب تو۔" راحیل صاحب نے فوراً وہ بات کہہ دی جس کے بارے میں ارحہ کافی دیر سے سوچ رہی تھی--

URDU NOVEL BANK

"اس بارے میں ابھی میں نے کچھ نہیں سوچا مگر کام جیسے ہی ختم ہوا یہ سب بھی ختم میں کر دوں گی جلد ہی۔" وہ کچھ سوچتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

"ٹھیک ہے میم جیسا آپکو بہتر لگے." مقابل سے فون رکھا جا چکا تھا وہ آہستہ آہستہ قدموں سے واپس کمرے میں آئی اس نے ایک نظر آریز پر ڈالتے ہوئے اس نے ٹھنڈی آہ بھری اُسے دل ہی دل میں لگ رہا تھا کہ وہ غلط کر رہی ہے مگر وہ حالتوں کے آگے مجبور تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"صبح کے نو بج رہے تھے آریز کب سے اُٹھا تیار ہو کر مسلسل ارحہ کے پاس بیٹھے اُسے دیکھ رہا تھا صبح کی پہلی کرن ارحہ کے چہرے پر جیسے ہی پڑی اُسکی آنکھ فٹ سے کھلی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنکھیں مسلتے ہوئے وہ جیسے ہی اٹھنے لگی تو اپنے پاس یوں آریز کو اتنا قریب پا"
"کر وہ کچھ دیر کے لئے حیران ہوئی تھی۔

یہ تم میرے ساتھ سوتے میں کیا کر رہے تھے۔"وہ اپنا دوپٹہ اٹھاتی فوراً اوڑھتے"
ہوئے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں اپنی چاند سی بیگم عرف دوست کو دیکھ رہا تھا کہ سوتے میں محترمہ"
"کتنی حسین لگتی ہیں کہ کسی کو بھی دیکھنے سے پہلی نظر میں محبت ہوجائے۔
نہ جانے کیوں آریز اُسکی دیکھتے ہی یہ باتیں بول بیٹھا تھا جب کے ارحہ اُسے ان
باتوں پر پھٹی پھٹی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اچھا ٹھیک ٹھیک جو بھی ہے آج ہم نے جانا ہیں نہ گھومنے۔" ارحہ نے آریز کو" بگڑتے دیکھا تو فوراً بات بدلی۔۔

ہاں ! جانا تو ہے کہاں جانا پسند کرو گی۔؟ بتاؤ بیگم۔"آریز نے چھیڑتے ہوئے" سوال کیا۔۔

کیوں نہ کسی اچھی جگہ جایا جائے یہ ہم باہر نکل کر سوچ لیں گے فلہال مجھے" بھوک لگی ہے کچھ کھانے کو منگواؤ فوراً۔" ارحہ فوراً اٹھتے ساتھ آریز کو آرڈر دیتی فریش ہونے گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے ! یہ لڑکی ایک دِن اپنی اداؤں سے مار ڈالے گی مجھے ، ہائے! یہ مجھے ہوتا کیا جارہا ہے۔؟۔" وہ خود سے ہی باتیں کرتا مسکراتے ہوئے باہر کی جانب چل دیا تھا۔

~~~~~~~~~~~~

آخر مسئلہ کیا ہے اس شخص کے ساتھ۔" ارحہ آئینے میں اپنے بال بناتی وہ" مسلسل آریز کا سوچ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کافی دیر سے اسکو سوچ رہی تھی کہ اُسےّ معلوم ہی نہ ہوا کہ کب آریز اس کے پیچھے کھڑا تھا۔
~~~~~~~~~~~~

اہم اہم ! لگتا کافی کچھ سوچا جارہا ہے میرے بارے میں۔"آریز نے ایک دم" سے پیچھے سے آکر ارحہ کے کان میں کہا۔

سوچ ہی نہ لوں تمہیں چلو چلیں تیار ہوگئی ہوں میں۔"آریز کی باتوں کی نفی" کرتی وہ سیدھا باہر کی جانب چل دی۔

ہائے یہ لڑکی بھی نہ کچھ کروا کر چھوڑے گی۔" اپنا سر پیٹتا وہ بھی ساتھ چل" دیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کافی دور چلنے کے بعد دونوں ایک دوسرے کے ساتھ اچھا ٹائم انجوائے کر رہے" تھے آریز کو ارحہ کا ساتھ بے حد سکون دے رہا تھا وہ کافی دنوں بعد ارحہ کو اتنا "خوش اور ہنستے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہو.؟ چلو اب مجھے وہاں جانا ہے۔" ارحہ ہاتھ پکڑتی زبردستی" آریز کو ساتھ لے گئی تھی اتنا حسین لمحہ اور ارحہ کے ہر ایک نقشِ آریز اپنے دل میں اُتار رہا تھا۔

~~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شام کا پہر تھا دونوں آئس کریم کھاتے مزے سے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے واپس" گھر کی جانب آرہے تھے ارحہ کو تو خبر ہی نا تھی کہ وہ آریز کی کمپنی کتنی انجوائے "کر رہی تھی۔
~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

آج مزا آیا نہ بہت ہیں نہ آریز، تمہیں پتہ یہ سب میں نے اپنی زندگی میں کبھی" انجوائے نہیں کیا جتنا آج کیا۔" ارحہ مسکراتے ہوئے آریز کا ہاتھ تھامے کہہ رہی تھی--

ایک دِن تمہیں بھی مجھ سے محبت ہو جائے گی اور پھر میں مزید تمہاری دنیا" خوشیوں سے بھر دوں گا۔"آریز نے مسکراتے ہوئے اُسکی طرح دیکھ کر دل ہی دل میں کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کافی دیر چلنے کے بعد اُن دونوں کا ہوٹل آگیا تھا--"

چلیں اندر! یا اور کہے جانا ہے؟۔"آریز نے آہستگی سے کہا۔

نہیں فلحال تو نہیں میں کافی تھک گئی ہوں بس آرام کرنا چاہتی۔" ارحہ کے"
مزاج میں دوبارہ سختی آنی شروع ہوئی تھی۔

دونوں سونے کے لیے لیٹ تو گئے تھے مگر دونوں کی آنکھوں سے نیند کوسوں"
دور تھی آریز کو جہاں ارحہ کی فکر تھی وہی ارحہ کو اپنے بزنس اور اس کنٹریکٹ کو
"جلدی ختم ہونے کا انتظار تھا۔۔

~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوں ہی ایک ساتھ وقت گزارتے گزارتے کافی دِن گزر گئے تھے دونوں کافی"
اچھے دوست بن گئے تھے مگر فاصلے ابھی بھی تھے کیوں کے ارحہ کی نظر میں یہ
سب بس ایک ڈیل تھی جب کہ آریز کی نظر میں یہ ایک خوبصورت رشتہ تھا جس
"کو وہ ٹوٹنے نہیں دینا چاہتا تھا۔
~~~~~~~~~

"رات کا خوبصورت پہر تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی ہر طرف ویرانی ایک خاموشی سی تھی دونوں جاگتے ہوئے مسلسل چھت کو گھور رہے تھے۔

"کافی دیر لیٹنے کے بعد آریز ارحہ سے اس کے ماضی کے بارے میں پوچھنے کی کوشش کرتا ہے اُسےّ یقین تھا اتنا وقت گزرنے کے بعد ارحہ اسے ضرور بتائیے گی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک بات پوچھوں تم سے؟۔" آریز نے آہستگی سے ارحہ کو آواز دے کر پوچھا۔"

ہاں کہو کیا کہنا ہے۔" ارحہ نے آریز کی طرف دیکھ کر کہا۔"

تم ابھی تک جاگ رہی ہو۔؟ آریز نے مزید سوال کیا۔

ہاں ! کچھ چیزیں سوچ رہی تھی تو نیند نہیں آئی۔" ارحہ یہ کہتے ساتھ ماضی کی" تلخ یادوں میں پہنچ گئی تھی۔

پوچھنا تو نہ چاہیے مگر اب میں تمہارا دوست ہوں اور شوہر بھی ہوں مگر دوست کی" حثیت سے پوچھ رہا آخر تم ایسی کیوں ہوگئیں ، کیا ہوا ہے تمہارے ساتھ؟۔" آریز نے اُسے اس کر ماضی کے حوالے سے پوچھنا شروع کیا جہاں پر ارحہ تھوڑی سہم سی گئی تھی۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بڑی مشکل سے وہ اپنا ماضی بھول کر آگے بڑھی تھی آریز کہ اس سوال نے"
"اُسےّ دوبارہ ماضی کو سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

تم واقعی جاننا چاہتے ہو میرا ماضی۔" ارحہ نے بڑی سنجیدہ ہو کے کہا۔۔"

ہاں ! میں چاہتا ہوں تم مجھے سب بتاؤ , بیوی تو تم بننا چاہتی نہیں تو دوست"
سمجھ کر ہی بتا دو۔" آریز بھی سنجیدگی سے کہتا خاموش ہوگیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے کبھی اپنا ماضی کیسی کے سامنے کھولا نہیں آخر تم پوچھنا چاہ کیوں"
رہے ہو وجہ بتاؤ۔" ارحہ نے کچھ سوچتے ہے آریز سے سوال کیا۔

URDU NOVEL BANK

وہ مجھے یہ سب مسز حسین نے کہا تھا کہ۔" آریز اسے پہلے بات پوری کرتا ارحہ " مسز حسین کا نام سنتے ہی اُسکی بات کاٹ گئی تھی۔

ان کا نام بھی اپنی زبان سے نہ لینا کیا کہا انھوں میں تمہیں لازمی سی بات پھر" میری برائی کی ہوگی ہمیشہ کی طرح یہی تو کرتی آئی ہیں ذلیل۔" ارحہ جیسے جیسے مسز حسین کے بارے میں زہر اوگال رہی تھی ویسے ویسے آریز کو حیرت ہورہی تھی کہ کوئی اپنی ماں کے بارے میں ایسا بھی کہہ سکتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئندہ کے بعد اس عورت کا نام میرے سامنے لینے سے پہلے سو بار سوچنا یہ" عورت اس لائق نہیں ہے کہ میں اسکی باتیں تمہاری زبان سے سنوں۔" ارحہ کا غصّہ مزید بڑھتا دیکھ کر آریز نے اس کے ماضی کے حوالے سے پھر بات چھیڑ دی۔

URDU NOVEL BANK

اچھا نہیں کرتا اب بات لیکن میں جاننا چاہتا ہوں آخر کیوں تم ان کو اتنا بُرا" کہتی ہو آخر کیا وجہ ہے؟ ، ایسا کیا ہوا ہے ماضی میں تمہارے ساتھ ارحہ مجھے بتاؤ۔" آریز اس کے پاس آکر بیٹھتا اُسکے ہاتھ ہاتھوں میں لئے اُسّے ماضی کے بارے میں کہتا جس کو سن کر ارحہ کے آنسو انے لگے تھے۔۔

رو نہیں رو نہیں ! دیکھو میں تمہارے پاس ہوں مجھے بتاؤ سب۔" آریز اُسّے سینے سے لگاتا اُسکے آنسو صاف کرتا دوبارہ پوچھنا شروع کرتا ہے تب ارحہ اُسکی طرف نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com
google.com/search?q=u
Google
urdu novel bank
All
Images
News
Videos
Books
visit for more novels:
https://www.urdunovelbank.com
www.urdunovelbank.com
Urdu Novel Bank
interesting and best famous urdu novels free Pdf Download on One click. all Categories new and old urdu novel stories..
All Urdu Novels List
Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

ماضی--

"میں نے کہہ دیا نہیں رہنا اب تمہارے ساتھ تم نے پریشان کر کے رکھ دیا ہے۔" مسز حسین حسین صاحب پر چلا رہی تھیں۔

"ہاں تو میں نے کون سا تمہیں روکنا ہے جاؤ اپنی منحوس شکل لے کے نکل جاؤ میرے گھر سے۔" حسین صاحب بھی غصے میں ہاتھ پکڑ کر مسز حسین کو باہر جانے کا کہہ رہے تھے۔

معصوم سی ارحہ وہاں کھڑی اپنے ماں باپ کو الگ ہوتے دیکھتی رو رہی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں تو رہنے کا شوق بھی نہیں مجھے تمہارے ساتھ میری جوانی برباد کر دی تم" نے دیا ہے کیا ہے تم نے ایک وقت تک تو تمہارے پاس ہوتا نہیں تھا۔" مسز حسین نے بھی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔

ہاں تو جاؤ نہ یہ لو سامان اور نکل جاؤ اپنی جوانی کی فکر تمہیں صرف نہ میری ہے" نہ ہماری بیٹی کی۔" حسین صاحب نے فوراً سامان اٹھا کر مسز حسین کے منہ پر مارا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں تو جارہی ہوں تم جیسے آدمی کے پاس ہے ہی کیا بس بچے پیدا کروا لو۔" مسز حسین اپنا سامان اٹھا کر وہاں جانے لگی تھی۔

URDU NOVEL BANK

بابا بابا !! روکیں مما کو وہ جارہی ہیں--

بابا!! بابا !! روکیں نہ مما نہیں نہیں مما--

ارحہ ذرو قطار رو رہی تھی حسین صاحب کو اپنی بچی کو ایسے بلغتہ دیکھ کر تکلیف "ہورہی تھی مگر کرتے بھی تو کیا وہ بھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میرا بچہ حوصلا مما جا چکی ہیں تمہاری میں ہوں نہ دیکھو میرا بچا میں ہوں نہ--"

حسین صاحب ارحہ کو سینے سے لگائے چپ کروا رہے تھے مگر وہ تو جیسے اپنے حواس ہی کھو بیٹھی تھی۔

URDU NOVEL BANK

میرا بچہ پریشان نا ہو دیکھو بابا ہیں نہ۔" حسین صاحب بار بار ارحہ کو آواز دے" رہے تھے مگر وہ تو جیسے خاموش ہوگئی تھی۔

زوبی زوبی! ارحہ کو کمرے میں لے کر جاؤ اور دھان رکھو اسکا۔" حسین صاحب" اپنی بیٹی کی یہ حالت دیکھ کر کافی افسردہ تھے مگر کرتے بھی کیا سوائے افسوس کرنے کے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~

بابا دیکھیں میں نے کلاس میں ٹاپ کیا ہے۔" ارحہ بھاگتی ہوئی سیدھا حسین" صاحب کے پاس ائی تھی۔۔
~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

"ارحہ ابھی میں ذرا مصروف ہوں بعد میں دیکھ لوں گا۔"

بابا ابھی دیکھیں نہ دیکھیں تو سہی۔" ارحہ کافی ضد کر رہی تھی اسّی ضد میں ارحہ" سے انجانے میں کفی کا مگ ارحہ سے ٹکڑا کے حسین صاحب کے پیپرز پر جا گرا تھا۔۔

یہ کیا کر دیا تم نے کہا بھی تھا روک جاؤ دیکھ لوں گا مگر نہیں سمجھ نہیں آتی" جاھل لڑکی۔" ارحہ کو اپنے باپ کا ایسا رویہ دیکھ کر کافی افسوس ہوا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کیا دیکھ رہی ہو ایسے دفعہ ہو جاؤ۔" معصوم سی ارحہ وہاں سے روتے ہوئے" اپنے کمرے میں چل دی۔

سارا کام خراب کر دیا اب دوبارہ کرنا پڑے گا اسکی ماں کا قصور ہے سارا کچھ" تربیت نہیں کی بس جانے کی جلدی تھی اُسے بھی۔" حسین صاحب غصے میں اپنے پیپرز صاف کرتے ہوئے بولے تھے۔۔

معصوم سی ارحہ گھنٹوں تک بھوکی پیاسی روتے روتے نہ جانے کب سو گئی اُسے معلوم ہی نہ ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسے ہی دِن با دِن بیتتے گئے ارحہ کے مزاج میں تلخی انا شروع ہوگئی تھی وہ بات بات پر ہر کِسی سے جھگڑا کرتی اکثر کلاس میں بیٹھے بچوں کو مار دیتی روزآنہ کوئی نہ کوئی شکایت حسین صاحب کے پاس پہنچتی جیسے دِن با دِن ارحہ کو ذلیل ہونا پڑتا تھا آج پھر اُسکی شکایت ائی تھی اور اج حسین صاحب کو ارحہ پر شدید غصّہ آرہا تھا۔

یہ کیا تم نے روز روز مجھے ذلیل کرنے کا سوچ رکھا ہے بتاؤ مجھے۔" حسین" صاحب ارحہ کو بازو سے پکڑ کر پوچھ رہے تھے۔۔

"ایسا بھی کیا کر دیا میں نے مارا ہی تو تھا صرف جان سے تو پھر بھی بچ گیا وہ۔" ارحہ نے کافی بدتمیزی سے جواب دیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب تم اپنے باپ کو جواب دو گی تمہاری حرکتیں ابھی ایسی ہوگئیں ہیں تو آگے" "کیسی ہونگی میں نے سوچ لیا ہے مجھے تمہیں اب بورڈنگ اسکول بھیجنا پڑے گا۔ حسین صاحب نے شدید غصے میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

ہاں بھیج دیں آپ تو چاہیے ہی یہی ہیں زندگی بھر دیا ہی کیا ہے مجھے سوائے" آنسوؤں کہ۔"آنکھوں میں آنسو لیے بنا حسین صاحب کی بات سنے وہ وہاں سے بھاگی تھی۔

ہاں کچھ نہیں دیا نہ تو اب دونگا بھی نہیں کل ہی تم جاؤ گی بورڈنگ اسکول وہی" سہی سے رہو گی عقل ٹھکانے جائے گی." حسین صاحب بنا کِسی چیز کی پروا کیے ارحہ کو بورڈنگ اسکول بھیجنا چاہتے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا میں نہیں جاؤں گی بابا بابا ایسا نہیں کریں۔" ارحہ بار بار التجا کر رہی تھی کہ" اس کے بابا روک لیں۔

بس بہت ہوگیا تمہارا ڈراما روز روز کی حرکتیں میں برداشت نہیں کر سکتا لے جاؤ" اس کو۔" حسین صاحب نے فوراً یہ کہہ کر دروازہ بند کر لیا جب کے باہر ارحہ دروازہ بجاتی رہ گئی۔۔

آخر بار زبردستی ارحہ کو بھیج دیا گیا وہ ننّی سی بچی بچپن میں ہی کافی کچھ سیکھ گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~

ارحہ نے آریز کے گلے لگ کر ساری باتیں بتا دی تھیں آج اس کا دل واقعی میں ہلکا ہوا تھا۔
~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

دیکھو سب ٹھیک ہو جائے گا تم رونا بند کرو میں ہوں نہ ساتھ میں ایسا کبھی" نہیں کروں گا۔"آریز کا دل ارحہ کے لیے کافی دکھا تھا۔

ارحہ آریز کے یہ الفاظ سن کر نم آنکھوں سے اُسکی طرف دیکھتی ہے کتنا حسین لمحہ تھا یہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے آریز کی آنکھیں ارحہ کو کافی کچھ کہہ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر اُن خیالوں کو جھٹک کر ارحہ کچھ لمحے کے لیے فوراً آریز سے دور ہوئی۔۔

رات بہت ہوگئی ہے سوجاؤ اب تم۔" ارحہ یہ کہتے ساتھ ہی وہاں سے اٹھ کر" سونے کے لیے چل دی تھی جب کے آریز وہی بیٹھے سوچ رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

تو یہ وجہ تھی جو تم ایسی ہو اب تو مجھے تم سے اور محبت ہونے لگی ہے کل کا"
دِن میں تمہارے لیے خاص بنا دوں گا اور اس دِن کے بعد تم ہر دِن مسکراؤ گی
پہلے کی طرح۔" آریز دل میں کہتے ہوئے لیٹ کر آنکھیں موند گیا تھا۔

کیا میں نے اس کو یہ بات بتا کر سہی کیا؟ آخر کیوں میں نے اس شخص سے"
اپنا درد بیان کیا اج سے پہلے ایسا تو کبھی نہ ہوا تھا۔" ارحہ سوچوں میں گم ایک نظر
آریز پر نظر ڈالتی وہ بھی نیند کی وادیوں میں چلی گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح صادق کا وقت تھا ارحہ آرام سے سو رہی تھی جب سورج کی پہلی کرن ارحہ
کے چہرے پر پڑی جس سے مسلسل ارحہ کی نیند میں خلل پڑ رہا تھا وہ آگے
بڑھتا پردے کھول کر ارحہ کے سرہانے جا بیٹھا۔

URDU NOVEL BANK

آریز کو ارحہ سوتے ہوئے کافی حسین لگی اس کی محبت دِن با دِن بڑھتی جارہی تھی جس بات سے ارحہ انجان تھی۔

آہستہ آہستہ آریز ارحہ کے چہرے پر آتی ہوئی شریر سی زلفوں کو جیسے ہی پیچھے" کرنے لگا ارحہ کو کسی کے چھونے کا احساس ہوا وہ فوراً سے آنکھیں کھول گئی"۔

یہ تم یہاں کیا کر رہے ہو ۔"آریز کو اپنے اوپر یوں جھکا دیکھ کر وہ خود بھی" حیران تھی جب کے وہ اس کے ایسے دیکھنے پر سنجیدہ سا ہوتا اس سے فورا سے دور ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں وہ بس میں ایسے ہی۔"آریز ارحہ کے سحر میں مدہوش سا ہوتا ہوا ہڑبڑا" کر بولا۔

URDU NOVEL BANK

اچھا اب ہٹو مجھے جانا ہے آج ارجنٹ میٹنگ ہے تم چلو گے۔" ارحہ اپنے بالوں کا جوڑا بناتے اس سے پوچھنے لگی۔

"نہیں تم جاؤ مجھے تھوڑا کام ہے پھر واپسی پر تمہیں لیتا جاؤں گا گھر کوئی اعتراض تو نہیں نہ تمہیں۔" آریز نے سوچ رکھا تھا کہ آج وہ ارحہ کو ایسا تحفہ دے گا جو اُسکے زندگی کے ہر آنے والے دِن کو خوش نما کر دے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں مجھے کوئی اعتراض نہیں تم آجانا لینے چلو میں تیار ہو کر جاتی ہوں اب۔" ارحہ اپنی جگہ سے اُٹھتے ہوئے بولی تو آریز بھی ایک نظر اسے دیکھتے اپنے قدم باہر کی جانب موڑ لیے۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

~~~~~~~~~~

"آج ارحہ بہت خوش ہو جائے گی یہ سب دیکھ کر اور مجھے یقین ہے وہ بھی مجھ سے اتنا ہی پیار کرتی ہے جتنا میں ، میں اس کی زندگی میں خوشیاں بھر دوں گا۔"

آریز خوشی سے پھولے نہ سمائے اپنے آپ سے کہتا ساری تیاریاں کر رہا تھا جو صرف آج اس نے اپنے اور ارحہ کے لیے تیار کی تھیں۔۔

"بس اب ٹائم ہو گیا اُسے لینے جانے کا آج سب ٹھیک ہو جائے گا۔" آریز کو یقین تھا ارحہ اُسکی محبت اپنا لے گی وہ خوشی خوشی ارحہ کو لینے کے لیے چلا گیا تھا۔۔

~~~~~~~~~~~

"آریز یہ تم نے آنکھوں پر پٹی کیوں باندھ دی ہے کھولو اس کو مجھے نظر نہی آرہا۔" ارحہ نے کئی بار کا دہرایا ہوا جملہ بولتے جھنجھلا کر کہا۔

بس تھوڑا سا اور پھر میں کھول دوں گا پٹی بس آگیا۔" آریز آج بے حد خوش تھا" آج اُسّے یقین تھا اُسکی دنیا مکمل ہو جائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب آنکھیں کھولو ارحہ۔" آریز گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھتا ہاتھ میں" خوبصورت سی انگھوٹی پکڑے بولا۔

ارحہ فوراً اپنی آنکھیں کھولتی ادھر اُدھر نظریں گھما رہی تھی سب کچھ اُسّے کافی" حسین لگ رہا تھا جب اس کی نظر سامنے گھٹنے کے بل جھکے آریز پر پڑی"۔

آریز نے ارحہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر کہنا شروع کیا۔

ارحہ ! کیا تم ہمیشہ کے لیے میری زندگی میں شامل ہونا چاہو گی؟ مجھے نہیں پتہ" کب کیسے میں تمہارے اندر ڈوبتا چلا گیا مجھے خود نہیں معلوم بس اتنا معلوم ہوگیا ہے اج مجھے کہ اگر تم نہیں ہو تو شاید میرے اندر کچھ باقی نا رہے میں بہت خوش رکھو گا تمہیں ارحہ ہر وہ خوشی دوں گا جس کی تم حقدار ہو کیا تم میری محبت کو قبول کرو گی۔" ارحہ کو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کے وہ آریز کو کیا کہے کیسے کہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریز مسلسل ارحہ کو دیکھ رہا تھا اس کا دل زورو سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی باہر آجائے گا اُسے ارحہ کو کھو دینے کا ڈر تھا آنکھوں میں امید صاف واضع تھی کہ آج وہ اپنی محبت پا لے گا۔

بولو ارحہ کیا ہوا۔" ارحہ جو نہ جانے کب سے خاموش بیٹھی تھی اس کے بولنے پر" حال میں لوٹی۔

آریز ! دیکھو میں جو کہوں گی سچ کہوں گی میں تمہارے جذبات احساسات کی" بہت عزت کرتی ہوں آریز مگر مجھے تم سے ہمدردی ہو سکتی ہے دوستی ہو سکتی ہے لیکن محبت جیسے جذبات میرے اندر ہیں ہی نہیں مجھے معاف کر دینا ۔"الفاظ تھے یہ پگھلا ہوا سیسہ جو آریز کی سماعت سے گزرا اس کا دل ارحہ کی باتوں پر ڈوبا تھا وہ کیا کیا سپنے سجائے بیٹھا تھا ایک پل میں اُسکے خواب ٹوٹے تھے چکنا چور ہوئے تھے دل میں ٹیس سی اُٹھی تھی۔

وہ آج سفاکیت کی انتہا پر تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھو تم اچھے سے جانتے ہو یہ صرف کنٹریکٹ میریج ہے اُسکے علاوہ کچھ نہیں" میں چلتی ہو تم بھی گھر آجانا۔" ارحہ کے یہ الفاظ آریز کے اندر بچھی کھچی امید کو بھی توڑ ڈالا تھا آج پہلی بار اُسےّ محبت ہوئی تھی۔

ارحہ وہاں سے جا چکی تھی آریز گھنٹوں تک اس جگہ کو دیکھتا رہا آنکھوں میں آنسو تھے دل میں ایک خلشِ سی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سر میم کدھر گئی وہ آئیں گی یا ہم سب۔" آریز کے سکتے کو منیجر کی آواز نے" توڑا وہ اپنی بات ادھوری چھوڑتا اس کی خستہ ہوتی حالت دیکھتے کچھ حد تک معملا سمجھ گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

بند کر دو یہ سب میں چلتا ہوں۔" الٹے ہاتھ کی پشت سے ایک بے مول سا" آنسو صاف کرتے وہ نم آنکھوں سے انگھوٹی کو جیب میں ڈالے گھر کی جانب بڑھنے لگا تھا۔

~~~~~~~~~~~~~~

جب تک آریز گھر پہنچا تب تک ارحہ سو چکی تھی اپنی جیکٹ صوفے پر پھنکتا آریز" فوراً بیڈ پر سونے لیٹا تھا نیند کوسوں دور تھی دل دکھ رہا تھا سانس باندھ سی ہو رہی تھی آنسو چہرے پر لڑیوں کی طرح گر رہے تھے نہ جانے کب آریز سُرخ آنکھیں "لیے ہی سوگیا اُسےّ پتہ ہی نہ چلا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com
~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

رات کا آخری پہر تھا ارحہ ڈبے پاؤں اٹھتی اپنا فون اٹھاتی باہر کی جانب جا کر "نمبر ملانے لگی۔

جی راحیل صاحب میری ڈیل یہاں مکمل ہوچکی ہے بس میں کل پرسوں تک" واپس آجاؤں گی۔" ارحہ راحیل صاحب کو بزنس کے حوالے سے آگاہ کرتی ہوئی کہہ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر میم آپ نے کنٹریکٹ میرج کے بارے میں کیا سوچ ہے؟۔" راحیل" صاحب نے ارحہ سے سوال کیا۔

کیا کرنا ہے راحیل سے بس ڈیل ہوگئی جس کام کے لیے میں آئی تھی وہ ہوگیا" اور کنٹریکٹ میریج بھی ختم ہونے میں کچھ دِن رہ گئے ہیں راحیل صاحب میں

URDU NOVEL BANK

چاہتی ہوں آریز کو کبھی یہ پتہ نہ چلے کہ میں نے اس کا استعمال کیا ہے اپنے بزنس کے لیے اگر اُسےّ معلوم ہوگیا کہ میں نے اُسکا کام خراب کر کے اُسےّ پھنسا کر یہ شادی کی ہے تو گڑبڑ ہو جائے گی۔" ارحہ یہ سب کہہ ہی رہی تھی کہ پیچھے سے کیسی چیز کی گرنے کی آواز آئی۔

موڑ کر دیکھنے پر معلوم ہوا آریز کھڑا سرخ آنکھیں لیے ارحہ کو دیکھ رہا تھا مطلب وہ وہاں کھڑے سب سن چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آریز کو یوں کھڑا دیکھ کر ارحہ کے ایک دم سے پسینے چھوٹے تھے۔"

آریز جو تک نے سنا ایسا کچھ نہیں ہے دیکھو۔" اسے پہلے کچھ کہتی آریز" چپ کروا گیا تھا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو کچھ میں نے سنا اس کے بعد مجھے نہیں لگتا کچھ کہنے کی گنجائش باقی ہے"
اب۔"آنکھوں میں ائے آنسو صاف کرتا اٹک اٹک کر کہہ رہا تھا۔

کل ہم واپس جارہے ہیں اور کل بعد میں تمہیں طلاق بھی دے دوں گا جیسا"
کنٹریکٹ میں لکھا تھا شاید میں نے واقعی ایک غلط لڑکی سے پیار کر لیا جو اپنے مفاد
کے آگے کچھ نہیں دیکھتی۔" اُسکے اس قدر دل میں چھوٹ لگی تھی ارحہ کے
کہے الفاظ بار بار اس کے کانوں میں گنج رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوجاؤ رات بہت ہوگئی ہے صبح جانا بھی ہے۔" سُرخ آنکھیں زخمی روح لیے وہ"
وہاں سے جا کر بیڈ پر آنکھیں موند گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

ارحہ کو زندگی میں پہلی بار آج تکلیف ہوئی تھی اُسکے آنکھوں سے پہلی بار آنسو گرا تھا۔

وہ دبے دبے قدموں سے کمرے میں آئی تھی ایک نظر آریز پر ڈالتی وہ دوبارہ سونے لیٹ گئی تھی۔

~~~~~~~~~~~~~~

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح صبح کا وقت تھا آریز اپنا سامان رکھتا اج گھر کے لیے مکمل تیاری کر رہا تھا اتنی میں ارحہ کی آنکھ کھلی تھی سامنے کا منظر دیکھ کر اسکو کافی حیرت ہوئی تھی۔
~~~~~~~~~~~~~~

URDU NOVEL BANK

یہ تم سامان کیوں باندھ رہے ہو۔" اُس نے سنجیدگی سے پوچھا۔"

آریز نے ایک نظر ارحہ پر ڈالی اور پھر اپنے کام میں مگن ہوگیا جیسے اُسکے علاوہ کمرے میں اور کوئی ہے ہی نہیں۔

جواب کیوں نہیں دے رہے تم سے بات کر رہی ہوں میں۔" دوبارہ بولنے پر" اس نے موڑ کر سنجیدہ ہو کر دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم گھر جارہے ہیں آج سامان تم بھی رکھ لو۔" یہ کہتے ساتھ ہی آریز باہر چلا گیا" تھا۔

URDU NOVEL BANK

"ارحہ وہاں اُسے جاتا دیکھتی ہی رہ گئی تھی۔"

شام کا وقت آنے کو تھا ارحہ آریز کو لے کر آج زندگی میں پہلی بار پریشان تھی کافی گھنٹے گزر چکے تھے اُسے باہر گئے ہوئے ابھی تک وہ گھر نہ آیا تھا۔

کہاں رہ گیا یہ میں جا کر ڈھونڈھتی ہوں ۔" ارحہ نے ہمکلام ہو کر کہا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی ارحہ کو یہ الفاظ بول ہوئے کچھ وقت گزرا ہی تھا کہ اتنے میں آریز اندر آیا۔۔

کہاں تھے تم جانتے ہو کتنا پریشان تھی میں۔" ارحہ کے چہرے پر پریشانی صاف" واضع تھی۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

کہیں بھی جاؤں آپ کو مطلب نہیں ہونا چاہیے آئیں فلائٹ کا ٹائم ہوگیا ہے"
میں سامان رکھ رہا ہوں آپ بھی آجائیں۔" اُس نے ارحہ کو نظر انداز کرتے ہوئے
کہا۔

لیکن آریز سنو۔" ارحہ اس سے پہلے کچھ کہتی آریز سامان اُٹھاتا باہر کی جناب"
چل دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں گاڑی میں کافی خاموش تھے ارحہ کو اب آریز کی خاموشی تنگ کر رہی تھی
اُسے آریز کا بولنا اچھا لگتا تھا مگر ایسے یوں اُسکا خاموش ہوجانا ارحہ کو تکلیف دے
رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

~~~~~~~~~~

آخر کار دونوں پاکستان واپس آگئے تھے لیکن آریز کی خاموشی ابھی بھی ویسی کی ویسی ہی تھی۔

حسین صاحب تیاریوں میں لگ گئے تھے زورو شور سے تیاریاں ہورہی تھیں مگر کس کو معلوم تھا یہ خوشی چند لمحے کی ہوگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اؤ بیگم کھڑے ہو جاؤ دونوں آنے والے ہیں۔" حسین صاحب نے اپنی بیگم کو" آواز لگائی۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com
~~~~~~~~~~

آریز اور ارحہ اندر کی جناب آرہے تھے حسین صاحب دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر ہے حد خوش تھے جس کو پتہ تھا کہ یہ خوشی بس کچھ منٹوں میں ختم ہوجائے گی۔

"ارے بیٹا اؤ اؤ اگیے تم دونوں سفر کیسا رہا۔" حسین صاحب فوراً آریز کو گلے لگا کر کہا۔

"جی انکل سب بہت اچھا رہا آپ اندر آئیں آپ سے بات کرنی ہے کچھ۔" آریز کو یوں سنجیدہ دیکھ کر حسین صاحب کو کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی بیٹا آجاؤ آپکا اپنا گھر ہے اؤ ارحہ۔" اندر آتے ہی آریز نے اپنی جیب سے کچھ کاغذات نکالے اور سامنے میز پر رکھے۔

URDU NOVEL BANK

بیٹا یہ پیپرز کس چیز کے ہیں کیا ہوا بیٹا۔" حسین صاحب کافی پریشان تھے وہ" معاملہ سارا سمجھ گئے تھے مگر پھر بھی خاموش تھے۔

انکل یہ پیپرز طلاق کے ہیں۔" طلاق کا لفظ سنتے ہی ارحہ حیران ہوئی تھی اُسے" یقین نہیں آرہا تھا اپنے کانوں پر۔

طلاق بیٹا وہ کیوں۔؟ کیا بات ہوئی ہے۔؟" کافی پریشان ہولئے تھے حسین" صاحب انکو اندازہ بھی نہیں تھا کہ جو وہ سوچ رہے اُسکا الٹا ہوجائے گا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس انکل کچھ بچا ہی کب ہے اب جو کام بعد میں ہونا تھا پہلے ہوجائے تو زیادہ" صحیح رہتا ہے۔" جس زخمی لہجے سے آریز نے یہ لفظ زبان سے ادا کیے یہ وہی جان سکتا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں کہوں گا تھوڑا سا ٹائم تُم لو بیٹا ! ایک دم فیصلہ نہ لو سوچ سمجھ لو ارحہ سے" بھی پوچھ لو ایک بار۔۔" حسین صاحب کافی کوشش کر رہے تھے سمجھانے کی۔۔

ٹھیک ہے انکل آپ مزید بات کر لیں ارحہ سے میں طلاق نامے پر سائن کر" چکا ہوں باقی آپ ارحہ سے کروا دیجئے گا اب چلتا ہوں۔۔" یہ کہتے ساتھ آریز وہاں طلاق نامہ چھوڑ کر باہر کی جانب چلا دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دور کھڑی ارحہ کو تو جیسے اپنے کانوں پر یقین ہی نہیں آیا تھا کیا یہ وہی آریز تھا جو اس پے جان دیتا تھا آج اُسے ایسے چھوڑ گیا لیکن اُسے بُرا کیوں لگ رہا تھا اُس کے کہے جملے اُسکے کانوں میں کیوں گونج رہے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

!!میں طلاق نامے پر سائن کر چکا ہوں۔

!!میں طلاق نامے پر سائن کر چکا ہوں۔

!!میں طلاق نامے پر سائن کر چکا ہوں۔

اپنے دماغ سے سارے خیالوں کو جھٹلا کر وہ بڑی شان سے اپنے والد سے کہنے لگی..

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جانے دو بابا! اس کو روکیں نہیں جانے دیں ویسے بھی ہمارا کوئی جوڑ نہیں بہتر ہے یہ رشتہ ختم ہوجائے۔" اپنی بیٹی کے منہ ابھی بھی وہی غور دیکھ کر انہیں یقین آ چکا تھا کہ جیسا وہ سوچ رہے تھے وہ غلط تھے۔

URDU NOVEL BANK

حسین صاحب اور ارحہ دونوں ایک دم حیرانی سے آریز کو جاتا دیکھ رہے تھے ارحہ کو یقین نہیں آرہا تھا کہ آریز نے اُسے طلاق دے دی ہے وہ تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی جو شخص اتنی جان دیتا تھا آج ایک لمحے میں اُسے خود سے دور کر جائے گا۔۔

جاتے ہوئے آریز نے ایک نظر ارحہ پر ڈالی اُسکے کہے جانے والے جملے بھی وہ سن چکا تھا جو اُسکے دِل کہ زخم کو اور گہرا کر گئے تھے "خود پہ قابو پایا ارحہ کی آنکھوں میں دیکھتا وہ یہاں سے جا چکا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ کیا حرکت ہے ارحہ تمہاری باتوں سے اُسے کتنی تکلیف پہنچی ہوگی۔۔" حسین صاحب کو اپنی بیٹی کی اس حرکت پر رہ رہ کر غصہ آرہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

تو کیا کروں میں ویسے بھی عجیب تماشا اپنے لگایا ہوا ہے بچپن میں میرا خیال" اپنے نہیں رکھا آج اس حال میں آپ نے مجھے پہنچایا ہے.." کیا چاہتے ہیں آپ ؟ مر جاؤں کیا کروں میں ہر لمحہ محبت کے لیے ترستی رہی اب جب بڑی ہوگئ تو "اب آپکو آپکی بیٹی یاد اگتی۔

ارحہ کے بولے گئے جملے حسین صاحب کو چپ رہے تھے اور کیوں نہ چوبیں جب ارحہ کو ضرورت تھی تو وہ اُسکے ساتھ تھے ہی کب آج انہیں اپنی غلطی کا احساس ہورہا تھا۔۔

میرا بچا میری بات سنو۔۔!! ارحہ غصے میں جا کر تیزی سے میز پر رکھے طلاق نامے پر سائن کر گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیں آخر کر آپکی داماد کا سفر میری زندگی سے تمام ہوا۔" اُن کے منہ پر پیپرز" مرتی وہ سیدھا غصے سے اپنے روم میں گئی تھی--

---

تھکا ہرا آریز بوجھل آنکھیں ، بگڑا حلیہ لیے وہ گھر آیا تھا اُس کی یہ حالت دیکھ کر اُس کی ماں حیران رہ گئی تھیں--

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

یہ--ي-- کیا حال بنا لیا میرے بچے یہ کیسے ہوگیا کیا بات ہے بتاؤ !! کچھ خبر نہ تھی اُسےّ دُنیا سے بیگانہ سا لگ رہا تھا وہ--

URDU NOVEL BANK

بول میرا بچا !! کیا بات ہے بول.." ماں اپنے بیٹے کے ماتھے پہ آئے ہوا پسینہ" دوپٹے سے صاف کرتے ہوئے پوچھ رہی تھیں--

اتا چھوڑ گئی وہ مجھے--چھوڑ گئی--" زخم اتنے گہرے تھے کہ اُسکے زبان یہ لفظ ادا کرتے ہوئے کٹ سی رہی تھی دِل رو رہا تھا مچل رہا تھا مگر وہ کر بھی کیا سکتا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا بچا کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟؟ کیا ارحہ نے--" نام لیا ہی تھا کہ آریز چلایا تھا--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئندہ اِس کا نام میرے سامنے نا لینا اماّ !! مر گئی وہ میرے لیے۔۔۔ "یہ کہتے "
ساتھ ہی وہ اٹھا اور اندر چل دیا تھا۔۔

زندگی یوُں ہی آگے آگئی تھی وقت پیچھے رہ گیا تھا دونوں اپنی زندگی میں آگے تو آگئے
تھے مگر یادیں کہاں پیچھا چھوڑتی ہیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریز کو بلائیں راحیل صاحب " ارحہ جو کام میں مگن تھی یہ شاید خود کو کر رہی
تھی اس کو پتہ نہیں تھا آریز کافی دن پہلے ہی یہ جوب چھوڑ چکا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

مگر میم وہ تو کب کا آفس چھوڑ کر چلے گئے۔۔" یہ سنتے ہی اُس کو یاد آیا کہ کیسے سب ختم ہوا تھا۔۔

اچھا تم جاؤ باقی کا کام دیکھو ٹھیک ہے۔۔" یہ کہنے کا بعد کچھ دیر وہ سوچنے لگی" آخر کر اُس کو آریز کی یاد آرہی تھی مگر وہ یہ خیال بار بار جھٹلا رہی تھی۔۔

کیسی ہے میری بیٹی " حسین صاحب اندر آلئے تھے کچھ دنوں میں باپ بیٹی کا رشتہ بھی ٹھیک ہونے لگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہوں بابا کیسی ہو سکتی ہوں۔" حسین صاحب اپنی بیٹی کی پریشانی سمجھ" گئے تھے۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

آریز کا سوچ رہی ہو نہ بیٹا۔" اتنا کہنا ہے تھا کہ ارحہ کی بھیگی تھیں۔۔"

جانتا ہوں میں لیکن تُم نے خود ہی تو اُسے طلاق دی ہے تو اب کیوں تمہیں" اُس کی آئے دن یاد انے لگی ہے۔۔" اسی سوال کا جواب جو ارحہ نہ جانے کب سے ڈھونڈھ رہی تھی آج حسین صاحب نے بھی وہی پوچھ لیا تھا۔۔

بابا ! جانتی ہوتی تو خود کب کا پتہ لگا چکی ہوتی اُس کو چھوڑنے کے بعد بھی نہ" جانے کیوں دِل بے چین سا رہتا ہے جیسے کچھ ادھورا سا ہے۔۔" ٹھنڈی آہ بھرتی وہ گہری سوچ میں تھی۔۔

بیٹا سائن تم نے اپنی مرضی سے کیے تھے جو چاہتی تھیں وہ ہو تو گیا اب کس" بات کی بے چینی۔۔۔" یہ کہتے ساتھ ہی حسین صاحب وہاں سے گئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارحہ اُن کی بات کو کافی گہرائی سے سوچنے لگی تھی--

ماضی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ اپنی بیٹی سے بات کر کے سب کچھ بھلا کیوں نہیں دیتے ابھی بھی وقت ہے آپ کی بیٹی ہے وہ--" مسز حسین سمجھا رہی تھیں--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جانتا ہوں میں یہ بات مگر وہ میری بات کو سنے تب نہ ہر ٹائم غصے میں رہتی" ہے کیا کروں تم ہی بتاؤ۔۔ " حسین صاحب بے بس پریشان تھے وہ روز روز ایسے اپنی بیٹی کو چیرچڑا بنتا دیکھ کر انہیں اپنی غلطیوں پر افسوس سا ہورہا تھا۔۔

آپ شرمندہ ہیں تو جائیں اپنی بیٹی کے پاس اُسے کہیں جو بیچ کی دیوار آگئی ہیں" اُس کو گرا دیں۔" مسز حسین ہاتھ پکڑ کر حسین صاحب کو ارحہ کے کمرے کی طرف لا کر ارحہ کا دروازہ بجانے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون ہے۔۔ نہیں کرنی میں نے کسی سے بات جائیں یہاں سے اور مُجھے اکیلا" چھوڑ دیں۔۔" یہ کہتے ساتھ ہی اُس کا سر درِد سے دکھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

بیٹا کھولو ہم ہیں بات کرنی ہے بیٹا کھولو دروازہ۔" مسز حسین دوبارہ دروازہ"
بجاتے ہوئے بولی--

تیزی سے قدم بڑھاتے ہوئے ارحہ نے دروازہ کھولا تھا آنکھیں رو کر نڈھال تھیں
بال بکھرے تھے غصے سے گھورتی وہ کہنے لگی--

کیا مصیبت ہے اب اب کیا زندگی میں سکون سے اکیلے بھی نہیں رہ سکتی"
میں-- نہیں کیا چاہتے ہیں یہاں سے بھی چلی جاؤں بھاگ جاؤں چھوڑ دوں یہ
گھر--!! " اتنا کہنا ہے تھا کہ حسین صاحب نے اُسّے گلے لگایا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بس میرا بچا بس کرو مانتا ہوں غلطیاں کی ہیں ماضی میں لیکن یوں خود کو نہ تباہ" کرو میرا بچا۔۔ میں معافی مانگتا ہوں۔ " حسین صاحب یہ کہتے ساتھ بہت بے بس نظر آرہے تھے۔۔

پھر کیوں آپ نے ایسا کیا بابا کیوں کیا۔۔!!!!! وہ پھوٹ پھوٹ کر باپ کے سینے سے جا لگے رونے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس میرا بچا غلطی ہوگئی اس غلطی کی سزا آج تک بھگت رہا ہوں اب اور نہیں" برداشت ہوتا میرا بچا بس کر جاؤ آج کے بعد ایسا کبھی نہیں ہوگا۔۔" حسین صاحب کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ دیکھتے ساتھ ہی ارحہ کا دِل اُن کے لیے تڑپا تھا دونوں باپ بیٹی کی آنکھوں میں آنسو تھے سالوں کی دوری آج دور ہوگئی تھی یہ وہ لمحہ تھا جہاں ارحہ نے اپنے سارے غم بھلا کر پہلی بار اپنے باپ کے گلے سے لگی تھی--

---

حال--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم میم --" دور کھڑے راحیل صاحب کافی دیر سے ارحہ کو آواز دے رہے" تھے-

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی جی۔۔" راحیل صاحب کہیں معذرت میں نے آپ کو دیکھا نہیں کہیں کیا" کام تھا۔۔" ارحہ نے اپنا کام روک کر پوچھا۔۔

میم یاد ہم نے ایک اچھے بزنس مین کے ساتھ میٹنگ فیکس کی تھی تو وہ چاہتے ہیں کہ آج ہی ہوجائے اس لیے انہوں نے ٹائم ڈیٹ اور جگہ بتا دی ہے آپ ایک بار دیکھ لیں۔۔" فائلز پکڑا کر راحیل صاحب وہاں سے گئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا تو تاج محل ریسٹورینٹ میں میٹنگ فیکس کی ہے ٹھیک ہے چلتے ہیں اُدھر" بھی ہوگئی ڈیل تو ٹھیک ہے ورنہ مجھے کیا پڑی۔"وہ خود سے ہم کلام ہو کر بولی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنے بزنس کو کے کر وہ آج بھی بڑی سیریس تھی وہی لہجہ تھا بس بات اتنی تھی اُس کہ لہجے میں ذرا نرمی آگئی تھی۔۔

ہائے جانم ! کب مل رہی ہو پھر اتنا انتظار کرواتی ہو۔" وہ شوخی سے ہنستے" ہوئے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے چھوڑو نہ تم میری جان کیوں نے کل ملیں اتنے دن ہوگئے ہیں تُم ملتی" نہیں ہو اب کل آجاؤ نہ جانم اب اور رہا نہیں جاتا۔۔" بے چینی کا عالم صاف ظاہر تھا وہ شخص اپنی محبوبہ سے ملنے کے لیے انتہاء کا بے تاب تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اچھا میری جان آجاؤں گی کیوں نہ ہم تاج محل ریسٹورینٹ میں ملیں۔" اُس لڑکی" نے اپنا مشورہ ظاہر کیا۔۔

ہاں کیوں نہیں ضرور میں پہنچ جاؤں گا فوراً سے اب دوری برداشت نہیں" ہوتی۔" وہ بہت بیتابی سے اُسّے ملنے کے لیے بے قرار تھا۔۔

چلو چلیں اب راحیل صاحب ٹائم کافی ہوگیا ہے کلائنٹ انتظروکر رہے ہوں" گے کہیں آپ کی کاپرواہی میرا نقصان نہ کروا دے۔۔" ارحہ راحیل صاحب پر بھڑکتے ہوئے اپنی جگہ سے اُٹھی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم ذرا سا کام رہتا تھا بس آپ پہنچیں گاڑی میں میں آرہا۔" راحیل صاحب" نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے فوراً چلو وقت نہیں ہمارے پاس جلدی کرو۔" ارحہ یہ بول کر وہاں سے جا چکی تھی۔۔

"کب سے انتظار کر رہا تھا آپ کا میری جان آپ کہاں تھیں اتنا انتظار کروا رہی تھی میں نے تو لگتا آج انتظار کرتے کرتے ہی مری جانا تھا۔۔" اُس نے سامنے کھڑی لڑکی کا ہاتھ چومتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا تم بھی بہت فضول بولتے ہو قسم سے ابھی ہمیں ملے ہوئی ایک ہفتہ بھی" نہیں ہوا اور تم نے مرنے مرانے کی باتیں شروع کر دی.." اُس لڑکی نے بڑی بے باکی سے ہنستے ہوئے کہا..

"اب تم میری محبت کو کہاں ہی سمجھو گی تمہاری تو ہر ادا پر مر میٹا ہوں میں۔" اُس نے لڑکی کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا..

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کھاؤ گی جو کہو گی وہ آجائے گا بتاؤ کیا کھاؤ گی؟ اُس نے محبت بھری نگا سے سوال کیا..

تو یہ ہے تاج ریسٹوریںٹ آئیں راحیل صاحب چلیں اندر جلدی سے--" وہ یہ" کہتے ساتھ اندر گئی تھی ڈھونڈھتے ہوئے اُسےّ اپنا کلائنٹ مِل گیا تھا--

ارے سر ! زیادہ انتظار تو نہیں کروایا ہم نے سب ٹھیک سے ہے نہ.!!-- ارحہ نے وہاں بیٹھے ساتھ پوچھا۔

میٹنگ اچھی بھلی چل ہی رہی تھی کہ اچانک سے ارحہ کی نظر سامنے والی ٹیبل پر پڑی جہاں کا منظرِ دیکھ کراُس کا خون کھولا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاتھ میں پکڑا سربت کا گلاس اُس نے ایک جھٹکے میں توڑ تھا وہ نظارہ دیکھ کر اُس کے پاؤں تلے زمین نکل گئی تھی--

URDU NOVEL BANK

وہ اٹھتے ساتھ وہاں سے سامنے والی ٹیبل پر گئی تھی غصے سے اُس کی آنکھیں لال تھیں۔۔

بڑی ہنس ہنس کر باتیں ہورہی ہیں مجھے بھی بتاؤ ذرا۔۔" اتنا کہنا تھا ہی تھا کہ" آریز نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔

تم یہاں۔۔ تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔" آریز کو ذرا اندازہ نہیں تھا کہ قسمت اُن" دونوں نے ایک بار پھر آمنے سامنے لا کھڑا کرے گی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں یہاں کیا کر رہی ہوں کیوں کر رہی ہوں تمہارا اسے کوئی تعلق نہیں ہے یہ" اپنی نئی محبوبہ سے مجھے ملواؤگے نہیں۔۔" ارحہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اُس کا منہ نوچ لے مگر جیسے تیسے وہ اپنے غصّہ کو سنبھال رہی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھو تمہارا کوئی کام نہیں ہے یہاں نہ تم میری کچھ لگتی ہو تو کس خوشی میں" ملواؤں تمہیں۔۔"آریز کے لہجے میں اُس کے لیے صاف کڑواہٹ وضع تھی۔۔

میں نے پوچھا یہ لڑکی کون ہے؟؟ اُس نے گھورتی ہوئے اُس کا گریبان پکڑ کر پوچھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم اس کا گریبان کیسے پکڑ سکتی ہو چھوڑو اُس کو" اُدھر بیٹھی لڑکی جو اس" معاملے سے انجام تھی اُس نے ارحہ کو روکنا چاہا۔۔

URDU NOVEL BANK

اُدھر ہی بیٹھی رہو ایک قدم آگے بڑھایا نا تو وہ حال کروں گی کہ کسی کو منہ" نہیں دکھا سکھو گی یہاں کے بعد اس لیے بہتر ہوگا یہاں سے چلتی بنو۔۔" لہجہ اس حد تک کڑوا تھا کہ اُس کی ایسی بات سن کر کوئی بھی وہاں دو منٹ نہ رہتا۔۔

آریز سوری مجھے جانا ہوگا جو بھی مسئلہ ہی دونوں آپس میں کر لو میں چلتی ہوں" ویسے بھی مجھے نہ پڑتا ان معاملوں میں۔۔" وہ لڑکی یہ کہتے ساتھ ہوا کی تیزی سے وہاں سے غائب ہوئے تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اُس کو کیا دیکھ رہے ہو؟؟

میری آنکھوں میں دیکھو تمہیں تو بڑی اچھی لگتی تھیں میری آنکھیں۔۔کیا ہوا ادھر نہیں دیکھو گے۔۔۔؟؟ اُس نے آریز کا منہ اپنی کرتے ہوئے کہا۔۔

URDU NOVEL BANK

تم آخر کیا چاہتی ہو ؟؟ طلاق چاہتی تھیں نہ دے دی اب اور کیا چاہتی کہ" زندگی بھر تمہارے چھوڑ جانے پے میں بیٹھ کر غم مناؤں۔۔" اُس نے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے اُس سے آئینہ دکھاتے ہوئے کہا۔۔

ہاں یہی چاہتی ہوں میں کہ مجھے چاہو تم کیسے تم آگے بڑھ گئے تم نے اُس" لڑکی کو چھوتک لیا اُس کا ہاتھ تھام لیا اس حد تک گھٹیا تو نہ تھے تم۔۔" اس طرح اُن دونوں کو قریب دیکھ کر ارحہ کو بے حد تکلیف ہوئی تھی وہ برداشت نہ کر پا رہی تھی کہ کیسے آریز آگے بڑھ گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں پکڑ سکتا ہوں میں ہاتھ" !

ہاں ہوں میں گھٹیا ! جو بھی کہنا جتنے برے الفاظ بولنے شوق سے بول اگر میں گھٹیا ہوں بھی تو تم کیا ہو لوگوں کے دِل سے کھیلنے والی دھوکے باز عورت !!

URDU NOVEL BANK

جس نے اپنے مفاد کے لیے میرا سودا کر ڈالا میں جس کی محبت میں اندھا رہا اُس کو پیسوں سے تولہ یہ قیمت لگائی تم نے میری۔۔"

جس قرب سے گزر کر وہ باہر آیا تھا ارحہ نے اُس کے زخم پھر سے تازہ کر دیے تھے اپنی محبت کی تذلیل ہونے کی بعد آریز تو جیسے ٹوٹ پھوٹ سا گیا تھا خود کو واپس دوبارہ جس تکلیف سے نکل کر وہ کھڑا ہوا تھا آج قسمت نے دونوں کو ملا کر اور ارحہ کے اس طرح الزامات دینے پر وہ ٹوٹ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں لگائی میں نے قیمت تو تم بھی تو چند پیسوں کے لیے بیک گئے نہ۔!!" آریز
پر تو جیسے کسی نے بم پھوڑ دیا تھا کتنی آسانی سے وہ اُس کی مجبوری کو اور محبت کو پیسوں پر بکنے کا نام دے رہی تھی۔۔

سچ پاتا کیا ہے ارحہ تم کبھی نہیں بدل سکتی تم وہی مغرور لڑکی رہو گی مُجھے تو"
شرم آتی ہے آپ نے آپ پر کے تم سے کیا سوچ کر مجھے محبت ہوگئی اور میں
بھی کیا کیا سوچ بیٹھا تھا کہ تمہیں بدل دوں گا تم ٹھیک ہو جاؤ گی مگر تم آج
بھی وہی ارحہ ہو جس کو اپنے آگے نہ کوئی دکھتا تھا اور نہ کوئی دیکھے گا۔۔"آریز
کے لفظوں میں اس قدر نفرت وضع ہورہی تھی کہ اُس لفظوں کی تپش ارحہ با خوبی
محسوس کر سکتی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اب وہ نہیں رہی ہوں جو پہلے ہوا کرتی تھی کافی بدل گئی ہوں میں تمہارے
جانے کے بعد خیر تمہیں کیوں ہی فرق پڑے گا ؟ تم تو جاؤ اُس لڑکی کے پاس جو
!!تمہاری محبوبہ ہے

URDU NOVEL BANK

نہ جانے کیوں اُس کو آریز کے پاس کسی لڑکی کا آنا اچھا نہیں لگ رہا تھا اندر سے جل سی رہی تھی وہ اُس کو اس کیفیت کا خود اندازہ نہیں تھا۔۔

آئندہ اُس لڑکی کو میری محبوبہ مت کہنا سمجھی تم۔" یہ کہتے ساتھ ہی وہ غصے" سے وہاں سے گیا تھا کہ ارحہ بس اُس کو جاتا دیکھتی رہ گئی تھی۔۔

میم چلیں آفس وہ سر تو کب کے جا چکے ہیں ہمیں بھی جانا چاہیے۔" راحیل" صاحب کی آواز سے ارحہ ہوش میں آئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں چلو بس چلو ! یہاں سے پکڑو سے بیگ میرا۔" وہ راحیل صاحب کی طرف اپنا" بیگ پھینکتی وہاں سے آواز کی تیزی سے باہر کی جانب گئی تھی۔۔

راحیل صاحب میں گھر جاؤں گئی آپ آفس جا کر وہاں کا کام سنبھال لیئے گا"
ٹھیک ہے--" اپنا دُکھ رہا سر وہ ہاتھوں سے دباتے ہوئے بولی تھی--

----

ڈیڈ !!!!!!!

وہ چیختی چلاتی ہوئی گھر میں داخل ہوئی تھی آتے ساتھ ہی اُس نے توڑ پھوڑ شروع کر دی تھیں اُس کی یہ آوازیں سن کر حسین صاحب اور مسز حسین بھی فوراً وہاں بھاگتے ہوئے آئے تھے--

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

یہ سب کیا ہے ؟؟"

URDU NOVEL BANK

کیا کر رہی ہو تم یہ سب ؟؟"

ارحہ کیا ہوگیا ہے؟ ہوش کرو" حسین صاحب نے ارحہ کو روکتے ہوئے کہا--"

ہاں ہوگئی ہوں میں پاگل پہلے نہیں تھا مگر آپکا وہ چہیتا داماد سوری جو کہ داماد" نہیں رہا وہ مجھے پاگل کر رہا ہے--" حسین صاحب کے تو کچھ سمجھ نہیں لگ رہی تھی کہ ایسا کیا ہوگیا ہے اور وہ آریز کا نام کیوں لیئے جارہی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اپنے کمرے میں جارہی ہوں ڈیڈ مُجھے سمجھ نہیں آرہا اب اور پلیز میرے" پاس مت آئیے گا مجھے اکیلا چھوڑیئے گا--" یہ کہتے ساتھ وہ بھاگتے ہوئے اپنے روم میں گئی تھی--

URDU NOVEL BANK

توڑ پھوڑ کی آوازیں اُس کے کمرے سے مسلسل باہر آرہی تھیں دونوں ماں باپ بے حد پریشان تھے--

اس حد تک توڑ پھوڑ کرنے کے بعد ایک دم سے ارحہ نے لگے شیشے کو اپنے ہاتھوں سے مار کر توڑا تھا وار اتنا زور دار تھا کہ شیشہ ایک ہی وار میں ٹکڑے ٹکڑے ہو کہ نیچے گر پڑا تھا اُس کے اس طرح مارنے سے اُس کے ہاتھوں سے بھی شدید قسم کا خون بہنے لگا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!!!!کیوں-----"

ک۔ک۔کّ۔کیوں--!!! کیوں تم میرے نہیں ہو کیوں تم نے اُس کا ہاتھ پکڑا آریز کیوں میں تمہیں جان سے مار دوں گی۔" یہ کہتے ساتھ ہی اُس نے اپنا !! سر پکڑ کر زور سے اپنے بال نوچے تھے۔

URDU NOVEL BANK

کیا میں خود سے محبت کرنے لگی ہوں ؟؟

اُس نے آئینے کے پڑے ٹکڑے کو ہاتھ میں لیے اپنے آپ کو دیکھ کر سوال کیا--

"کیا مجھے اُسّے محبت ہوگئی ہے کیسے ہو سکتی ہے یہ مجھے کیا ہورہاہے-"

"ہاں ! شاید مجھے محبت ہوگئی ہے-"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج پہلی بار اُس نے یہ سچ مان لیا تھا کہ وہ اُس انسان سے محبت کر بیٹھی ہے جو اُس کے لیے کبھی کوئی معائنے نہیں رکھتا تھا آج وہ اپنی محبت کو تسلیم کر چکی تھی جس کو وہ نہ جانے کتنے دنوں سے انکار کرتی آرہی تھی--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ہاں شاید میں اُس سے محبت کرنے لگی ہوں۔۔" وہ روتے ہوئے چیختی چلاتے" ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

اب میں کیا کروں؟؟"

اب میں کیا کروں؟؟؟؟ میں نے اُسّے آپ نے ہاتھوں سے کھو دیا کیسے واپس لاؤں اُس کو۔" دِل خون کے آنسو آج پہلی بار اُس کا رویا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسز حسین اور حسین صاحب دونوں یہ شور شرابا سن کر اوپر آئے تھے۔

URDU NOVEL BANK

بیٹا دروازہ کھولو ارحہ !! میرا بچا کھولو۔" دونوں بار بار دروازہ بجا رہے تھے کہ اچانک" سے آہستہ سے دروازہ کھلا۔۔

سامنے کا منظر دیکھ کر دونوں حیران رہ گئے تھے خون ہی خون تھا کانچ کے ٹکڑے جگہ جگہ بکھرے پڑے تھے کمرے کا حال ایک دم بُرا تھا سامنے ارحہ نڈھال سی بیڈ کے سرہانے ہاتھ میں کانچ کا ٹکڑا لیے بیٹھی ہوئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا حال کر لیا تم نے میری بچی۔" مسز حسین تیزی سے بھاگ کر اُس کے" پاس گئیں تھیں انھوں نے اُس کے ہاتھ پر لگی چھوٹ کو دیکھا جس سے خون نکل رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ۔۔یہ کیسے ارحہ یہ کیا حال کر لیا تم نے میرا بچا۔"سنیں جلدی سے دوائی لا" کر دیں مُجھے۔" مسز حسین نے دوپٹہ باندھ کر خون روکنا چاہا اتنے میں حسین صاحب فوراً سے دوائی لے کر آئے تھے۔۔

یہ لو فوراً لگاؤ اس کو پتہ نہیں کیا ہوگیا ہے اس کو۔" اُنھوں ارحہ کو آوازیں" دیں جس سے وہ کسی گہری سوچ سے ایک دم ہوش میں آئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بابا۔۔!!"

آریز۔۔ لا دیں مُجھے مجھے وہ لا دیں مجھے اُس کی ضرورت ہے۔۔" اپنی بیٹی کو ایسے بلکتا دیکھ کر اُن کی آنکھیں نم ہوگئیں تھیں۔۔

بیٹا کیا ہوا ہے کیا بات ہے آریز کا نام اچانک کیوں لے رہی ہو تم بتاؤ تو بات" کیا ہے--" اُنہوں نے سنجیدگی سے پوچھا--

اپنی بیٹی کی ایسی حالت دیکھ کر اُن کا دِل کٹ رہا تھا یہ اُن کی وہ بیٹی تھی ہی نہیں جس کو وہ جانتے تھے ایسی حالت آج سے کافی پہلے اُنہوں نے دیکھی تھی اور آج پھر وہی حالت دوبارہ سے دیکھ کر سمجھ گئے تھے کہ ان کی بیٹی کو کوئی چیز پریشان کر رہی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بابا آریز لا دیں مجھے پتہ دے دیں اس کا میں اس کے پاس جانا چاہتی ہوں" اپنے بابا کے گلے لگ کر وہ پھوٹ پھوٹ کر کسی بچے کی طرح رو کر وہ آریز کو منگ رہی تھی جیسے ایک چھوٹا بچہ کھلونے کی ضد کرتا ہے ویسے ہی وہ مسلسل آریز کو مانگنے کی ضد کر رہی تھی--

"بابا آپ کی بیٹی کو محبت ہوگئی ہے بابا و--و---وو-وہ پہلا لڑکا ہے بابا جس سے مجھے ہوگئی--" اُس کی آواز رو رو کر اس حد تک خراب ہوچکی تھی کہ وہ اپنی باتیں اٹک اٹک کر کہہ رہی تھی--

"با--بابا میں نے اُسے کھو دیا تھا بابا میں نے اُسے کھو دیا--" یہ کہتے ہی وہ دھیرے دھیرے نیند کی آغوش میں چلی گئی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسز حسین نے اُسے نیند کا انجکشن لگا دیا تھا تا کہ وہ سکون سے سو سکے اور وہ اُس کے ہاتھ کی مرہم پٹی کر سکیں--

URDU NOVEL BANK

کیا سوچا ہے آپ نے ارحہ کو سب سچ بتانے کا۔۔" مسز حسین نے حسین" صاحب سے سوال کیا کیوں کے مسلسل وہ اپنی بیٹی کو ایسی حالت میں نہیں دیکھ سکتی تھیں۔

بیگم ! روک جاؤ ذرا اتنی جلدی نہیں تمہیں تو پتہ ہے بتا دیا تو کیا ہوگا صبر رکھو" بس۔۔" حسین صاحب نے کچھ سوچتے ہوئے کہا وہ جانتے تھے وہ کیا کر رہے ہیں وہ یہ بھی جانتے تھے اس میں خطرہ ہے مگر پھر بھی وہ کرنے کو تیار تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

دھیرے دھیرے اُس کی آنکھیں کھلتی ہیں سر میں ایک دم اٹھتے ساتھ ہی ٹیس سی اٹھی تھی بیڈ کے سہارے وہ ٹیک لگا کر بیٹھی تھی ایک ہاتھ سے اپنا سر

پکڑی ہوئی اپنے آپکو سمبھلتی اور باتیں یاد کرتی وہ ایک دم سے بیڈ سے اُتر کر گاڑی کی چابیاں لے کر وہ کمرے سے باہر بھاگی تھی--

"یہ کہاں جارہی ہو اتنی تیزی میں ارحہ روکو--"

پیچھے سے مسز حسین نے آواز دی تھی جس کو وہ آن سنا کر کے سیدھا گاڑی میں بیٹھتی سپیڈ بڑھاتی وہ تیزی سے گئی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اُفّف خدایا کیا کروں میں اس لڑکی کا کیا کرتی ہے کُچھ سمجھ نہیں آتا اس کا--" مسز حسین اُسےّ یُوں جاتا دیکھ کر سر پکڑ کر بیٹھ گئیں تھیں--

URDU NOVEL BANK

مُجھے جلدی تیزی سے گاڑی چلانی ہوگی مجھے آریز کے پاس جلد سے جلد جانا" ہوگا.." خود سے ہم کلام کرتی وہ مزید گاڑی کی سپیڈ تیز کرتی وہ آریز کے گھر کی جانب چل دی--

آخر کار وہ اپنی منزل تک پہنچ گئی تھی وہ گاڑی سے اُترتی وہ سیدھا آریز کے گھر گئی تھی دروازہ کھٹکھٹانے کی ہمت اُس میں نہ تھی مگر خود کو سمبھلتے ہوئے اُس نے گھر کا دروازہ بجایا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریز دیکھ ذرا دروازہ بجا رہا کوئی--"آریز کی اماں مسلسل آوازیں دے رہی تھیں--"

آریز کے نہ جانے پر وہ مجبوراََ خود اُٹھتے ہوئے دروازہ کھولنے پہنچی--

URDU NOVEL BANK

ارے۔ ارحہ بیٹا تم۔۔! سامنے کھڑی ارحہ کو یوُں اچانک دیکھ کر وہ ایک دم چونکی تھیں۔۔

ارے کون اٹا کیا آپ ہر کسی سے باتیں کرنے لگ جاتی ہو۔۔"پیچھے سے ایک" دم آریز کی آواز آئی جیسے ہی اُس کی نظر دروازے پر کھڑی ارحہ پر پڑی تھی۔۔

اس طرح اُس کو اچانک دیکھ کر وہ بھی حیران تھا اُس نے سوچا نہ تھا وہ اُس کے گھر تک آ پہنچے گی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں آئی ہو تم یہاں۔۔"آپ نے آپکو سنبھلتا وہ اُسّے اُس کے یہاں انے کی وجہ' پوچھ رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اندر آنے کو نہ کہو گے--" اُس نے دھیمی آواز میں کہا--"

کس لیے کہوں تمہیں اندر آنے کا جو کہنا ہے کہو اور جاؤ-"-- یہ کہتے ساتھ ہی" آریز واپس اندر جانے لگا تھا کہ ایک دم سے ارحہ نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر روکا---

آ!!--آآ--آریز ! روکو

م--میں تُم سے ما--ما--معافی--" وہ کہنے ہی والی تھی کہ آریز نے اُسے ٹوکا تھا--

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خبردار جو معافی مانگی تم نے معافی مانگ کر کیا ثابت کرنا چاہتی ہو کہ تمہیں بڑا" احساس ہے--"آریز کے منہ سے نکلی باتیں کسی آگ کی طرح ارحہ کو زخمی کر رہی تھی--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آریز میں بس معافی مانگنا چاہتی ہوں ما۔۔ما۔۔ میں تُم سے محبت کرتی ہوں" آریز۔۔" اُس کی آنکھوں سے یہ بات کہتے ہوئی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔۔

یہ لفظ سن کر تو جیسے آریز کو زور دار جھٹکا لگا تھا۔۔

کیا۔۔کیا کہ تم نے۔۔"آریز کو لگا شاید اُس نے کچھ غلط سن لیا ہے اُس نے" ایک بار اور پوچھنا چاہا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میں محبت کرنے لگی ہوں تم سے آریز میں جانتی ہوں جو میں نے کیا میں" معافی کے لائق نہیں ہوں مگر مجُھے تمہاری عادت ہوگئی ہے ان لمحوں میں جتنا میں اکیلی رہی ہوں اُن ایک ایک لمحوں میں ایسا کوئی منٹ نہیں گزرا جس میں تمہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یاد نا کیا ہو۔" وہ سسک سسک کر روتے ہوئے کہہ رہی تھی منہ پورا سُرخ ہوگیا تھا آنکھیں سوجھ گئیں تھیں آواز دھیمی ہوگئی تھی۔۔

اس طرح اُس کا روتا چہرہ آریز سے دیکھا نہیں جارہا تھا اُس کا دِل چاہ رہا تھا وہ گلے لگا کر اُس کے سارے آنسو چن لے مگر مجبور تھا۔۔

اب کچھ ہمارے بیچ نہیں بچا ارحہ بہتر ہوگا چلی جاؤ۔۔" اپنا دل سخت کرتا وہ" اُسّے یہاں سے جانے کا کہہ کر واپس اپنے کمرے کی طرف چل دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جانتا تھا اگر تھوڑی دیر اور رہا تو وہ اپنا قابو کھو دے گا اور وہ یہ کرنا نہیں چاہتا تھا اگر وہ ایسا کرتا تو شاید ٹوٹ جاتا۔۔

URDU NOVEL BANK

!مگر۔۔

آریز ! مُجھے مجھے ایسے نہیں چھوڑو۔۔" وہ بھاگتے ہوئے اُس کے پاؤں میں آ" گری تھی یہ وہ وقت تھا جس وقت ارحہ نے پہلی بار خود کو اس حد تک کمزور پایا تھا۔۔

,چھوڑو مجھے ارحہ یہ کیا حرکتیں کر رہی ہو تم چلی جاؤ کچھ نہیں بچا اب اور پلیز اب واپس مت آنا مجھے تُم سے کوئی محبت نہیں ہے اور شاید اب کبھی نہ ہو۔۔" اُس کے ہاتھ اپنے پاؤں سے چھوڑواتا وہ وہی اُسےّ تڑپتا چھوڑ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریز!!!!!!

"مُجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

وہ وہی زمین پر بیٹھی چیختی چلاتی مسلسل آوازیں دے رہی تھی دِل کٹ رہا تھا اُس کا آج پہلی بار اُس نے محبت نہ ملنے کا دُکھ سہا تھا جس کی تکلیف وہ براداشت نہیں کرپا رہی تھی۔۔

ارحہ بیٹا بیٹھو کچھ دیر۔۔"آریز کی امی نے ارحہ کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔"

"نہیں میں چلتی ہوں اب آپ خیال رکھیے گا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے ہاتھوں سے آتے ہوئے آنسو صاف کرتے وہ اُٹھتی خود کو سنبھالتی دبے دبے قدموں سے باہر کی جانب چل دی تھی آج وہ بری طرح ٹوٹی تھی اُس کی ہر اُمید آج ہار گئی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

گاڑی میں جیسے تیسے آکر بیٹھتی اُس نے ہوش سمبھالا تھا--

کیا میں ہار گئی ہُوں ؟ کیا اُس کی محبت ختم ہوگی ہے ؟--"آنسو بہہ رہے تھے" سوچوں میں گھم وہ اندھا دھن گاڑی چلا رہی تھی--

کہ اچانک سامنے سے آتی ہوئی گاڑی سے ارحہ کی گاڑی کی ٹکر ہوگئی تھی ٹکر اتنی زور دار تھی کہ اُس کے سر سے خون رس رہا تھا سارے لوگ جمع ہو چکے تھے مگر لوگوں کی فکر نا کرتے ہوئے وہ ایک ساتھ سے اپنے سر پر کپڑا رکھ کر خون روکتی وہ وہاں سے جیسے تیسے اُٹھتی اپنی گاڑی کو وہی چھوڑتی وہ پیدل چلتی گھر تک آگئی تھی گھر تک پہنچتے ہی خون شدید بہنے کی وجہ سے اُسکے آنکھیں گھومنے لگی تھی آنکھوں کے ارد گرد اندھیرا چھانے لگا تھا اس سے پہلے وہ گرتی وہاں موجودہ شخص نے اُسّے سمبھالا لیا تھا بیہوشی کی حالت میں اُس کو اس شخص کا چہرہ اتنا دُھندلا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دکھائی دے رہا تھا اسی سوچ کے ساتھ اُس کی آنکھیں ایک دم بند ہوگئیں تھیں---

"ی--ی-یہ میں کہاں ہوں-" اُس نے ایک دم سے اپنا سر پکڑ کر کہا--"

دھیرے دھیرے آنکھیں کھولتی وہ ارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی اُسّے سمجھ تو لگ گئی تھی کہ وہ اپنے گھر ہے مگر وہ اپنے دماغ پر زور ڈالتی وہ اُس دھنلے دھنلے چہرے کو یاد کر رہی تھی جس نے اُسّے سمبھالا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارے میرا بچا اٹھ گیا--" مسز حسین نے اپنی بیٹی کو ہوش میں اتے دیکھا تو" آواز دی--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ماما مجھے یہاں کس نے لا کر چھوڑا۔" مسز حسین نے اس کے اس سوال کو" سن کر حیران کن رہ گیئں تھیں اُنھیں لگا تھا ارحہ کو کچھ یاد نہیں ہوگا مگر وہ انجان بنتے ہوئے اُس کی بات کو جھٹلا رہی تھیں

کس بارے میں بات کر رہی ہو ارحہ مجھے سمجھ نہیں آرہی۔۔ مسز حسین نے" شربت کا گلاس تھامتے انجان بنتے ہوئے ایسے ظاہر کیا جیسے اُنھیں کچھ نہیں معلوم۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما جھوٹ مت بولیں مجھے یہاں کون لے کر آیا ہے ۔۔" ارحہ نے اُس گلاس" کو زور سے زمین پر مارتے ہوئے پوچھا۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے ارحہ ؟؟

URDU NOVEL BANK

"یہ بدتمیزی ہے تو بدتمیزی ہی سہی مجھے جاننا ہے کون لایا مجھے یہاں--"

"جاننا چاہتی ہو کون لایا تمہیں یہاں آریز لایا تمہیں یہاں۔"

مسز حسین کو آخر کار منہ سے سچ بولنا ہی پڑا کیوں کے اب اُن سے مزید اپنی بیٹی سے جھوٹ بولا نہیں جارہا تھا وہ تھک گئیں تھیں اپنی بیٹی کو ایسے دیکھ کر--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریز ؟

آریز لایا مجھے یہاں ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ یہاں کیسے آسکتا ہے--" ارحہ کو لگا شاید اُس نے غلط سن کیا ہے اُسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا کیوں کہ آریز نے تو خود اُسے اپنی زندگی سے جانے کا کہا تھا وہ بھلا یہاں کیسے آسکتا تھا--

URDU NOVEL BANK

ہاں وہی لایا تمہیں یہاں اب جو بات کرنی ہو اُس سے تم خود ہی کرنا۔۔" یہ کہتے ساتھ ہی وہ ارحہ کو وہی پہ اکیلا چھوڑ کر چلی گئیں تھیں۔۔

بیٹا اگر تم نہ ہوتے تو شاید آج واقعی میری بیٹی مر جاتی۔" حسین صاحب نے" آریز کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسی باتیں کر کے شرمندہ کر رہے ہیں آپ وہ میری بیوی بھی ہے۔۔" اتنا کہنا" تھا کہ حسین صاحب اُس کی بات پر بے ساختہ مسکرائے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا؟؟؟؟؟ حسین صاحب اور آریز آواز سن کر فوراً پیچھے موڑے تھے جہاں ارحہ دروازے پر کھڑی تھی۔

دروازے پر کھڑی ارحہ کو تو جیسے اپنے کانوں پہ یقین ہی نہیں آیا تھا۔۔

ي۔۔ي۔۔یہ میں نے کیا سنا ہے بابا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ جو اُس" نے سنا وہ سچ ہے یا جو ہو چکا وہ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا ارحہ میری بات سنو۔۔" حسین صاحب نے اُسے سمجھانا چاہا مگر معاملہ اب" بگڑ چکا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

"اتنے دنوں بعد آپ پے یقین کیا تھا بابا پھر کیوں بابا یہ۔۔ی۔۔یہ سب کیا ہے۔۔؟" اُسکے آنکھوں میں آنسو تھے اُسّے حیرانگی ہورہی تھی کہ اُس کے ساتھ یہ ہوا کیا تھا۔۔

,میں سب بتاؤں گا بیٹھو ادھر آؤ۔" اپنی بیٹی کو پاس بلا کر اُنہوں نے اُسّے بیٹھا کر سنجیدگی سے ساری بات بتانا شروع کی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

••••••••••••••••••••

ماضی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"جی اسلام و علیکم! انکل آپ صحیح تھے میں ہار گیا انکل مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا کہ اُس نے اپنے مقصد کے لئے مجھے استعمال کیا۔۔" وہ ارحہ کی کال پر کی جانے والی ساری بات حسین صاحب کو بتا رہا تھا دِل بہت دُکھا تھا اُس کا مگر بتانا ضروری بھی تھا۔۔

"بیٹا میں سب جانتا ہوں میری وجہ سے ہوا یہ نہ میں ایک کنٹریکٹ رکھتا نہ ایسا ہوتا لیکن وہ اتنی خودسر ہوگئی تھی میں مجبور تھا۔۔" حسین صاحب سب ساری بات سن کر افسردہ سے ہو کر رہ گئے تھے بیٹی نے اُن کو اس قدر مجبور کردیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پھر آپ بتائیں میں کیا کروں طلاق لینا چاہتی ہے وہ مجھ سے۔ کیا دے دوں ؟ اگر میں نے طلاق دے دی تو شاید خود ہی مر جاؤنگا۔۔" دِل اُس کا بھاری ہونے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگا تھا طلاق تو چھوڑو وہ ارحہ کو ایک لمحے کے لیے خود سے الگ نہیں کر سکتا تھا۔۔

پھر ایک طریقہ ہے جیسا جیسا میں کہتا جاؤں کرتے جاؤ وہ طلاق مانگتی تو جعلی" دستاویزات بنوا کر اُسے طلاق دے دو۔" حسین صاحب نے اسے ترکیب بتائی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جانتے تھے اُن کی بیٹی کتنی ہی خودسر کیوں نہ ہو مگر پیار کی بھوکی ہے جو پیار اُسے آریز نے دیا وہ اُس کو کبھی نہیں بھول پائے گی۔۔۔

طلاق ؟؟ جعلی مطلب؟؟ "آریز کو سمجھ نہیں آرہی تھی حسین صاحب اُسے" ایسا کرنے کو کیوں کہہ رہے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

"بس بیٹا جیسا بولتا ویسا کرو جب یہاں آجاؤں گے باقی بات تب بتاؤں گا۔۔"

اُنھوں نے یہ کہتے ساتھ ہی فون رکھ دیا تھا۔۔

•••••••••••••••••••••••

تو اس کا مطلب ہماری طلاق نہیں ہوئی۔۔"اُس کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا کہ"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنی لمبی کھیل کھیلی گئی صرف اُس کو احساس دلانے کے لئے۔۔

ہاں بیٹا تمہاری کبھی اُسے طلاق ہوئی ہی نہیں تھی در حقیقت یہ صرف ہمارا بنا" بنایا پلن تھا۔۔" حسین صاحب کو ایک طرف ہنسی بھی آرہی تھی دوسری طرف اپنی بیٹی کی حالت دیکھ کر افسوس بھی تھا۔۔

تو بابا وہ۔۔وو لڑکی جو آریز کے ساتھ ریسٹورینٹ میں تھی وہ سب۔۔" ارحہ کو" اچانک یاد آیا اُس لڑکی کا تو فوراً بنا جھجھک اُس نے پوچھنا چاہا۔۔

اچھا وہ۔۔ !! اُس کا بھی بتاتا ہُوں میں تمہیں۔" اُنھوں نے باقی کی بات بتانا" شروع کی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماضی۔۔

ہاں آؤ آریز بیٹا ! تم سے کام تھا مجھے " اُنھوں نے آریز کو اپنے آفس میں بلایا" تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

جی بولیں کیا ہوا ؟ سب خیریت ہے نہ ؟ ارحہ تو ٹھیک ہے--؟ " اُس نے" پریشانی کے عالم میں پوچھا--

ہاں بیٹا سب ٹھیک ہے بس اب موقع آگیا ہے کہ اب ہم اپنی اگلی داؤ" چلیں--"آریز کو اُن کی بات کی سمجھ نہیں لگی تھی تو حسین صاحب نے مزید اُسے سمجھایا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھو میری بیٹی کی آج ہے میٹنگ وہ جائے گی تاج ریسٹورینٹ تو تم نے بھی" وہی پہنچنا ہے مگر کسی لڑکی کو لے کر--" مسز حسین نے لڑکی کا کہا ہی تھا آریز چونکا تھا-

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ک۔۔ک۔کیا۔۔؟؟؟ لڑکی۔۔؟؟ اُس کو ڈر تھا تو ارحہ کا کے اگر وہ لڑکی لے کر پہنچ گیا تو وہ اُسے کچا چبا جائے گی۔۔

ہاں لڑکی۔۔! کیا ہوا۔؟

تمہارے پسینے کیوں چھوٹ رہے ہیں۔۔" اُن کو اُس بیچارے کی ایسی حالت" دیکھ کر بڑی ہنسی آرہی تھی مگر وہ مہارت سے چھپا گئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آ۔۔پ۔۔آپ جانتے بھی ہیں کہ وہ کیسی ہے اگر اُس نے مجھے دیکھ لیا تو میرا" برا حال کر ڈالے گی۔۔" اُس کو آج بھی ارحہ کا خوفناک غصّہ یاد تھا کیسے یاد نہ رہتا اتنے دن ساتھ جو رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ارے برخودار! ڈرتے کیوں ہو؟ میری بیٹی ہے کھائے گی نہیں تمہیں بس" تھوڑی باتیں سنائے گی سن لینا خوشی خوشی۔" اُنھوں نے ایک زوردار قہقہہ لگا کر کہا۔۔

جی ٹھیک ہے جیسا آپ کہیں میں کرتا جاؤں گا۔۔" اُس نے ماتھے پر آتا ہوا" پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!!حال۔۔۔

باقی تو سب جو ہوا تم جانتی ہی ہو۔"حسین صاحب نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔

ارحہ کا اتنا بڑا کھیل سن کر ایک دم دماغ گھومنے لگا تھا کہ اتنا بڑا کھیل کھیلا گیا اُس کے ساتھ جس کی اُس کو خبر تک نہیں تھی۔۔

تو یہ تھی ساری بات جو میں نے تمہیں بتا دی اب تم دونوں سامنے ہو جو بات کرنی ہے کر لو۔" حسین صاحب نے سب سچ بتا کر اُن دونوں کو اکیلا وہاں چھوڑ کر باہر کی جانب چلے گئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحہ سامنے کھڑے آریز کو کچا چبا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی وہ وہاں سے تیزی سے اٹھ کھڑی ہوتی آریز کے پاس گئی تھی اُس کا دِل کر رہا تھا آج وہ اُس کا گلا دبا کر چھوڑے گی۔۔

URDU NOVEL BANK

ای۔ای۔ایسے ک۔۔کہ۔کیا دیکھ رہی ہو کھاؤ گی کیا۔۔" اُس نے اُسکے نظروں" میں دیکھ کر ایک دم سے نظریں نیچے کرتے ہوئے کہا۔۔

کھانے کا تو نہیں پاتا مگر جو کام تم سر انجام دے کر بیٹھے ہو نہ اُسکے بنیاد پر" تمہارا گلا دبانے کی خواہشمند ضرور ہوں۔" اُس نے مُسلسل اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر غصے سے بھری نظروں سے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مہ۔۔ما۔میں نے کیا کر دیا اب ایسا۔" آریز نے آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے کی" ہمت کی ہی تھی کہ غصے سے بھری نظروں نے اُس کا سر جھکانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

یہ میں میں میں کیا کر رہے ہو۔۔؟ بکری ہو کیا تم۔" اُس نے آریز کا کالر کھینچتے ہوئے کہا جس سے مجبوراً اُسےّ نظریں اُٹھا کر ارحہ کی آنکھوں میں دیکھنا پڑ گیا تھا۔۔

اب اس میں بکری ہونے والی بات کہاں سے آگئی بھلا.." اُس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں تو تُم تو دور رہو مُجھ سے تمہاری تو میں شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔" یہ" کہتے ہوئے وہ وہاں سے جانے لگی تھی۔۔

کہ آریز نے اُسےّ زور سے اپنی طرف کھینچا تھا جس سے وہ کسی کٹی پتنگ کی طرح اُس کے سینے سے جا لگی تھی۔۔

چھوڑو مجھے چیچھورے آدمی--" اُس نے آریز کو دور دھکیلتے ہوئے کہا۔"

کیوں چھوڑوں ؟ بیوی ہو تم میری-- اور ہ۔ہم--ہمیشہ--" آریز اپنی بات مکمل" کرنے ہی لگا تھا کہ ارحہ نے اُس کے ہونٹوں پر اُنگلی رکھ کر اُسے روکا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!بیوی--؟

وہ بیوی جس کو اپ اپنی زندگی سے نکالنے چلے تھے وہ بیوی جس کو طلاق دینے" کا سوچ لیا وہ بیوی جس کے لیے آپ کے دل سے محبت ختم ہوگئی--" بھیگی آنکھوں سے اُس نے آریز کی اور دیکھا تھا--

URDU NOVEL BANK

اتنی سُرخ آنکھیں دیکھ کر آریز کے دل کو کچھ ہوا تھا اُسےّ احساس ہورہا تھا کہ شاید اُس نے یہ کھیل جو کھیلا اُسےّ نہیں کھیلنا چاہیے تھا۔۔

مانتا ہوں غلطی ہوگئی کچھ چیزوں کو صحیح کرنے کے چکر میں تمہیں تکلیف دے"

"بیٹا مگر کیا کرتا مجبور تھا۔۔

اُس نے ارحہ کے گال پر آتے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مگر اپنے میری محبت دیکھنے کے باوجود مجھے نظر اندازِ کیا مجھے خود سے دور رکھا۔۔"

وہ اُسےّ لپٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔

آج اُس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا تھا آنکھیں رو رو لال ہوگئیں تھیں رونے کے بحث گال سُرخ ہوگئے تھے وہ حقیقت جانے کے بعد بھی تکلیف میں تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اِدھر دیکھو میری طرف۔۔" اُس نے اُس کا چہرہ توڑی سے اپنی اور کیا۔۔"

"جانتا ہُوں لیکن اتنا جان لو تمہیں اُس وقت چھوڑ دیتا تو شاید جیتے جی مر جاتا۔"

ارحہ یک تک اُس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی اُس کو اُسکا بولنا بے حد اچھا لگ رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب گھر چلیں ! ہمارے گھر۔۔" اُس نے اُس کا ہاتھوں اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا۔۔

حسین صاحب اُس ہی وقت فوراً آئے تھے دونوں بچوں کو ایسے دیکھ کر وہ بے حد خوش تھے اُنھوں نے فوراً اُن دونوں کو اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اہم !! برخودار گھر لے کر جا کر آرام سے اپنی بیوی کو دیکھ لینا." یہ آواز سنتے ہی دونوں ایک دم سے دور ہوئے۔۔

جب کے اُن کے ایسے دور ہونے پر حسین صاحب مسکرا کر رہ گئے۔۔

"آجی جی بس جانے لگے ہیں ہم تو اجازت ہے آپ کی لے جاؤں اپنی بیگم کو اپنے گھر۔" آریز نے ارحہ کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھ دبا کر کہا۔۔

Visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

"ہاں بیٹا ضرور تمہاری ذمے داری ہے اب چلو ارحہ جاؤ ذرا اپنا سامان سیٹ کرو رکھو۔" اتنا کہنا تھا کہ ارحہ فوراً وہاں سے اُٹھ کر گئی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

آج بہت خوش تھی وہ آج اتنے مہینے بعد اُس کے جسم میں جیسے جان آگئ تھی آج وہ پہلے والی ارحہ لگ رہی تھی جلدی جلدی اپنا سامان باندھتی وہ سیدھا نیچے آئی تھی۔۔۔

چلیں آریز ! " وہ اُس کی آواز سن کر مسکرایا تھا کیوں کہ اُس کا چہرہ آج کھلا ہوا" لگ رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں چلو ! چلیں انکل چلتے ہیں ہم " حسین صاحب نے آگے بڑھ کر آریز کو گلے" لگایا تھا اور ارحہ کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

خوش رہو دونوں ہمیشہ ایسے ہی ملنے ضرور آتے رہنا دونوں۔۔" دونوں کو باہر تک "چھوڑ کر وہ دونوں کو جاتا دیکھ رہے تھے آج وہ پُر سکون تھے ہر لحاظ سے۔

••••••••••••••••••••••••••

دونوں گھر آگئے تھے آریز ارحہ کا ہاتھ پکڑ کر آج شان سے اُسّے اپنے گھر میں لا رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے بیٹا آگئے دونوں۔۔ ارے میری بچی بھی آئی ہے۔" حمیرا بیگم نے دونوں کو" گلے لگایا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

جاؤ تم دونوں اندر کمرے میں میں کچھ کھانے کے لیے بناتی ہوں ٹھیک" ہے--" وہ دونوں کا صادقہ اُترتی کھانے کا کہہ کر باورچی خانے میں گئیں تھیں--

چلیں بیگم۔" اُس نے پیار بھری نظروں سے کہا۔"

جی چلیں " ارحہ نے مسکراتے ہوئے کہا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ الماری میری ہے یہ والے خانے میں میں اپنے کمرے رکھوں گی سمجھ گئے" آپ۔" اُس نے روب جماتے ہوئے کہا--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ہاں بابا سب تمہارا ہے اچھا تم اپنے اور میرے کپڑے سیٹ کرو میں ذرا آیا" کچن سے۔" یہ کہتا آریز باہر کی جانب چل دیا۔۔

ارحہ سارا کام کر کے مزے سے بیڈ پر ناراض ہو کر بیٹھی تھیں کے کب وہ آئے اور کب وہ لڑے اتنی ہی دیر میں آریز اندر آیا تھا۔۔

ارے واہ بیگم سارا کام کر دیا کپڑے رکھ دیئے چلو میں ذرا پہن لوں۔۔" اُس" نے پہنے کے لیے الماری کی جانب ہاتھ بڑھایا کھول کر جو اُس نے دیکھا تو حیران رہ گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا۔۔۔؟؟ میرے کپڑے کہاں ہیں؟ " اُس نے سوالیہ اندازِ میں پوچھا۔۔"

URDU NOVEL BANK

وہی جانا ہونے چاہیے تھے زمین کے کارنر پر۔" ارحہ نے بھی بھاویں چڑھا کر" مزے سے کہا۔۔

واہ ؟ بہت سہی بہت اچھے۔۔" آریز گھورتی نظروں کے ساتھ بیڈ پر آیا تھا۔"

ہاں تو جب مجھے چھوڑا تھا تب تو نہیں ہوا اتنا کہ میں پوچھ ہی لوں میری بیگم" کیسی مگر نہیں مُجھے چھوڑنے کا شوق تھا نہ آپکو میں تو بہت فالتو تھی۔۔" وہ فوراً آریز سے فاصلہ بناتے ہوئے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے میں نے معافی مانگی تو ہے ادھر تو آؤ۔" آریز جیسے ہی قریب آیا وہ اور دور" ہوئی۔۔

ہاں جیسے سب ٹھیک ہوگیا جو تکلیف ملی مجھے وہ بھی اور جو میں مرنے کے" "قریب پہنچی وہ بھی--

آریز جیسے جیسے قریب آتا جارہا تھا وہ اور دور ہوتی جارہی تھی اب ارحہ تنگ آکر بیڈ سے اُٹھ کر دور کھڑی ہوگئی--

آریز اٹھ کر فوراً اُس کے پاس آیا اور اُسےّ اپنی جانب کھینچا مگر وہ پھر دھکا دے کر دور ہوئی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسا ہو سکتا ہے بھلا میں تمہیں چھوڑ دوں۔" اُس نے ارحہ کو پھر اپنے قریب" کھینچتے ہوئے کہا--

URDU NOVEL BANK

اس بار گرفت اتنی مضبوط تھی کہ وہ چاہ کر بھی نہیں جا سکتی تھی۔۔

کوئی اپنی زندگی کو دور کر سکتا ہے بھلا۔" اُس نے آنکھوں میں آتے آنسوؤں کو" چنتے ہوئے آہستگی سے کان میں کہا۔۔

آریز کے یوں ایک دم قریب ہونے پر ارحہ اُس کی قربت میں پگھل سی رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آ۔۔آرز۔۔آریز چھوڑیں مجھے۔" اٹک اٹک کر کہتی وہ اُس کی گرفت سے دور جانا" چاہ رہی تھی مگر آج جیسے آریز نے تھان لی تھی کہ آج دوری نہیں آنے دے گا بلکہ مٹا دے گا۔۔

URDU NOVEL BANK

کیوں چھوڑوں محبت ہو تم میری ، عشقِ ہو تم میرا۔۔" اُس نے آہستہ سے اُس" کی گردن پر اپنے لب رکھے تھے۔۔

جانتی ہو کتنی مشکل سے یہ دن میں نے گزارے تھے کوئی ایسا دن نہیں تھا" جس دن میں تمہیں سوچ کر رویا نہ ہوں۔۔" آریز اُس کو بے حد قریب کرتے ہوئے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کی بار اتنا قریب کیا تھا کہ دونوں کی سانسیں ایک دوسرے سے ٹکرا رہی تھیں۔۔

بولو ! میری آنکھوں میں دیکھو۔۔" اُس نے ارحہ کے چہرے پر آتی لٹوں کو کانوں" کے پیچھے کرتے ہوئے کہا جس سے ارحہ نظریں جھُکا گئی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بولو کیا میری محبت میں تمہیں شدّت محسوس نہیں ہوتی کیا میری دیوانگی تمہیں" نہیں دیکھتی۔" اُس کے گالوں پر وہ اپنے لب رکھتا اُس سے شدّت کا احساس کروا رہا تھا۔۔

آج پہلی بار ارحہ کی بولتی بند تھی اُس کے سامنے یا یُوں کہو کہ اُس نے بند کروا دی تھی اپنی محبت کی شدّت سے جو بخوبی اُسکے لفظوں میں جھلک رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

و۔۔و۔۔وہ میں میں بس۔ آ۔۔آریز" ارحہ سے شرم کے مارے ایک لفظ نہیں" نکل رہا تھا

URDU NOVEL BANK

اتنی گرمی کے موسم میں بھی ارحہ کے ماتھے پر پسینے کی چند بوندیں نمودار تھیں یا یوں کہو آریز کی قُربت میں آکر وہ بلکل بے جان ہوگئی تھی بس اُس کی محبت کی تپش کو وہ محسوس کر رہی تھی۔۔

کیا ہوا ؟ آج تو بڑی بولتی بند ہے محترمہ کی۔" اپنی گرفت کو مزید مضبوطی سے" کرتا وہ اُسےّ اپنی پناؤں میں لے رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ میں بس چھوڑیں مُجھے جانے دیں۔۔" وہ اُس کے ہاتھوں پہ کاٹتی فوراً وہاں" سے بھاگی ہی تھی۔۔

کہ ایک دم سے آریز نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ اپنی اور کھینچا۔۔

URDU NOVEL BANK

آؤ ! ڈانس کرتے ہیں آج پہلی بار تو آپ اپنے میاں کی قانونی طور پر بیوی بن" کر آئی ہیں آج کوئی حدود نہیں ہمارے بیچ--" یہ کہہ کر اُس نے ارحہ کا ایک ہاتھ اپنے کندھے پر رکھتے ساتھ خود کا دوسرا ہاتھ اُس کی کمر پر رکھا تھا جسے وہ اُس کے سینے سے جا لگی تھی--

دونوں ایک دوسرے میں گھم ڈانس کر رہے تھے شام کا وقت دونوں ہی کے لیے ایک خوش گوار موسم تھا جس میں دونوں ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزار رہے تھے ٹھنڈی ہوائیں اُن دونوں کی محبت درمیان اپنا الگ ہی اثر دیکھا رہی تھیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک بات پوچھوں--" اُس نے سوالیہ اندازِ میں نظروں سے کہا--"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی پوچھیں بیگم۔"آریز کا ایسے کہنا ارحہ کی دھڑکنیں بڑھا گیا تھا۔۔"

کتنا چاہتے ہیں آپ مجھے۔؟" اُس نے آنکھوں میں آنکھوں ڈال کر بڑی سنجیدگی" سے پوچھا۔۔

کتنا چاہتا ہوں ؟ ہم۔۔ بہت اچھا سوال ہے آپ کا بیگم ، میں آپکو اتنا چاہتا ہوں" کہ آپکی سوچ بھی میری اس چاہت کا اندازہ نہیں لگا سکتی ، میری محبت آپ کے لیے بہت ہی خاص ہے اتنی خاص کے نہ تو میں یہ جگہ کسی کو دے سکتا ہوں ، اور نہ ہی کوئی اس جگہ میں آسکتا ہے یہ صدا آپکی تھی آپکی ہے اور آپکی رہے گی میرے وجود کا ایک اہم حصہ ہیں آپ جس کو شاید میں کھو دوں تو مُجھ میں کچھ باقی نا رہے۔۔" اُس نے بڑی سنجیدگی سے جواب دیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آریز کے ایک ایک لفظ میں ارحہ کے لیے محبت صاف واضح تھی اُس کا ایک ایک لفظ اُس کی محبت کی گواہی دے رہا تھا کہ کس قدر وہ اُس پر جان نچھاور کر سکتا ہے یہ سب دکھائی سے رہا تھا۔۔

.اور کچھ پوچھنا ہے آپ نے." اُس نے بڑے نرمی سے پوچھا"

نہیں کچھ نہیں جتنا پوچھنا تھا اُس سے زیادہ جان چکی ہوں۔"آہستگی سے کہتی" وہ اُس کے سینے پر سر رکھ گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بے شک رُتبے میں بڑی تھی مگر قد میں ابھی بھی وہ اُس سے چھوٹی تھی کھڑے ہوئے وہ اُسکا سر اپنے سینے سے لگا دیکھ کر بہت مطمئن تھا آج اُس کو اُس کی ارحہ مل گئی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ایک سال بعد۔۔

چلو اُٹھو۔" وہ کافی گھنٹوں سے اُسّے اُٹھانے میں لگی تھی مگر آریز اوندھے منہ" سونے میں مگن تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج اُس کے گھر پر بڑی دعوت رکھی گئی تھی جس کے لیے ارحہ بے حد خوش تھی مگر ساتھ اُسّے حد سے زیادہ غصّہ آرہا تھا کیوں کہ وہ پچھلے ایک گھنٹے سے آریز کو اٹھا رہی تھی جو کہ ہر بار ۵ منٹ میں اٹھتا کہہ کر لمبا سو۔ جاتا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اٹھ رہے ہو تم یا نہیں۔۔" اس بار ارحہ اُس کے کان پر آکر چیخی تھی جس سے" آریز اچھل کر اُٹھا تھا۔۔

ہیں۔۔ہاں ہاں اُٹھ گیا کیا ہوگیا کیا کان پھاڑو گی میرا۔" آریز نے کانوں پر ہاتھ" رکھتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کان کیا ؟ میرا دل کیا تو تمہارا سر بھی پھاڑ دوں گی۔۔" وہ منہ بسورتے غصے" سے کہنے لگی۔۔

بہرا ہوجاؤں گا میں ایسے بیگم۔۔" اُس نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔,

URDU NOVEL BANK

اچھا نہ سوری اُٹھ تو گیا اچھا چلو نہ منہ تو نہ پھولاؤ۔" آریز نے ایک دم سے اُس کا ہاتھ کھینچا تو وہ سیدھا آریز کے سینے پر جا گری۔۔

"کیا مصیبت ہے تمہیں تو اٹھتے جاگتے سوتے ہر وقت یہی سوجھتا تمہیں۔" ارحہ کہتے ساتھ اٹھنے ہی لگی تو آریز نے پھر روکا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا نہ اب ایسے ناراض ہوگی تو میں نہیں جارہا۔۔" آریز بھی منہ بناتے ہوئے بولا۔۔

"نہیں ہوتی میں ناراض اب اُٹھ جاؤ۔" وہ اُس کے چہرے پر شرارت سے ہاتھ مارتی ہوئی اٹھی اور ڈریسنگ ٹیبل کی جانب چل دی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

تیار ہو کر آریز واشروم سے جیسے ہی باہر آیا سامنے ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑی ارحہ کو دیکھ کر وہ کچھ لمحوں کے لیے نظریں ہٹانا ہی بھول گیا تھا۔۔

گلُابی شلوار قمیض میں وہ بے انتہاء حسین لگ ری تھی چہرے پر آتیں زُلفیں اُس کے حُسن میں چار چاند لگا رہی تھی کانچ کی چوڑیوں کی کھنک سن کر اگر اُسےّ کوئی دیکھ لے تو شاید ہی اُس سے نظریں ہٹا پائے اتنی حسین اور دلفریب لگ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے آج تو بڑی حسین لگ رہی ہیں آپ۔۔"آریز نے پیچھے سے آکر اُسےّ ایک" دم سے پکڑا تھا جس سے شرما سی گئ تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

چھوڑیں مُجھے دیری ہورہی ہے۔"آریز کے ایسے پکڑنے سے اُس کے اندر عجیب" سا کرنٹ سا ڈورا تھا۔

آریز نے اُسےّ اپنی طرف موڑ کر ایک سن سے دیوار کے ساتھ لگایا تھا جس سے وہ ایک دم گھبرا گئی تھی اُس کے پسینے چھوٹنے لگے تھے۔۔

ہائے بیگم آج کیا مارنے کا ارادہ ہے اتنی حسین لگ ری ہیں دِل ہی نہیں کر" رہا کے آپ کو دور بھیجوں۔۔" ارحہ اُس کی قربت میں ڈوب سی جارہی تھی اُس کا دِل اتنی زوروں سے دھڑک رہا تھا جسے ابھی باہر آجائے گا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بولیں نہ بیگم آج جانے کا ارادہ چھوڑیں آج میرے پاس رہیں آپکی قربت میں" ہمیں بھیگنے دیں اور تھوڑا آپ کو بھی بھیگانے دیں۔" ارحہ آریز کی ایسی حرکتوں پر اکثر شرم سے آنکھیں مچ لیتی تھی۔

آج بھی اُس کا یہی حال تھا آریز اُسکے لبوں پر جھکنے ہی لگا تھا کہ اچانک سے فون بجنا شروع ہوگیا فون کی آواز سن کر آریز بد مزا ہوا تھا جب کہ ارحہ نے زوردار قہقہہ لگایا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا لگتا کسی کے طوطے اڑ گئے اچھا میرا پیرس پڑا ہے جب فون پر بات ختم" ہوجائے تو گاڑی میں لیتے آنا میرا پیرس۔۔" ارحہ اُس کی چنگل سے نکلتی سیدھا اپنا پیرس کا اُسے یاد دلاتی باہر کی جانب چل دی۔۔

URDU NOVEL BANK

آریز اُسے حیرانی سے باہر جاتا تکتا رہ گیا اور فون اُٹھانے چل دیا۔۔

آگئے تُم چلو شاباش پیرس رکھو میرا ادھر اور جاؤ گاڑی چلاؤ۔۔" ارحہ کو آرڈر دے " تھی جیسے وہ ہمیشہ دیا کرتی تھی۔

جی جی میڈم صاحبہ چلا رہا ہوں۔" آریز اُسے گھورتا رہ گیا تھا جب کہ ارحہ نے" اپنی ہنسی دبائی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں آخر کار ارحہ کے گھر آگئے تھے کہ ارحہ نے اپنا بیگ پھر سے آریز کے ہاتھوں میں تھمایا اور اندر آنے کا اشارہ دیا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آجاؤ آجاؤ اپنا ہی گھر سمجھو۔۔"آریز کو اُس کے ایسے تنگ کرنے سے غصّہ آرہا" تھا۔۔

آرہا ہُوں تم نے تو نوکر بنا دیا ہے مُجھے۔" وہ برے برے منہ بناتا کہہ رہا تھا۔۔"

ارے آگئے تُم دونوں ارے میری پیاری بیٹی۔" حسین صاحب نے فوراً آگے بڑھ" کر ارحہ کو گلے لگایا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور سناؤں آریز کیسے ہو ؟ میری لاڈلی بیٹی تنگ تو نہیں کرتی۔۔" حسین صاحب" نے آریز سے پوچھا۔۔

URDU NOVEL BANK

تنگ ؟؟؟ ارے کیا بتاؤں آپ کو اتنا پریشان کر رکھا ہے ارے میری عزت ہی" نہیں کرتی جب دیکھو باتیں سنانے لگ جاتی ہے--"آریز جو ارحہ کی تعریفوں کے پُل باندھ رہا تھا ارحہ کا دِل کیا جا کر اُس کا گلا دبا دے--

ارحہ کیوں تنگ کرتی ہو اپنے شوہر کو ایسے--" حسین صاحب نے اُس کے" کان کھینچے تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آ بابا یہ فضول بولتا ہے ایسا کچھ نہیں کرتی میں--" ارحہ نے آریز کو آنکھیں" دکھائی تھیں--

چلو آجاؤ کھانا لگوا رہا میں کھانے بیٹھو دونوں آجاؤ شاباش--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب ایک ساتھ میز پر کھانا کھہ رہے تھے کہ اچانک ارحہ کو اُلٹی آنی سی محسوس ہوئی وہ فوراً وہاں سے اُٹھ کر بھاگی تھی۔۔

ارے اس کو کیا ہوا۔۔" حسین صاحب بولے۔۔"

میں جا کر دیکھتی ہوں آپ لوگ کھانا کھائیں۔۔" مسز حسین فوراً ارحہ کے پیچھے" گئیں تھیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کافی دیر ہوگئی دونوں نہیں آئے تھے آریز پریشان ہورہا تھا کہ سامنے سے دونوں آتے دکھائی دیے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا آنٹی ارحہ کو.."آریز بے انتہاء پریشان تھا"

ارحہ تم بتاؤ گی کہ میں بتا دوں--"اُنھوں نے ارحہ کی طرف دیکھ کر کہا--"

وہ--میں--وہ آریز آپ--"شرم کے مارے اُسّے کہا تک نہیں جارہا تھا--"

میں بتاتی ہوں جناب ہم دادا دادی بننے والے ہیں--"آریز کے منہ سے حیرانگی میں ایک دم پانی کا فوارہ نکلا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا۔۔؟؟؟؟ ارحہ واقعی۔۔؟؟ ارحہ کی طرف دیکھتے ہوئے اُسنے پوچھا جس پر وہ شرماتے ہوئے اپنا سر ہلا گئی تھی آریز نے اُٹھ کر فوراً اُسےّ اپنی گود میں گھمایا تھا۔۔

آج وہ دونوں مکمل ہوگئے تھے اُن دونوں کی دُنیا ہری بھری ہوگئی تھی اُن دونوں کی محبت کی نشانی آنے والی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ختم شد

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

visit for more novels:

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel

www.urdunovelbank.com